سچائی کا نقیب حقائق کا ترجمان

Daily روزنامہ RNI Regn. No. BIHURD/2017/72577

NADA-E-WAQT Patna

ندائے وقت پٹنہ

दैनिक नदा-ए-वक्त पटना

PATNA, Vol. No. 09, Issues No. 194 SUNDAY 20.07.2025, Rs.2.00 Page -8

پٹنہ، جلد-۹،شمارہ نمبر-۱۹۴، ۲۰/جولائی ۲۰۲۵ء بروز اتوار مطابق ۲۵/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، قیمت 2.00 روپیہ

تبدیلی مذہب معاملے میں دس افراد گرفتار

لکھنؤ 19 جولائی (ایجنسی) اترپردیش کی آگرہ پولیس نے غیر قانونی تبدیلی مذہب کے ایک گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے ملک کی چھ ریاستوں سے تعلق رکھنے والے دس افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے ڈائرکٹر جنرل راجیو کرشن نے ہفتے کو بتایا کہ آگرہ کے پولیس کمشنر دیپک کماری کی قیادت میں پولیس ٹیم نے چھ ریاستوں سے دس افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شدگان فرضی ناموں سے غیر مسلم لڑکیوں سے دوستی کرتے تھے، انہیں محبت کے جال میں پھنساتے اور بعد میں اسلام قبول کرنے پر مجبور کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں اس گروہ کے تعلقات پی ایف آئی (پاپولر فرنٹ آف انڈیا)، ایس ڈی پی آئی (سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا) اور پاکستان کے دہشت گرد تنظیموں سے جڑے ہونے کے شواہد ملے ہیں۔ اس معاملے کی تفتیش کے لیے مغربی بنگال، گوا، اتراکھنڈ، دہلی، راجستھان اور اترپردیش میں بھی ٹیمیں تعینات کی گئی تھیں۔ جن افراد کو گرفتار کیا گیا ہے ان میں شامل ہیں: عائشہ عرف ایس بی کرشنا (گوا) علی حسن

(بقیہ صفحہ 6 پر......

ہندوستان دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت بنے گا: ویشنو

حیدرآباد 19 جولائی (ایجنسی) وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے کہا ہے کہ اصلاحات کے ذریعہ ہندوستان آنے والے برسوں میں دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت کے طور پر ابھرے گا۔ وہ حیدرآباد میں منعقدہ آئی آئی ٹی کے 14 ویں جلسہ تقسیم اسناد میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کر رہے تھے۔ اشونی ویشنو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں الیکٹرانک مینوفیکچرنگ، اے آئی مشن ٹکنالوجی، اور سیمی کنڈکٹر جیسے شعبوں میں ہندوستان انقلابی تحقیق انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سیمی کنڈکٹر کے میدان میں آئی آئی ٹی کے طلبہ کی تحقیق ملک کے لیے ایک قیمتی اثاثہ بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1962 سے کئی وزرائے اعظم نے سیمی کنڈکٹر کے لیے کوششیں کیں لیکن موجودہ حکومت کی پالیسیوں کے نتیجہ میں ہندوستان اس میدان میں نمایاں مقام حاصل کر چکا ہے۔ 4G اور 5G ٹکنالوجی میں ہندوستان نے چین، جنوبی کوریا جیسے ممالک کو سخت مقابلہ دیتے ہوئے کئی شعبوں میں سبقت حاصل کی ہے۔

(بقیہ صفحہ 6 پر......

گنگا ندی میں بڑھتی آبی سطح کے مدنظر چوکس رہیں

وزیر اعلیٰ نے آبی سطح کا جائزہ لینے کے بعد افسران کو دی ہدایت، جے پی گنگا پتھ پر تیار کیے جانے والے پارک کا بھی کیا معائنہ

پٹنہ 19 جولائی (وقت نیوز سروس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج جے پی گنگا پتھ پر محکمہ ماحولیات، جنگلات اور موسمیات کی تبدیلی کے ذریعہ تیار کیے جانے والے پارک کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران افسران نے پارک تیار کئے جانے کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ اس پارک کی لمبائی 500 میٹر ہے جو کہ ایل سی ٹی گھاٹ اور کرجی گھاٹ کے درمیان واقع ہے۔ یہ پارک پٹنہ اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کا حصہ ہے اور اسے پکنک اسپاٹ کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد جے پی گنگا پتھ کو دلکش بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ یہ پارک گنگا ندی کے کنارے واقع ہے اسس لئے لوگوں کی حفاظت اور سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے تیار کیا جائے۔ یہاں بہت اچھا کام ہو رہا ہے۔ جے پی گنگا پتھ پر پارک کے ڈیولپمنٹ سے ہریالی میں اضافہ ہوگا اور یہاں آنے والے لوگ اپنے خاندان کے ساتھ کچھ وقت گزار سکیں گے۔ اس کام کو جلد مکمل کریں۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے سڑک کے ذریعے پٹنہ کے قرب و جوار گنگا ندی کے بڑھتے ہوئے پانی کی سطح کا جائزہ لیا۔ جائزہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے پٹنہ شہر کے گنگن گھاٹ سے دانا پور کے ناصری گنج گھاٹ تک گنگا ندی کے پانی کی بڑھتی ہوئی سطح کا معائنہ کیا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ جے پی گنگا پتھ پر واقع ایل سی ٹی گھاٹ سے گنگا ندی کے بڑھتے ہوئے پانی کی سطح کا جائزہ لینے کے بعد این آئی ٹی گھاٹ پہنچے جہاں انہوں نے گنگا ندی کے بڑھتے ہوئے پانی کی سطح اور ساحلی علاقوں کی موجودہ صورتحال کے بارے میں حکام

(بقیہ صفحہ 6 پر......

مینوفیکچرنگ کی زمینی حقیقت کو بدلنا ضروری: راہل

نئی دہلی 19 جولائی (ایجنسی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے درآمد شدہ پرزوں کو اسمبل کر کے ٹی وی اور موبائل بنانے کی پالیسی پر سوال اٹھاتے ہوئے ہفتہ کے روز کہا کہ یہ 'میک ان انڈیا' نہیں ہے، اس لیے مینوفیکچرنگ کی اس زمینی حقیقت کو بدلنا ضروری ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ ٹی وی، موبائل وغیرہ کے 80 فیصد پرزے بیرون ملک سے درآمد کر کے ملک میں اسمبل کیے جاتے ہیں۔ یہ صورتحال بدلنی چاہیے اور حالات میں تبدیلی ضروری ہے، تاکہ یہ تمام اشیاء ملک میں ہی تیار ہوں، اور حقیقی معاشی ترقی کا مقصد پورا ہو۔ انہوں نے کہا، "کیا آپ جانتے ہیں کہ ہندوستان میں بننے والے 80 فیصد ٹی وی چین سے آتے ہیں؟ 'میک ان انڈیا' کے نام پر، ہم صرف اسمبلنگ کر رہے ہیں- اصل مینوفیکچرنگ نہیں کر رہے ہیں۔ آئی فون سے لے کر ٹی وی تک- سب کے پرزے بیرون ملک سے آتے ہیں، ہم انہیں صرف اسمبل کرتے ہیں۔ چھوٹے کاروباری تیار کرنا چاہتے ہیں، لیکن کوئی پالیسی، کوئی سپورٹ نہیں ہے۔

(بقیہ صفحہ 6 پر......

شاہ رخ خان فلم کنگ کی شوٹنگ کے دوران زخمی

ممبئی 19 جولائی (ایجنسی) بالی ووڈ کے مشہور اداکار شاہ رخ خان اپنی نئی فلم کنگ کی شوٹنگ کے دوران زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ ممبئی کے گولڈن ٹوبیکو اسٹوڈیو میں ایک شدید ایکشن سین کی عکس بندی کے دوران پیش آیا، جب ان کے پٹھوں پر حد سے زیادہ دباؤ پڑنے کے باعث وہ چوٹ کا شکار ہوئے۔ چوٹ کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں علاج کے لیے فوری طور پر امریکہ منتقل کیا گیا ہے، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں کم از کم ایک ماہ آرام کا مشورہ دیا ہے۔ اس وجہ سے ان کی فلم کی شوٹنگ کو وقتی طور پر روک دیا گیا ہے۔ کنگ ایک ایسی فلم ہے جس کا شائقین طویل عرصے سے انتظار کر رہے ہیں کیونکہ اس میں شاہ رخ پہلی بار اپنی بیٹی سہانا خان کے ساتھ اسکرین پر نظر آئیں گے۔ فلم میں دیپیکا پڈوکون ان کی سابق گرل فرینڈ کے کردار میں جلوہ گر ہوں گی جبکہ ابھیشیک بچن منفی کردار ادا کریں گے۔ سدھارتھ آنند اس ایکشن ڈرامے کی ہدایتکاری کر رہے ہیں، جس کی ریلیز اگلے سال عید کے موقع پر متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق فلم کا پہلا شیڈول مئی 2025 میں ممبئی میں

(بقیہ صفحہ 6 پر......

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بمباری سے مزید 40 فلسطینی شہید

غزہ 19 جولائی (ایجنسی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی بمباری سے مزید 40 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غزہ میں اسرائیلی فوج کی وحشیانہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے جس دوران مزید 40 فلسطینیوں کی شہادت کی تصدیق ہوئی ہے۔ دوسری جانب امریکی میڈیا کا بتانا ہے کہ امریکہ، قطر اور مصر نے غزہ میں جنگ بندی کی نئی تجاویز پیش کی ہیں جب کہ قطر میں اسرائیل اور حماس کے درمیان مذاکرات میں پیش رفت نہیں ہو سکی ہے۔ حماس کے ترجمان کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ طویل جنگ کے لیے تیار ہیں، غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے تحت تمام یرغمالیوں کی رہائی کی پیشکش کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ

(بقیہ صفحہ 6 پر......

خواتین کو بااختیار بنائے بغیر ملک کی ترقی ممکن نہیں: للن

پٹنہ 19 جولائی (وقت نیوز سروس) پنچایتی راج کے مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے آج کہا کہ خواتین کو بااختیار بنائے بغیر کسی بھی خاندان، سماج، ریاست یا ملک کی ترقی کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن اور جیویکا کی طرف سے "خواتین کی شراکت کے ساتھ ترقی یافتہ بہار کا تصور" کے موضوع پر منعقد ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ بہار آج ترقی کی راہ پر گامزن ہے کیونکہ جب نتیش کمار نے سال 2005 میں بہار کے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا تھا تو انہوں نے سب سے پہلے ریاست میں خواتین کو بااختیار بنانے کی بنیاد رکھی تھی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ آج ملک میں 2.9 فیصد شرح ترقی کے ساتھ بہار ملک میں تیسرے نمبر پر ہے۔

(بقیہ صفحہ 6 پر......

اڈانی کے خلاف آواز دبانے کیلئے بگھیل کے بیٹے کی گرفتاری: پرینکا

نئی دہلی 19 جولائی (ایجنسی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے ہفتہ کے روز الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت چھتیس گڑھ کے جنگلات وزیر اعظم نریندر مودی کے عزیز صنعتکار گوتم اڈانی کے حوالے کر رہی ہے اور ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل اس کی سخت مخالفت کر رہے ہیں، اس لیے ان کے خاندان کو سزا دی جا رہی ہے۔ محترمہ پرینکا گاندھی نے آج یہاں کہا کہ مسٹر بگھیل اس مسئلہ کو اسمبلی میں اٹھانے والے تھے لیکن اس سے پہلے ہی ان کی آواز دبانے کے لیے ان کے بیٹے کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس طرح کے حربے اپناتی رہتی ہے لیکن کانگریس کے لوگ اس سے ڈرنے والے نہیں ہیں اور وہ اس کی مخالفت کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ "بی جے پی حکومت نے چھتیس گڑھ کے تمام جنگلات کو اڈانی کے لیے وقف کر دیا ہے۔ پی ای ایس اے قانون اور این جی ٹی کی ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جنگلات کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل جی اس معاملے کو اسمبلی میں اٹھانے والے تھے۔ انہیں روکنے کے لیے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے صبح سویرے ان کے گھر پر

(بقیہ صفحہ 6 پر......

بہار میں 33 ہزار کلومیٹر دیہی سڑکیں تعمیر ہوئیں

پٹنہ 19 جولائی (وقت نیوز سروس) وزیر اعلیٰ گرام سمپرک یوجنا (ایم ایم جی ایس وائی) کے تحت بہار میں اب تک 33 ہزار 540 کلومیٹر سے زیادہ سڑکوں کا تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے، جس سے 23 ہزار 886 دیہاتوں کو پکی سڑکوں کی سہولت ملے گی۔ بہار حکومت نے دیہی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی سمت ایک تاریخی قدم اٹھایا ہے اور دیہی سڑکوں کی ترقی کے ذریعہ ریاست کے سماجی اور اقتصادی منظر نامے کو ایک نئی سمت دی ہے۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا میں صرف 500 تک کی آبادی والے محلے کو ہی شامل کیا جا سکتا ہے، اس لیے چھوٹے محلوں کو جوڑنے کے لیے وزیر اعلیٰ گرام سمپرک یوجنا سال 2013 میں شروع کی گئی تھی۔ اب محکمہ ہر محلے کو پکی سڑک سے جوڑنے کی سمت آگے بڑھ رہا ہے۔ محکمہ دیہی تعمیرات نے بتایا کہ اس اسکیم کے تحت 42 ہزار 22 کلومیٹر لمبائی کی کل 30 ہزار 611 کلومیٹر سڑکوں کو انتظامیہ کی جانب سے منظوری مل چکی ہے۔

(بقیہ صفحہ 6 پر......

گولڈن ٹیمپل کو آٹھویں بار بم سے اڑانے کی دھمکی

امرتسر 19 جولائی (ایجنسی) شرومنی گرودوارہ پربندھک کمیٹی (ایس جی پی سی) کو ہفتہ کے روز گولڈن ٹیمپل کو بم سے اڑانے کی دھمکی والا ایک اور ای میل موصول ہوا۔ 14 جولائی کے بعد سے یہ آٹھویں ایسی دھمکی ہے۔ ایسی دھمکیوں کے پیش نظر مقدس سکھ تیرتھ مقام گولڈن ٹیمپل کے آس پاس حفاظتی بندوبست مزید بڑھا دیئے گئے ہیں۔ مندر کے باہر پولیس فورس تعینات کی گئی ہے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے سادہ کپڑوں میں پولیس افسران کمپلیکس میں گشت کر رہے ہیں۔ اکال تخت کے قائم مقام جتھیدار گیانی کلدیپ سنگھ نے اب تک مجرموں کی شناخت کرنے میں مرکزی اور ریاستی ایجنسیوں کی ناکامی پر سوالات اٹھائے ہیں۔ پولیس کمشنر گرپریت سنگھ بھلر نے کہا کہ جانچ جاری ہے۔ اس معاملے میں حراست میں لیے گئے ایک مشتبہ شخص شبھم دوبے سے فی الحال پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ایسے معاملات میں تکنیکی تجزیہ میں وقت لگتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ مشتبہ افراد کی جلد ہی شناخت کر لی جائے گی۔

روایتی مذہبی رسومات میں حکومتی مداخلت نامناسب: الہ آباد ہائی کورٹ

لکھنؤ 19 جولائی (و س) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے بہرائچ میں سید سالار مسعود غازی کی درگاہ پر منعقد ہونے والے سالانہ عرس، جسے جیٹھ میلہ بھی کہا جاتا ہے، کے معاملے میں ایک اہم تبصرہ کیا ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ عام حالات میں وہ تمام مذہبی رسومات جو طویل عرصے سے چلی آ رہی ہیں، انہیں چھوٹی چھوٹی وجوہات کی بنا پر ریاستی حکومت کی طرف سے روکا نہیں جا سکتا، خاص طور پر تب جب رسومات طرز عمل معاشرے میں ثقافتی ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہوں۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے میں 17 مئی کو منظور

(بقیہ صفحہ 6 پر......

نالندہ میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کی موت

راجگیر 19 جولائی (وقت نیوز سروس) بہار میں ضلع نالندہ کے پاواپوری تھانہ علاقے میں ایک ہی خاندان کے پانچ لوگوں نے زہر کھا کر خودکشی کا اقدام کیا، جس میں چار لوگوں کی موت ہو گئی اور ایک کی حالت نازک ہے۔ پولس ذرائع نے ہفتہ کے روز یہاں بتایا کہ جمعہ کی

(بقیہ صفحہ 6 پر......

حج سیزن کے دوران 19 لاکھ سے زائد حاجیوں نے ریاض الجنہ میں نماز ادا کی

مدینہ منورہ 19 جولائی (ایجنسی) حج سیزن میں مسجد نبوی ریاض الجنہ میں نمازیوں کی تعداد میں بڑا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ادارہ امور حرمین کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق حج سیزن میں مسجد نبوی ریاض الجنہ میں آنے والے زائرین کی تعداد 19 لاکھ 58 ہزار 76 رہی، اسی عرصے میں روضہ اقدس پر سلام عرض کرنے والوں کی تعداد 34 لاکھ 47 ہزار 799 ریکارڈ کی گئی۔ ادارہ حرمین کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے حوالے سے بتایا گیا کہ ریاض الجنہ میں نوافل ادا کرنے والوں کی تعداد کا تعین یکم ذی القعدہ سے 29 محرم تک کیا گیا ہے۔ ادارہ کی جانب سے زائرین حرمین کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس کا مقصد زائرین اطمینان و سکون اور روحانی فضا میں مسجد نبوی میں زیادہ سے زیادہ وقت گزار سکیں۔ یاد رہے روضہ شریفہ (ریاض الجنہ) کا رقبہ 330 مربع میٹر ہے جس میں فی گھنٹہ 800 افراد کی گنجائش ہے۔ اوسطاً ہر وزیٹر کو دس منٹ ملتے ہیں۔ روضہ شریفہ میں زائرین کے داخلے کو آسان بنانے کے لیے چار مراحل ہیں۔ نسک اور توکلنا ایپلیکیشن کے ذریعے اپائنٹمنٹ کی تصدیق، ای ڈیوائسز سے کیو آر کوڈ اسکین کرنا پھر زائرین کو کچھ دیر انتظار کے بعد بھیجا جاتا ہے۔

ووٹر لسٹ میں اپنے ناموں کو لازمی طور پر درج کرائیں

صحافیوں کی خصوصی نشست میں امیر شریعت نے مضبوط تحریک چلانے پر دیا زور

پٹنہ 19 جولائی (اسٹاف رپورٹر) امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ کی دعوت پر بہار کی مختلف صحافی برداریوں، مدیران اور اخبارات کے نمائندوں کی ایک خصوصی نشست سے خطاب کرتے ہوئے امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے فرمایا کہ اس وقت پورے بہار میں ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی کا کام بڑے پیمانے پر چل رہا ہے، اس انتخابی فہرست میں کسی بھی رائے دہندگان کا نام چھوٹنے نہ پائے ہمیں اس کے لئے مضبوط تحریک چلانی چاہئے، کیونکہ یہ ایک باقاعدہ سیاسی حکمت عملی کے پیش نظر کیا جارہا ہے تاکہ آنے والے دنوں میں ووٹر آئی کارڈ کو شہریت کے ثبوت کے لئے دلیل بنایا جاسکے، اس نقطہ نظر سے بھی ہم لوگ عوامی بیداری پیدا کریں۔ امیر شریعت نے فرمایا کہ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ اپنی سطح سے شہری و دیہی علاقوں کے لوگوں میں عوامی بیداری پیدا کررہی ہے اس کے لئے بہار کے 534 بلاکوں میں پہلے ہمارے نقباء، قضاۃ، مبلغین ومحبین کو برابر متوجہ کیا جارہا ہے، اس کیلئے نوجوانوں کی کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئی ہیں کہ وہ عام لوگوں کے فارم کو پُر کرنے میں مدد کریں۔ بی ایل او کا بھی تعاون کریں، براہ راست بھی آن لائن فارم کی خانہ پُری کریں اور آن لائن جانچ بھی کریں کہ آپ کا فارم اپ لوڈ ہوا یا نہیں؟ اس تحریک کے نتیجہ میں عام لوگوں میں بیداری آئی ہے اور کام ہورہا ہے، اس سلسلہ میں آپ حضرات کا قلمی تعاون بھی درکار ہے کہ آپ حضرات اس پر آرٹیکل لکھیں اور ووٹ کی افادیت سے لوگوں کو متعارف کراکر ووٹر آئی کارڈ بنوانے کی پرزور وکالت کریں، صحافیوں نے اس تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے اس کو ایک تحریک کی شکل میں نمایاں طور پر اخبارات میں شامل کرنے کا وعدہ کیا، امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے صحافیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قلم کی امانت سپرد کی ہے، اس امانت کی حفاظت کرنا آپ کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ آپ حق وانصاف کی ترجمانی کریں اور جو باتیں صحیح اور درست ہوں پوری قوت کے ساتھ دلائل کی روشنی میں واضح کریں، اس وقت ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج کی مہم چل رہی ہے امارت شرعیہ ابتداء ہی سے جدوجہد کررہی ہے کہ ہر شخص اپنا نام اندراج کرائے۔ ہمارے امیر شریعت نے پہلے مرحلہ میں اس ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے ذریعہ سیاسی مضراثرات کی نشاندہی بھی کی اور فرمایا کہ اس عمل کے ذریعہ ایک طویل منصوبے کو روبہ عمل لانے کا اشارہ ہے تاکہ آپ اپنی زمین میں ہی بے وطن بن کررہ جائیں، یہ ایک سیاسی مفادات کا کھیل کھیلا جارہا ہے، اس سے ہوشیار رہنا ہے اور اپنے ضروری دستاویزات کو درست رکھنا ہے، مجلس کے شرکاء نے امارت شرعیہ کی جدوجہد اور کاوش کی ستائش کی اور اس مہم کو مضبوط طریقہ پر چلانے کا عہد کیا، اس خصوصی نشست میں امارت شرعیہ کے دیگر ذمہ داروں نے بھی شرکت کی، آخیر میں یہ نشست حضرت امیر شریعت کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

اسسٹنٹ پبلک پرسیکیوٹر کے عہدوں کیلئے درخواست 21 تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

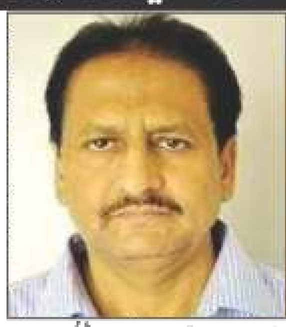

پٹنہ 19 جولائی (پریس ریلیز) جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن اسسٹنٹ پبلک پرسیکیوٹر کے 160 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں، ان میں سے 26 عہدے بیک لاگ سے بھرے جائیں گے۔ ریزرویشن کا فائدہ جھارکھنڈ ریاست کے اصل باشندہ کو ہی حاصل ہوسکے گا۔ بہار سمیت دیگر ریاستوں کے سبھی زمرہ کے امیدوار صرف جنرل کیٹوگری میں ہی فارم بھر سکیں گے۔ اہلیت رکھنے والے خواہش مند 21 جولائی تک کمیشن کے آفیشل ویب سائٹ https://jpsc.giv.i n پر جاکر آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روز گار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ عہدوں کے لئے امیدوار منظور شدہ یونیورسٹی / ادارہ سے ایل ایل بی کی ڈگری یا مساوی اہلیت رکھتے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ فارم بھرنے کے لئے امیدوار کو 600 روپے فیس کے طور پر ادا کرنے ہوں گے۔ جھارکھنڈ ریاست کے ایس سی / ایس ٹی امیدواروں کو 150 روپے ادا کرنے ہوں گے جبکہ معذور طبقہ کے امیدوار کے لئے کوئی فیس قابل ادا نہیں ہے۔ امیدواروں کی عمر 21 سال سے 35 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں، محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلباء وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روز گار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اور یقین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں، محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

رشوت لیتے خاتون تھانہ انچارج اور ڈرائیور کو سرویلنس ٹیم نے رنگے ہاتھوں کیا گرفتار

سمستی پور 19 جولائی (نمائندہ) مقامی خواتین تھانے کی انچارج چنل کماری اور اس کے ڈرائیور گڈو کمار کو سرویلنس ٹیم نے ایک شخص سے بیس ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ بتایا جاتا ہے کہ خواتین پولس تھانہ انچارج چنل کماری نے مفصل تھانہ علاقہ کے چھتاوندہ گاؤں کے راجیو رنجن سنگھ نامی شخص سے ایک کیس کے سلسلے میں بیس ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا اور آج سرویلنس ٹیم نے دونوں کو رشوت کی رقم سمیت رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ اس سلسلے میں راجیو رنجن سنگھ نے بتایا کہ ایک خاتون نے ان کے خلاف خواتین تھانے میں درخواست دی تھی۔ اس کے بعد خواتین تھانے کی انچارج چنول کماری نے انہیں نوٹس جاری کیا تھا اور اپنا موقف پیش کرنے کے لیے تھانے بلایا تھا۔ نوٹس ملنے کے بعد جب وہ خواتین پولیس اسٹیشن انچارج سے ملنے گیا تو اس نے ڈرائیور سے بات کرنے کو کہا۔ اس نے ڈرائیور سے بات کی تو اس نے مقدمہ سے بری کرنے کے عوض چالیس ہزار کا مطالبہ کیا اور پھر معاملہ بیس ہزار پر طے پا گیا۔ اس نے بتایا کہ اس دوران اس نے ویجیلنس سے اس کی شکایت کی اور جمعہ کو جب وہ رشوت کی رقم دینے پہنچے تو ویجیلنس ٹیم نے دونوں کو رشوت کی رقم سمیت پکڑ لیا۔ معاملے کی تصدیق کے بعد ویجیلنس ڈی ایس پی دونوں کو سرکٹ ہاؤس لے گئے جہاں سے کارروائی مکمل کرنے کے بعد وہ دونوں کے ساتھ پٹنہ کے لیے روانہ ہوئے۔ یہاں اس واقعہ کے بعد پورے پولس محکمہ میں خوف وہراس ہے۔

پٹنہ میں عمر رسیدہ خاتون کا قتل

پٹنہ 19 جولائی (وقت نیوز سروس) پٹنہ کے پھلواری شریف تھانہ علاقے میں عمر رسیدہ خاتون

کا قتل کردیا گیا۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ویسٹ) بھانو پرتاپ سنگھ نے یہاں بتایا کہ آدرش نگر کالونی میں عمر رسیدہ خاتون کی لاش گھر سے برآمد ہوئی ہے۔ مہلوکہ کی شناخت شانتی دیوی (70) کے طور پر کی گئی ہے۔ ابتدائی طور پر یہ معاملہ قتل کا لگتا ہے۔ مسٹر بھانو پرتاپ سنگھ نے کہا کہ تحقیقات کے لیے فورنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کو بلایا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا جارہا ہے۔ معاملے کی چھان بین کی جارہی ہے۔

ترقیاتی سفر جاری رکھنے کیلئے نتیش کمار کے ہاتھ کو کریں مضبوط: اقرا علی

سیتامڑھی 19 جولائی (وقت نیوز سروس) جدیو کے سینئر لیڈر اور سیاسی مشاورتی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر اقرا علی خان نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار کی ہمہ جہت ترقی کی ستائش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2005 سے پہلے اور اب کے بہار میں بہت فرق ہے۔ ڈاکٹر اقرا نے کہا نتیش کی قیادت میں بہار نے ترقی کے ہر شعبے میں غیر معمولی ترقی کی ہے چاہے وہ سڑکیں ہوں، تعلیم ہو، صحت ہو یا خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات۔ آج کا بہار 2005 سے بہت دور ہے۔ ہم نے ایک ایسی ریاست دیکھی ہے جو اندھیروں سے ترقی کی روشنی میں آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نتیش حکومت نے عوامی مفاد میں کئی انقلابی فیصلے لئے ہیں۔ پنشن کی رقم تاریخی طور پر 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کر دی گئی ہے، جس سے اب بزرگوں کو ان کی زندگی میں مزید سہولت ملے گی۔ اس کے علاوہ ریاستی حکومت نے 125 یونٹ تک مفت بجلی کا اعلان کرکے عام لوگوں کو بڑی راحت دی ہے۔ یہ قدم غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کے لیے بڑا سہارا ثابت ہوگا۔ خواتین کو بااختیار بنانے میں نتیش حکومت کا تعاون بھی بے مثال رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے 'مکھ منتری کنیا اتھان یوجنا'، 'سائیکل یوجنا' اور 'ریزرویشن پالیسی' جیسے قدم اٹھا کر خواتین کو خود انحصار بننے کا موقع فراہم کیا ہے۔ اس سے لاکھوں بیٹیوں کی زندگیاں بدل گئی ہیں۔ اپوزیشن پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو لوگ صرف بیانات دیتے ہیں انہیں بہار کی زمینی ترقی کو دیکھ کر سیکھنا چاہئے۔ ترقی صرف تقریروں سے نہیں ہوتی، اس کے لیے وژن، عزم اور ایماندار قیادت کی ضرورت ہوتی ہے اور نتیش کمار کے پاس ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ترقی کے اس سفر کو جاری رکھنے کے لیے جدیو اور نتیش کمار کے ہاتھ مضبوط کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد ایک خوشحال، تعلیم یافتہ اور خود انحصار بہار بنانا ہے اور اس میں ہر بہاری کی شرکت ضروری ہے۔

مولانا نور اللہ قاسمی ایک صاحب کردار عالم دین تھے: امیر شریعت

امارت شرعیہ میں منعقد تعزیتی نشست سے امیر شریعت کا اظہار غم

پھلواری شریف 19 جولائی (نمائندہ) ضلع سوپول کے ممتاز عالم دین اور امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے سابق رکن شوریٰ حضرت مولانا محمد نور اللہ قاسمی مہتمم مدرسہ دینیہ دیہہ بندھی 18 / جولائی کو داغ مفارقت دے گئے، اناللہ وانا الیہ راجعون، ان کی عمر 67 کے قریب تھی، ان کی نماز جنازہ میں شرکت کے لیے حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی ہدایت پر امارت شرعیہ کے صدر قاضی شریعت مولانا انظار عالم قاسمی کی قیادت میں امارت شرعیہ کا ایک وفد جس میں دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ کے شیخ الحدیث مفتی محمد منت اللہ قاسمی و دیگر افراد شامل تھے مولانا کے آبائی وطن دیہہ بندھی گیا، جہاں قاضی صاحب نے نماز جنازہ کے وقت مختصر تعزیتی خطاب فرمایا اور اہل خانہ سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے صبر کرنے کی تلقین فرمائی۔ ان کے وصال پر امارت شرعیہ پھلواری شریف میں ایک تعزیتی نشست امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں حضرت امیر شریعت نے فرمایا کہ مولانا کی علمی صلاحیت سے افراد ملت کو بڑے فوائد پہنچے جو ان کے لیے صدقہ جاریہ کے طور پر بلندی درجات کے باعث ہوں گے۔ جو انسان دنیا سے جاتا ہے وہ ہمارے لیے تدبر کی راہ چھوڑ کر جاتا ہے کہ ہم اللہ کی رضا وخوشنودی کے مطابق زندگی گزاریں، عمل میں اخلاص پیدا کریں، بلاشبہ مولانا مرحوم ایک مخلص، متبع سنت عالم دین؛ بلکہ صاحب کردار انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مولانا مرحوم ایک عالم باعمل اور متواضع شخصیت کے حامل انسان تھے، آپ نے دین اور علم دین کی اشاعت وخدمت میں زندگی بسر کی اور سینکڑوں حاملین علوم نبوت کو تیار کیا، اس کی وجہ سے پورے علاقے میں ہر دل عزیز رہے۔ قدرت نے مولانا کو بہت سی خوبی اور صلاحیتوں سے نوازا تھا، معاملہ فہمی کے ساتھ صاحب الرائے تھے، جس کی وجہ سے آپ عام لوگوں میں بھی قدر ومنزلت کی نظروں سے دیکھے جاتے تھے۔ امارت شرعیہ کے نائب ناظم مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نے کہا کہ مولانا ایک عالمانہ وقار اور داعیانہ کردار کے حامل، دور اندیش اور صاحب عزیمت عالم دین تھے۔ مولانا مفتی محمد سہراب ندوی نائب ناظم نے کہا کہ وہ بااخلاص، باکردار اور مثبت فکر کے حامل عالم دین تھے مولانا کو امارت شرعیہ سے بے پناہ محبت تھی وہ یہاں کے صدر النقیب بھی تھے اور امارت شرعیہ کے پیغام کو علاقے میں پھیلاتے تھے۔ مولانا مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت نے کہا کہ مولانا نے عالمانہ شان کے ساتھ باوقار زندگی گزاری؛ بلاشبہ ان کی زندگی قابل رشک تھی۔ مولانا مفتی محمد احکام الحق قاسمی قائم مقام مفتی امارت شرعیہ نے کہا کہ مولانا امت کی صلاح وفلاح کے لئے برابر فکر مند رہتے تھے۔ مولانا احمد حسین قاسمی مدنی معاون ناظم امارت شرعیہ نے کہا کہ مولانا ایک متواضع و منکسر المزاج عالم دین تھے ان کا حلقہ اثر بڑا وسیع تھا جہاں ہر شخص آپ کو عزت واحترام کی نگاہوں سے دیکھتا تھا۔ مولانا رضوان احمد ندوی معاون ناظم نے کہا کہ مولانا بڑے محسن وشفیق رہنما تھے، والد ماجد کی تربیت وفیض سے علمی ترقی کے منازل طے کرتے رہے، اللہ ان کی تربت پر رحمت کی بارشیں برسائے۔ آخر میں حضرت امیر شریعت نے مولانا کے لیے مغفرت کی دعا فرمائی اور پسماندگان سے ہمدردی کا اظہار کیا۔

سیاسی پارٹیوں کے ساتھ بہار کے چیف الیکشن افسر کی میٹنگ

اب تک 90 فیصد فارم جمع ہوچکے ہیں

پٹنہ 19 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے چیف الیکشن آفیسر کے ساتھ سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان کی میٹنگ ہوئی، جس میں چیف الیکشن آفیسر نے جانکاری دی کہ اب تک 90 فیصد فارم جمع ہوچکے ہیں۔ میٹنگ میں راجد سمیت عظیم اتحاد میں شامل پارٹیوں کے نمائندوں نے دوبارہ دہرایا کہ ابھی جب بہار میں اسمبلی انتخاب ہونے میں اب چند دن ہی رہ گئے ہیں، ایسی صورتحال میں خصوصی نظر ثانی کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ یہ بڑی تعداد میں غریبوں، دلتوں، پسماندوں، انتہائی پسماندوں اور اقلیتوں کو ووٹ دینے کے حق سے محروم کرنے کی سازش ہے۔ میٹنگ میں راجد کی نمائندگی کررہے ترجمان چترنجن گگن نے کہا کہ میڈیا اور سوشل میڈیا میں جس طرح کی خبریں آنے سے لوگوں میں بے چینی کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ انہوں نے چیف الیکشن آفیسر کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو کی قیادت میں عظیم اتحاد کے سینئر لیڈران نے آپ سے مل کر ڈیمانڈ کیا تھا کہ بورڈ پر روزانہ اسمبلی وار جمع ہونے والے فارم کی حالیہ جانکاری دینے کی مانگ کی تھی۔ اس پر جلد سے جلد عمل کیا جائے۔ راجد ترجمان نے چیف الیکشن آفیسر سے کہا کہ بہار اسمبلی کا انتخاب منصفانہ کرانے کے لیے بہتر ہوگا کہ جو ووٹر لسٹ مختصر نظر ثانی کے بعد اسی سال شائع کی گئی تھی اسی کو بنیاد بنایا جائے۔ چونکہ اتنے کم وقت میں خصوصی نظر ثانی کسی بھی حال میں ممکن نہیں ہوپائے گا۔ میٹنگ میں چترنجن گگن کے علاوہ ریاستی جنرل سکریٹری مدن شرما، ہیڈ کوارٹر انچارج جنرل سکریٹری مکند سنگھ کے ساتھ کانگریس، بی پی آئی ایم ایل، سی پی آئی، سی پی ایم، جدیو، بھاجپا سمیت دیگر پارٹیوں کے نمائندگان موجود تھے۔

ٹرانسفر مسترد کرنے والے اساتذہ کو آخری موقع: ایس سدھارتھ

پٹنہ 19 جولائی (اسٹاف رپورٹر) محکمہ تعلیم نے ریاست بھر کے ایسے اساتذہ کو ایک اور موقع دیا ہے جو ٹرانسفر کے بعد بھی اپنے نئے اسکولوں میں جوائن نہیں کیے ہیں۔ محکمہ کے اعداد وشمار کے مطابق 6 ہزار کے قریب اساتذہ ایسے ہیں جو ٹرانسفر کے باوجود جوائن نہیں ہوئے، جس کی وجہ سے ان کا تبادلہ منسوخ کردیا گیا۔ اب انہیں 26 جولائی تک نئے اسکولوں میں جوائن کرنے کا آخری موقع دیا گیا ہے۔ اے سی ایس ایس سدھارتھ نے واضح کیا ہے کہ اس کے بعد اساتذہ کو موقع نہیں دیا جائے گا۔ محکمہ تعلیم کے مطابق، ان اساتذہ نے ای۔ شکشا کوش پورٹل کے ذریعے جوائن نہ ہونے کا اندراج کرکے اپنے ٹرانسفر کو مسترد کردیا تھا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ انہیں اپنی پسند کا اسکول نہیں ملا اور نئے اسکول تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اب محکمہ نے وضاحت کی ہے کہ اگر وہ اساتذہ چاہیں تو وہ ڈپارٹمنٹل کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے ذریعے ٹکٹ رائز کرکے ترمیم کراسکتے ہیں اور 26 جولائی تک منتقل کیے گئے اسکول میں جوائن کرسکتے ہیں۔ بہت سے اساتذہ نے ٹرانسفر کو مسترد کرنے کے لیے اسکول کی دوری اور نقل وحرکت کی سہولیات کی کمی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں پٹنہ کے مکامہ، گھوسواری، پنڈارک جیسے علاقوں میں پوسٹنگ ملی ہے، جہاں سے گھر کا فاصلہ بہت زیادہ ہے اور پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولیات بھی محدود ہیں۔ دوسری طرف، مظفرپور، گیا، حاجی پور، جہان آباد جیسے شہروں میں مین روڈ کے قریب اسکولوں کی موجودگی سے آنے جانے میں آسانی ہوتی۔ دسمبر 2024 میں 1.90 لاکھ اساتذہ نے تبادلے کے لیے درخواست دی تھی، ان میں سے 1.30 لاکھ اساتذہ کے تبادلے کا عمل شروع کیا گیا تھا۔ جن میں سے اب تک تقریباً 80 ہزار اساتذہ کے تبادلے ہوچکے ہیں۔ ان اساتذہ کو 23 سے 30 جون کے درمیان نئے اسکولوں میں حصہ ڈالنے کی ہدایت کی گئی تھی لیکن 6 ہزار سے زائد اساتذہ نے 30 جون سے پہلے ٹرانسفر کو مسترد کردیا تھا۔ ثانوی تعلیم کے ڈائریکٹر دنیش کمار نے کہا کہ جن اساتذہ نے جوائن نہیں کیا ہے، وہ ڈپارٹمنٹل کمانڈ سینٹر کے ذریعے ٹکٹ بڑھا کر تصحیح کرسکتے ہیں اور 26 جولائی تک اپنے ٹرانسفر شدہ سکول میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔ یہ ان کے لیے آخری موقع ہوگا۔ بہار حکومت نے اب واضح اشارہ دیا ہے کہ ٹرانسفر کے عمل میں حصہ لینے والے اساتذہ کے لیے لازمی ہے کہ وہ مقررہ وقت کے اندر اسکولوں میں اپنا حصہ ڈالیں، بصورت دیگر کوئی ریلیف نہیں دیا جائے گا۔

مجرموں نے ڈاکٹر کو گولی مار کر کیا زخمی

گیا جی (نمائندہ) گیا ضلع کے شیرگھاٹی تھانہ علاقے میں ہفتہ کی صبح مجرموں نے شہر کے معروف ڈاکٹر کمیشور پرساد کو گولی مار کر زخمی کردیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مجرموں نے آج صبح شیخ پورہ محلہ میں ڈاکٹر کمیشور پرساد کو گولی مار کر زخمی کردیا۔ زخمی ڈاکٹر کو شیرگھاٹی سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں بہتر علاج کے لیے انوگرہ نارائن مگدھ میڈیکل کالج اسپتال ریفر کردیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تفتیش شروع کردی۔ جائے وقوعہ سے ایک پستول برآمد ہوا ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔

بہار بنا سرمایہ کاری کا نیا مرکز:

نتیش حکومت کی کوششوں سے صنعتوں میں بہتری آئی

حکومت خصوصی گرانٹ اور سہولیات بھی دے رہی ہے

پٹنہ 19 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار اب صرف زراعت پر مبنی ریاست نہیں ہے، بلکہ ملک کے ایک نئے صنعتی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاست میں صنعتی ترقی تیزی سے ہورہی ہے۔ 13 کروڑ سے زیادہ کی آبادی اور ملک کی سب سے نوجوان ریاست ہونے کے ناطے، بہار کا صارف بازار بہت بڑا ہے اور حکومت اسے مزید وسعت دینے کے لیے مسلسل کوششیں کررہی ہے۔ پہلے یہ تاثر تھا کہ بہار میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری ممکن نہیں ہے، لیکن نتیش حکومت کی واضح اور سازگار صنعتی پالیسیوں کی وجہ سے یہ تاثر بدل گیا ہے۔ آج بہار فوڈ پروسیسنگ، ٹیکسٹائل، سیاحت، آئی ٹی اور بایو فیول جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری کے لیے پسندیدہ مقام بن گیا ہے۔ بہار بزنس کنیکٹ 2024 اس کی بڑی مثال ہے، جس میں 1 لاکھ 80 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز پر دستخط ہوئے ہیں اور 423 کمپنیوں نے حصہ لیا۔ بہار اسٹارٹ اپ پالیسی نوجوانوں کو خود روزگار کے لیے ترغیب دے رہی ہے۔ اس پالیسی کے تحت 10 سال کے لیے 10 لاکھ روپے تک کی بلاسود امداد دی جارہی ہے۔ ریاستی حکومت زمین کے حصول کے لیے بھی مدد فراہم کررہی ہے، جس کی وجہ سے گیا اور پٹنہ جیسے شہر تیزی سے صنعتی مرکز کے طور پر ترقی کررہے ہیں۔ بہار میں صنعتوں کے قیام کے عمل کو آسان بنانے کے لیے حکومت نے سنگل ونڈو کلیئرنس سسٹم نافذ کیا ہے۔ سرمایہ کاروں کو صرف 7 دنوں میں زمین الاٹ کی جارہی ہے۔ ساتھ ہی پلگ اینڈ پلے انڈسٹریل شیڈ جیسی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، تاکہ صنعتیں جلد شروع کی جاسکیں۔ بہار حکومت سرمایہ کاروں کو پونجی سبسڈی، بجلی کی قیمت میں چھوٹ، روزگار پیدا کرنے کی گرانٹس، ٹیکس میں ریلیف، سود کی واپسی، پیٹنٹ مدد جیسی سہولت اور خصوصی گرانٹس جیسے فوائد بھی فراہم کررہی ہے۔ بہار ملک کی پہلی ریاست ہے جس نے ایتھنول کی پیداوار کو فروغ دینے کی پالیسی نافذ کی ہے۔ یہاں 8 یونٹس میں پیداوار شروع ہوچکی ہے اور مستقبل میں مزید 60 یونٹ شروع ہونے والی ہیں۔ بایو فیول کو فروغ دینے کے لیے ایک پالیسی بنائی گئی ہے جس کے تحت 5 کروڑ روپے تک کی سبسڈی دی جاتی ہے۔ بہار کی ایکسپورٹ اور ٹیکسٹائل پالیسی 10 کروڑ روپے تک کی سبسڈی فراہم کرتی ہے، اور لاجسٹک سیکٹر کے لیے ایک پالیسی 25 کروڑ روپے تک کی سبسڈی اور کاروباریوں کو 60 کروڑ روپے تک کی بلاسود واپسی فراہم کرتی ہے۔ ریاستی حکومت خصوصی سبسڈی اور پالیسیوں کے ذریعے ٹیکسٹائل، لاجسٹکس، آئی ٹی اور سیاحت کے شعبوں میں سرمایہ کاری کو بھی فروغ دے رہی ہے۔

پٹنہ ایمس پی جی کے طالب علم نے کی خودکشی

پٹنہ 19 جولائی (اسٹاف رپورٹر) ایمس پٹنہ کے سال اول کے طالب علم نے خودکشی کرلی۔ وہ گائناکالوجی اینڈ اوبسٹیٹرکس ڈپارٹمنٹ میں پی جی کا طالب علم تھا۔ وہ اڈیشہ کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔ ایمس انتظامیہ کے مطابق اس نے بے ہوشی کا انجکشن لگا کر خودکشی کی ہے۔ طالب علم کے لواحقین کو اطلاع کردی گئی ہے اور پولیس لاش کو اپنے قبضے میں لے کر کارروائی میں مصروف ہے۔ پولیس کے مطابق ایمس کے ایم ڈی یادیندر ساہو جو ہاسٹل نمبر 10 کے کمرہ نمبر 515 میں رہتے تھے، صبح سے ان کا کمرہ نہیں کھلا تھا اور جب ان کا فون آیا تو وہ بج رہا تھا لیکن کوئی نہیں اٹھا رہا تھا، جس کے بعد ایمس انتظامیہ نے پولیس کو اطلاع دی تو پولیس نے موقع پر پہنچ کر ایمس انتظامیہ اور مجسٹریٹ کے سامنے دروازہ کھلوایا، پھر دیکھا کہ لاش بستر پر پڑی ہے۔ ٹیم کو بلایا گیا ہے۔

استاد۔ شاگرد اسکیم کے ذریعہ ناپید ہوتی ثقافتی وراثت کو زندہ کرنے کی پہل

پٹنہ 19 جولائی (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاستی حکومت کے محکمہ فنون، ثقافت ونوجوان نے ریاست کی ثقافتی جڑوں کو محفوظ رکھنے اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اس وراثت سے جوڑنے کے لیے ایک منفرد پہل "وزیر اعلیٰ گرو۔ ششیہ روایت منصوبہ" کا آغاز کیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد صرف فنون کا تحفظ ہی نہیں بلکہ فنون لطیفہ سے محبت رکھنے والوں کو ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرنا بھی ہے۔ مالی سال 26-2025 کے لیے اس منصوبے کے تحت 1.11 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت نایاب اور تقریباً ناپید ہوچکی لوک کہانیوں، لوک ناٹک، لوک رقص، لوک موسیقی، دیسی ساز، کلاسیکی فنون اور روایتی مصوری جیسے فنون کو از سر نو زندہ کرنے کا عزم کیا گیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ان تمام شعبوں میں دو برسوں تک تربیت فراہم کرنے کے لیے تجربہ کار استادوں اور نوجوان شاگردوں کے درمیان روایتی "استاد۔ شاگرد" طریقہ کار اپنایا جائے گا۔ یہ اسکیم نہ صرف ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کا ذریعہ بنے گی بلکہ دیہی اور قصباتی علاقوں میں چھپی ہوئی صلاحیتوں کو ابھرنے کا بھی موقع فراہم کرے گی۔ اس منصوبے کے تحت منتخب 20 استادوں میں سے ہر ایک کو 15,000 روپے ماہانہ، دم ساز (سازندہ) کو 7,500 روپے اور 160 شاگردوں کو 3,000 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔ تربیت کی تکمیل پر ایک عظیم الشان اختتامی تقریب منعقد کی جائے گی، جس میں تربیت یافتہ فنکار اپنی فن کا مظاہرہ کریں گے اور انہیں اعزازات سے نوازا جائے گا۔ تربیت کے دوران شرکاء کے لیے ہر ماہ کم از کم 12 دن کی حاضری لازمی ہوگی۔

یوتھ کانگریس کی جانب سے میگا روزگار میلہ، 7 ہزار نوجوانوں کو ملا روزگار

پٹنہ 19 جولائی (اسٹاف رپورٹر) انڈین یوتھ کانگریس نے بہار کے نوجوانوں کے لیے گیان بھون میں میگا روزگار میلہ کا انعقاد کیا۔ جس میں ہزاروں کی تعداد میں نوجوانوں نے حصہ لیا۔ روزگار میلہ میں پرائیویٹ کمپنیوں نے نوجوانوں کے انٹرویو لیے، پرائیویٹ کمپنیوں میں ٹاٹا لائنس، فلپ کارٹ، جینٹو، ویلنگس، ٹیک مہندرا، پے ٹی ایم، آدتیہ برلا، اناچی، ارن کلیپ، جیسی 190 کمپنیاں اس روزگار میلہ میں شامل ہوئیں۔ اس دوران روزگار میلہ میں تقریباً 48 ہزار نوجوانوں نے رجسٹریشن کرایا۔ تقریباً 20 ہزار سے زیادہ نوجوانوں کے انٹرویو ہوئے اور تقریباً 7 ہزار سے زیادہ نوجوانوں کو ہاتھوں ہاتھ جاب لیٹر ملے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ کئی نوجوانوں کو کمپنیوں کے ایچ آر کے ذریعہ دوسرے راؤنڈ کے لیے بھی دعوت دی گئی ہے۔ اس دوران پروگرام میں کئی سینئر کانگریس لیڈر شامل ہوئے۔ جن میں بہار انچارج کرشنا اللاورو، بہار کانگریس صدر راجیش رام، راجیہ سبھا رکن اکھلیش پرساد سنگھ، این ایس یو آئی انچارج کنہیا کمار، ممبر پارلیامنٹ پپو یادو، رکن اسمبلی پرتیما داس، سابق ایم ایل اے امت کمار ٹنا اور پونم پاسوان کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر انڈین یوتھ کانگریس کے قومی صدر اودے بھانو چب نے کہا کہ یوتھ کانگریس کا یہ روزگار میلہ راہل گاندھی کے ویژن پر یقین رکھنے والوں کی مہم ہے۔ جن نوجوانوں کو نوکری مل رہی ہے وہ صرف ان کی جیت نہیں ہے وہ ہمارے لیے بھی ترغیب ہے۔ بھاجپا 20 سالوں سے بہار میں، 11 سال سے مرکز میں اقتدار میں ہے۔ مگر بہار کے بے روزگار نوجوانوں کے لیے کچھ نہیں کیا۔ اپوزیشن میں ہونے کے باوجود یوتھ کانگریس اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی بہار کے نوجوانوں کو روزگار دستیاب کرا رہی ہے۔ اگر نیت صاف ہو تو سب حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر بہار انچارج کرشنا اللاورو نے میگا روزگار میلہ میں کثیر تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔ یہ تصویریں بتاتی ہیں کہ ڈبل انجن کی حکومت نے نوجوانوں کو نوکری نہیں دی۔ صرف جملے دیے۔ ان ہزاروں محنتی نوجوانوں کی امید کانگریس سے ہے۔ ہم ان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کی راہ آسان کراتیں نوکریاں دلوا رہے ہیں۔ بہار میں بے روزگاری صرف ایک اعداد و شمار نہیں ایک لمبا انتظار ہے۔ جو پٹنہ کے گیان بھون میں امنڈی اس بھیڑ میں نظر آتی ہے۔ جب ڈبل انجن کی حکومت نے نوکریوں کے راستے بند کر دیے تب یوتھ کانگریس نے بہار کے بے روزگار نوجوانوں کے لیے امید کا دروازہ کھولا ہے۔ ڈبل انجن کی حکومت نے جن نوجوانوں کو نظر انداز کیا ان کے ساتھ آج کانگریس کھڑی ہے۔ بہار یوتھ کانگریس کے صدر نے کہا کہ یہ امنڈا ہجوم صاف کہہ رہا ہے کہ بہار کے نوجوانوں کو ایک موقع کی ضرورت ہے۔ اس دوران پروگرام میں بہار یوتھ کانگریس کے انچارج محمد شاہد، قومی سکریٹری ہری کرشنا، روہت کمار، شیش ناراین اوجھا، پونت پاریہ سمیت کئی سینئر لیڈران موجود ہیں۔

کسان مہاسبھا نے تاج پور میں نکالا احتجاجی مارچ

سمستی پور 19 جولائی (محمد زبیر) ضلع کے تاج پور بلاک کے کسانوں نے جمعرات کو موتی پور سبزی منڈی سے احتجاجی مارچ نکالا جس میں آل انڈیا کسان مہاسبھا کے جھنڈے، بینرز اور پلے کارڈز تھے جن میں ان کے مطالبات سے متعلق نعرے درج تھے اور اے ڈی جی کندن کرشنا کا پتلا تھا جس نے پوری کسان برادری کو مجرم قرار دیا تھا۔ احتجاجی مارچ منڈی کے علاقے، نیشنل ہائی وے، پیٹرول پمپ وغیرہ سے ہوتا ہوا نعرے بازی کرتا ہوا منڈی چوک پہنچ کر جلسے میں تبدیل ہو گیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں بلاک صدر برہمدیو پرساد سنگھ نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اے ڈی جی کندن کرشن کو فوری طور پر برطرف کیا جائے جنہوں نے پوری کسان برادری کو مجرم قرار دیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ بہار حکومت جرائم کی روک تھام اور لوگوں کے جان و مال کے تحفظ میں پوری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ اس حکومت میں نہ صرف جرائم پیشہ افراد قابو سے باہر ہو گئے ہیں بلکہ ان کے پولیس افسران بھی قابو سے باہر ہو گئے ہیں۔ بہار پولیس کا ایک نکاتی کام مجرموں کے ساتھ ملی بھگت سے پیسے بٹورنا ہے۔ ان کا بھتہ خوری کا کام دن بھر سڑکوں پر بھی جاری رہتا ہے۔ جہاں وزرا بڑھتے ہوئے جرائم کی ذمہ داری ذاتی دشمنی کو قرار دیتے ہیں، وہیں ان کے پولیس افسران اپنی ناکامیوں اور مافیاؤں اور مجرموں کے ساتھ ملی بھگت کو چھپانے کے لیے پوری کسان برادری کو مجرم کہنے سے گریز نہیں کرتے۔ سی پی آئی-ایم ایل بلاک سکریٹری سریندر پرساد سنگھ نے حکومت اور اس کے افسر کے ذریعہ کسانوں کی اس توہین کو سنجیدگی سے لیا ہے اور حکومت کو انتباہ دیا ہے کہ وہ ایسے بیکار افسران کو فوری طور پر برخاست کرے، ورنہ کسان برادری آئندہ انتخابات میں حکمراں بی جے پی-جے ڈی یو کو سبق سکھائے گی۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت ایسے افسران کے خلاف فوری کارروائی کرے بصورت دیگر کسان بڑی تحریک چلانے پر مجبور ہوں گے۔ آخر میں کسانوں نے اے ڈی جی کندن کرشنا کا پتلا جلا کر اپنا احتجاج درج کرایا۔ اس موقع پر راج دیو پرساد سنگھ، شنکر مہتو، لالن داس، موتی لال سنگھ، سنجو رائے، کیلاش سنگھ، سنیل کمار، وشواجیت کمار، سکھدیو سنگھ، جواہر سنگھ، ہری دیو پرساد سنگھ، کھیگر اماس کے پربھات رنجن گپتا وغیرہ موجود تھے۔ کسانوں نے ڈی ٹی او کے من مانی اقدامات کے خلاف انجیسل فیڈ بزنس ایسوسی ایشن کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال کی حمایت میں قرارداد منظور کرتے ہوئے ڈی ٹی او کے من مانی اقدامات پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر جلد ہڑتال نہ کی گئی تو مویشی بھوک سے مرنا شروع کر دیں گے۔

پٹنہ پورنیہ گرین فیلڈ ایکسپریس وے پروجیکٹ کو ملے گی رفتار

پٹنہ 19 جولائی (اسٹاف رپورٹر) مرکزی حکومت کے بھارت مالا پروجیکٹ فیز-II کے تحت پٹنہ سے پورنیہ تک ایک گرین فیلڈ ایکسپریس وے بنانے کا منصوبہ ہے، لہذا حصول اراضی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے، ریونیو و اصلاح اراضی محکمہ نے ابتدائی نوٹیفکیشن سے قبل تخمینہ کم از کم قیمت کا خصوصی جائزہ لینے کی ہدایت دی ہے۔ ویشالی، سمستی پور، دربھنگہ، سہرسہ، مدھے پورہ اور پورنیہ اضلاع کے ڈی ایم کو اس سلسلے میں ضروری کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سنگھ نے وضاحت کی ہے کہ ابتدائی نوٹیفکیشن شائع کرنے کی کارروائی سینٹرل ویلیوایشن کمیٹی سے منظوری کے بعد ہی کی جائے گی۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری نے خط میں ذکر کیا ہے کہ زمین ایکوائرمنٹ ایکٹ 2013 کے دفعہ 26(3) کے مطابق، ڈی ایم کو حصول کا عمل شروع کرنے سے پہلے کسی بھی علاقے کی موجودہ مارکیٹ ویلیو کی بنیاد پر نظر ثانی شدہ قیمتوں کے تعین کے لیے کارروائی کرنی ہوگی۔ اس سلسلے میں، شراب بندی، ایکسائز اور رجسٹریشن محکمہ کے نوٹیفکیشن کی روشنی میں، بہار اسٹامپ ترمیمی ضابطہ، 2013 کے ذیلی ضابطہ 7 کے تحت ایم وی آر کی خصوصی نظر ثانی کا حق دیا گیا ہے۔ یہ ہدایت 17 جولائی 2025 کو چیف سکریٹری امرت لال مینا کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے بعد جاری کی گئی ہے۔ جس میں پروجیکٹ سے متعلق اراضی کے حصول کے عمل میں شفافیت، فوری عمل آوری اور فائدہ مند معاوضے کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا تھا۔ اس کا مقصد یقینی بنانا ہے کہ کسانوں اور زمینداروں کو ان کی زمین کے بدلے میں منصفانہ اور موجودہ مارکیٹ ریٹ پر مبنی معاوضہ ملے اور بھارت مالا پروجیکٹ جیسے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں کوئی غیر ضروری تاخیر نہ ہو۔ یہ فیصلہ حصول کے ہر عمل کو منصفانہ، شفاف اور مفاد عامہ بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

آنند مادھو کا سلطان گنج اسمبلی حلقہ میں عوامی رابطہ مہم

پٹنہ 19 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کانگریس کے ترجمان آنند مادھو نے بھاگلپور کے سلطان گنج اسمبلی حلقے کے کئی پنچایتوں کا طوفانی دورہ کیا۔ گزشتہ کئی مہینوں سے آنند مادھو اس علاقہ میں مسلسل عوامی رابطہ مہم جاری رکھ کر لوگوں سے عوامی مسائل کو جاننے اور سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس اسمبلی حلقہ کے مشرقی علاقہ شاہ کنڈ بلاک کے کئی پنچایتوں میں آبپاشی کا سنگین مسئلہ ہے۔ کجریلی کے آس پاس چانن ندی پر چیک ڈیم کی لگاتار مانگ ہو رہی ہے۔ اس کا معائنہ بھی ہوا۔ مگر مقامی رکن اسمبلی اور افسر کی شاید اس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ اگر یہ چیک ڈیم بن جاتا ہے تو لاکھوں لوگوں کے مسائل کا حل ہوگا۔

آنجہانی دھرم ناتھ سنگھ کے مجسمہ کی نقاب کشائی

چھپرہ 19 جولائی (نمائندہ) تریاں کے سابق ایم ایل اے مرحوم دھرم ناتھ سنگھ کے مجسمے کی سابق وزیر عبدالباری صدیقی نے نقاب کشائی کی۔ انہوں نے آنجہانی سنگھ کی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اپنے اسلاف کو یاد رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ نیز ان کے افکار و کردار سے نئی نسل کو متعارف کرانا بھی لازم ہے۔ مجسمہ یا میموریل کا قیام اس میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ اس دوران سارن وکاس منچ کے کنوینر شیلندر پرتاپ سنگھ نے کہا کہ آنجہانی سنگھ ایک سچے لوہیا وادی تھے۔ وہ تحریک آزادی میں بھی سرگرم رہے۔ آزادی کے بعد بھی انہوں نے اپنی پوری زندگی عوامی خدمت کے لیے وقف کر دی۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ آنجہانی دھرم ناتھ جی ستیہ گرہ اور انقلاب دونوں کے حق میں تھے۔ آزادی سے پہلے ان کا رویہ انقلابی تھا اور آزادی کے بعد انہوں نے عوامی فلاح کے لیے ستیہ گرہ کا راستہ اختیار کیا۔ غریبوں اور مظلوموں کے لیے جد و جہد کی ان کی پوری زندگی مشعل ہے۔ ان کا مجسمہ نوجوانوں کو متاثر کرے گا اور انہیں ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کی ترغیب دے گا۔ اس موقع پر امر ناتھ سنگھ، رام ادھار سنگھ، ناگیندر رائے، دھیرج سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

مولانا نور اللہ قاسمی پر نم آنکھوں سے سپرد خاک

سوپول 19 جولائی (پریس ریلیز) ملت اسلامیہ ہند کے معروف عالم دین، مفکر، اور قوم و ملت کے سچے ہمدرد مولانا نور اللہ قاسمی رکن شوریٰ امارت شرعیہ بہار اڑیسہ و جھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ و صدر مدرس مدرسہ دینیہ دین بندھی جمعہ کو اس دار فانی سے دار بقا کی طرف کوچ کر گئے۔ آپ کی عمر تقریباً 75 برس تھی نماز جنازہ سنیچر صبح ساڑھے 10 بجے آبائی وطن دین بندھی میں ادا کی گئی۔ جس میں علماء، سیاسی سماجی کارکنان کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور نم آنکھوں کے ساتھ خراج عقیدت پیش کر کے سپرد خاک کیا۔ نماز جنازہ مشہور عالم دین مولانا نعمان قاسمی نے پڑھائی۔ انہوں نے مولانا کے حیات و خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی دین کی خدمت، علم کی اشاعت اور قوم کی اصلاح کے لیے وقف کر دی تھی۔ ان کی دینی، تعلیمی، اور سماجی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میرے ہزاروں شاگرد ہوئے لیکن ان میں مقبول، عالم باعمل میرا یہ شاگرد جن کے جنازہ میں سر ہی سر نظر آ رہے ہیں، اللہ مولانا کی بال بال مغفرت فرمائے۔ امارت شرعیہ بہار اڑیسہ و جھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ کے صدر قاضی شریعت مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی نے کہا کہ علم و تقویٰ، سادگی و اخلاص اور عوامی خدمت کے جذبے سے لبریز شخصیت آج ہم سے جدا ہو گئی۔ ان کی رحلت سے ملک و ملت ایک عظیم قائد سے محروم ہو گئی ہے جن کی رہنمائی، دینی بصیرت اور اخلاقی قیادت کا خلا مدتوں محسوس کیا جائے گا۔ اس عظیم سانحہ پر امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر اور امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی سعید الرحمن قاسمی نے بھی گہرے رنج و غم کا اظہار کر کے مرحوم کیلئے دعاء مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔ مفتی نعمت اللہ قاسمی نے کہا کہ مولانا نور اللہ قاسمی کا انتقال صرف ایک فرد کا نہیں، بلکہ علم و دعوت، دینی غیرت اور ملت کی رہنمائی کا روشن چراغ بجھنے کے مترادف ہے۔ ان کی علمی خدمات، اخلاص، اور ملت کے تئیں دردمندی ہمیشہ زندہ رہے گی۔ میں اس عظیم سانحہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، ان کی تلافی ناممکن ہے پسماندگان میں اہلیہ پانچ بیٹا اور تین بیٹیاں شامل ہیں۔

گورنمنٹ انجینئرنگ کالج میں 221 پہلے مرحلے میں داخلہ مکمل

سمستی پور 19 جولائی (محمد زبیر) گورنمنٹ انجینئرنگ کالج سمستی پور میں جے ای ای مین کے ذریعے پہلے مرحلے کے اندراج کا عمل مکمل ہو گیا جس میں کل 221 طلبہ نے داخلہ لیا۔ اب باقی سیٹوں پر BCECE کے ذریعے اندراج کیا جائے گا۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر راج کشور وگنیات نے کہا کہ گورنمنٹ انجینئرنگ کالج سمستی پور میں بی ٹیک سیشن 2025-29 کے لیے پہلے مرحلے کے اندراج کا عمل کامیابی سے مکمل ہو گیا ہے۔ اس مرحلے میں کل 221 طلباء نے انجینئرنگ کی مختلف شاخوں میں داخلہ لیا ہے۔ کالج کے پرنسپل نے کہا کہ جے ای ای مین کے ذریعے منتخب ہونے والے طلباء کا خیر مقدم کرتے ہوئے ادارہ انہیں بہترین تکنیکی تعلیم، اختراع اور نظم و ضبط پر مبنی ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ کالج میں سمارٹ کلاس رومز، جدید ترین لیبارٹریز، انکیوبیشن سینٹر، عالمی معیار کی لینگویج لیب، ڈیجیٹل لائبریری اور وائی فائی کیمپس جیسی سہولیات طلباء کو ایک بھرپور تعلیمی تجربہ فراہم کرتی ہیں۔ تکنیکیات نے یہ بھی بتایا کہ باقی خالی نشستوں پر داخلہ اب بہار کمبائنڈ انٹرنس مسابقتی امتحان بورڈ کے ذریعے لیا جائے گا۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار BCECE کی آفیشل ویب سائٹ پر درخواست دے کر داخلہ کے عمل میں حصہ لے سکتے ہیں۔ کوآرڈینیٹر اور اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر دھرم جیت نے کہا کہ یہ کالج نہ صرف تکنیکی تعلیم کے ذریعے بلکہ تحقیق، اختراع، آغاز، کھیل اور ثقافتی سرگرمیوں کے ذریعے طلباء کی ہمہ جہت ترقی کو فروغ دیتا ہے۔

چھوٹے کاروباری اسکیم کی پہلی قسط تقسیم

سہسرام 19 جولائی (نمائندہ) بہار اسمال انٹرپرینیور اسکیم کے تحت پہلی قسط تقسیم کرنے کی تقریب کلکٹریٹ کے وسان بھون میں منعقد کی گئی۔ یہ تقریب کونشن ہال، پٹنہ سے وزیر صنعت نتیش مشرا، حکومت بہار کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ روہتاس ضلع میں مالی سال 2024-25 کے تحت بہار اسمال انٹرپرینیور اسکیم میں کل 1539 مستفیدین کا انتخاب کیا گیا ہے۔ یہ انتخاب شفاف سطح پر رینڈمائزیشن کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس اسکیم میں خود روزگار کے لیے 2 لاکھ روپے تین اقساط میں دیے جاتے ہیں، جو 100 فیصد سبسڈی ہے۔ روہتاس ضلع میں کل 1539 مستفیدین میں سے 1088 مستفیدین کی تین روزہ تربیت کی گئی ہے۔

چھوٹے ہوئے ووٹروں کے نام سیاسی جماعتوں کو دستیاب کرائے گئے

ڈی ایم نے ایسے لوگوں کی تصدیق کر فارم کو بھرنے میں تعاون کی درخواست کی

چھپرہ 19 جولائی (نمائندہ) سیاسی جماعت کے نمائندے خود چیک کر سکتے ہیں کہ کون سے اہل ووٹرز کے انومیریشن فارم ابھی تک نہیں بھرا گیا۔ مذکورہ بات ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر نے کمیشن کی ہدایت کے مطابق سیاسی جماعتوں کو ہارڈ اور سافٹ کاپی میں ایسے چھوٹے ہوئے ووٹرز کی اسمبلی وار مکمل فہرست فراہم کرتے ہوئے کہی۔ کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقدہ میٹنگ میں انہوں نے کہا کہ خصوصی نظر ثانی مہم ضلع انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ مشن موڈ میں کام تیز رفتاری سے ہو رہا ہے۔ ہمارا مقصد انتخابی فہرست میں زیادہ سے زیادہ ووٹرز کے نام شامل کرنا ہے۔ اس کے ساتھ اس بات کا بھی خاص خیال رکھا جا رہا ہے کہ فہرست صاف ستھری ہو۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمارا مقصد ان ووٹرز کی شناخت اور تصدیق کرنا ہے جن کی اب تک گنتی کا فارم نہیں بھرا گیا اور نہ ہی اپ لوڈ کیا گیا۔ لیڈران اپنے BLA کی مدد سے فارم بھرنے میں BLO کی تعاون کریں۔ انہوں نے بتایا کہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسر کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 20 جولائی تک بی ایل او اور بی ایل اے کے ساتھ میٹنگ کا اہتمام کریں۔ پارٹیوں کے نمائندے بھی اپنی سطح پر تمام بی ایل اے کو ہدایت کریں کہ وہ بقیہ اہل ووٹرز کے فارم کو پُر کرنے میں بی ایل او کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ اس تسلسل میں مرنے والوں، ڈبل انٹری، مستقل طور پر ہجرت کرنے والے ووٹروں کی شناخت میں بھی آپ کے تعاون کی توقع ہے۔ ڈی ایم نے بتایا کہ ضلع کے کل 180,34,31 ووٹرز میں سے اب تک 078,80,27 کے فارم اپ لوڈ کیے جا چکے ہیں۔ یہ 70.88 فیصد ہے جسے دونوں میں بڑھا کر 90 فیصد کرنے کا ہدف ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بی ایل اوز کو ایک نیا فارمیٹ فراہم کیا جا رہا ہے جس میں ہر ووٹر کی تفصیلات جمع کی جائیں گی۔ اس سے کام میں شفافیت آئے گی اور رہ گئے لوگوں کو بھی شامل کیا جا سکے گا۔ ہمارے پاس کافی وقت ہے۔ آپ کا تعاون حاصل ہو تو ہدف آسانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ڈی ایم نے تمام سیاسی جماعتوں سے سبھی اسمبلی میں بوتھ کے برابر بی ایل اے بنانے کی اپیل کی۔ انہوں نے بتایا کہ الیکشن شاخہ کے ساتھ سونپور اور مڑھوڑہ میں ای وی ایم کے مظاہرہ کے مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ جہاں کوئی بھی ای وی ایم سے متعلق اپنے تجسس کو پورا کر سکتا ہے۔ موقع پر ڈپٹی الیکشن افسر جاوید اقبال، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن افسر رویندر کمار، بی جے پی کے سشیل کمار سنگھ، سی پی آئی ایم کے بشیشور مہتو، کانگریس کے فیروز اقبال، جے ڈی یو کے محمد فیروز، ایل جے پی کے آلوک پانڈے، آر جے ڈی کے اپیندر کمار، آر ایل ایس پی کے ڈاکٹر اشوک کشواہا، سی پی آئی ایم ایل کے دیپانکر مشرا وغیرہ میٹنگ میں موجود تھے۔

ڈی ایم نے شراب پر پابندی پر جائزہ میٹنگ کی

سہسرام 19 جولائی (نمائندہ) کلکٹریٹ میں واقع ڈی آر ڈی اے آڈیٹوریم سہسرام میں روہتاس کے ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں این سی او آر ڈی اور شراب پر پابندی کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ بلائی گئی۔ جون 2025 کے مہینے میں محکمہ پولیس اور شراب کی روک تھام کے محکمے کی طرف سے شراب میں ملوث 182 ملزمان کو گرفتار کیا گیا جو کہ مئی 2025 کے مقابلے میں قدرے کم ہے۔ محکمہ پولیس اور شراب پر پابندی کے محکمے نے جون کے مہینے میں 120.5609 لیٹر شراب ضبط کی جو کہ جون کے مہینے میں سے زیادہ ہے۔ جون کے مہینے میں 179 ضبط شدہ گاڑیاں محکمہ پولیس اور شراب کی روک تھام کے محکمے کی طرف سے لا برانچ، روہتاس کو بھیجی گئی ہیں۔ جولائی کے مہینے میں 72 گاڑیوں کی نیلامی کی اشاعت کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔ ضبط شدہ شراب کو محکمہ پولیس اور محکمہ شراب بندی نے تلف کر دیا ہے۔ لینڈ ریفارمز کے ڈپٹی کلکٹر، سہسرام اور سب ڈویژنل افسر سہسرام کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنی عدالت میں زیر التوا ضبطی کے مقدمات کو انجام دینے کے لیے ایک پریس ریلیز جاری کریں۔ اس کام میں اسسٹنٹ کمشنر شراب نوشی روہتاس کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی سطح پر مدد کرتے ہوئے فوری تعاون کو یقینی بنائیں۔

وزیر اعلیٰ نتیش کمار اقلیتی طلبہ و طالبات کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں

اقلیتی طلبہ و طالبات کے لیے لکھی سرائے کو معیاری تعلیم کا تحفہ دیں

لکھی سرائے (نمائندہ) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی توجہ سے پورے بہار میں ترقی کی راہیں کھلی ہیں، گاؤں سے لے کر شہر تک بہار ترقی کی راہ پر گامزن ہے، ساتھ ہی بہار کا ہر ضلع میں محترم وزیر اعلیٰ کی توجہ سے تعلیمی صورتحال بہتر ہو رہی ہے، لیکن لکھی سرائے ایک ایسا بد قسمت ضلع ہے، جہاں اقلیتی طلبہ و طالبات کی تعلیم کی طرف محترم وزیر اعلیٰ کی توجہ نہیں ہو رہی ہے، اس سوتیلے رویہ سے لکھی سرائے کے پسماندہ اقلیتی طلبہ و طالبات تعلیم جیسے زیور سے محروم ہو رہے ہیں، اس لیے انہیں چاہئے کہ لکھی سرائے پر خصوصی توجہ دے کر اقلیتی طلبہ و طالبات کے لیے معیاری تعلیم کا نظم فرمائیں، مذکورہ باتیں لکھی سرائے کی عوام نے مشترکہ طور پر کہی ہیں، یہاں کے طلبہ و طالبات فوقانیہ، مولوی اور عالم و فاضل کے امتحانات کے لیے دوسرے اضلاع کا رخ کرتے ہیں، خاص طور پر لڑکیوں کو زیادہ پریشانی ہو رہی ہے، لکھی سرائے ضلع کی پوری عوام محترم وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے عاجزانہ درخواست کرتی ہے کہ سابق چیئرمین مدرسہ بورڈ نے اس ضلع کے لیے ایک واحد وسطانیہ معیار کے مدرسہ کو منظوری دی ہے، جو ناکافی ہے، فوقانیہ، مولوی اور عالم و فاضل کے امتحانات کے لیے لڑکوں اور لڑکیوں کو دوسرے اضلاع کا رخ کرنا پڑتا ہے، جس سے خاص طور پر لڑکیوں کو زیادہ پریشانی ہو رہی ہے، اس لیے وسطانیہ معیار کا ایک واحد مدرسہ، جو مدرسہ اسماء اینڈ عثمانیہ بروادن کیول لکھی سرائے کے نام سے موسوم ہے، اسے فوقانیہ یا مولوی معیار کا کیا جائے، تاکہ یہاں لڑکے اور خاص طور لڑکیوں کو بورڈ کے دیگر امتحانات کے لیے دوسرے اضلاع کا رخ نہ کرنا پڑے، مدرسہ اسماء اینڈ عثمانیہ بورڈ کے تمام تقاضوں کو پورا کر رہا ہے، اسے محترم وزیر اعلیٰ کی کرم فرمائی سے فوقانیہ معیار کا کیا جانا چاہئے، اس مدرسہ کے پاس 12 کمرے اور دیگر سہولیات موجود ہیں، ہم باشندگان لکھی سرائے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے یہ اپیل کرتے ہیں، کہ مدرسہ کو منظور کرتے ہوئے یہاں پڑھانے والے اساتذہ کے لیے تنخواہ کی بھی راہ ہموار کی جائے، تاکہ یہ اساتذہ دلجمعی کے ساتھ یہاں کے بچے اور بچیوں کو پڑھا سکیں، کیونکہ یہ کئی سالوں سے بغیر کسی تنخواہ کے پڑھا رہے ہیں اور کئی سالوں وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کی طرف حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں کہ کب ان کی مہربانی ہم اساتذہ پر ہوتی ہے۔

قاری صہیب کی آر جے ڈی کارکنان کے ساتھ میٹنگ

بہار شریف 19 جولائی (نمائندہ) قانون ساز کونسلر محمد قاری صہیب نے راجگیر اسمبلی کے آر جے ڈی کارکنوں کے ساتھ میٹنگ کی اور تمام ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کے کام میں اپنے نام شامل کر لیں۔ انہوں نے سیلاوں میں راشٹریہ جنتا دل کے کارکنوں کے ساتھ میٹنگ کر کے تنظیم کے کام کا جائزہ بھی لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع کر دیں۔ محمد قاری صہیب نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات موجودہ ووٹر لسٹ پر ہوئے تھے اور نریندر مودی جی ان ووٹروں کے ووٹوں سے وزیر اعظم بنے تھے لیکن اب الیکشن کمیشن اسے بالواسطہ طور پر فرضی قرار دے رہا ہے اور بی جے پی کے کہنے پر غریب، غربا کا نام حذف کرانے کی سازش کر رہا ہے۔ کیونکہ آر ایس ایس اور بی جے پی کو معلوم ہے کہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں یوتھ آئیکن لیڈر آف اپوزیشن تیجسوی یادو جی کا وزیر اعلیٰ بننا یقینی ہے۔ بہار کے عوام نے 2020 کے اسمبلی انتخابات میں بھی محترم تیجسوی یادو جی کو واضح اکثریت دی تھی، لیکن بی جے پی اور الیکشن کمیشن کے اتحاد نے انہیں وزیر اعلیٰ بننے سے روک دیا۔ بدلتے ہوئے حالات میں نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر 17 ماہ کی مختصر مدت میں قابل احترام تیجسوی یادو نے دنیا کے سامنے ترقی کی ایک لمبی لکیر کھینچ دی ہے۔ چاہے وہ 5 لاکھ نوکریوں کا سوال ہو یا 4.50 لاکھ ملازم اساتذہ کو ریاستی ملازمین کا درجہ دینے کا۔ اس دوران انہیں 3.50 لاکھ نوکریاں ملیں۔ انہوں نے تعلیم مرکز کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا۔ اس دوران انہوں نے ہر شعبے میں ترقی کی، چاہے وہ آئی ٹی پالیسی ہو یا سیاحت کی پالیسی۔ اتنی ترقی دیکھ کر این ڈی اے کے اندر گھبراہٹ ہے۔ جب تک راشٹریہ جنتا دل کے لیڈر محترم لالو پرساد یادو جی اور کارکنان ہیں تب تک بھارتیہ جنتا پارٹی کا ارادہ کبھی پورا نہیں ہوگا۔ اس موقع پر ضلع پرنسپل جنرل سکریٹری سنیل یادو، دیپک کمار سنگھ، لالو یادو، اور یندر یادو، صدر امام، اپے ٹھاکر، بجو یادو، چندر دیو یادو، وریش یادو، ونیش پاسوان وغیرہ موجود تھے۔

سچائی کا نقیب حقائق کا ترجمان
روزنامہ Daily NADA-E-WAQT Patna ندائے وقت پٹنہ
दैनिक नदा-ए-वक्त पटना

کانوریاتریوں کو بچایا جائے؟ یا کانوریوں سے راہ گیروں کو محفوظ کیا جائے

ساون کا مہینہ ہندو دھرم میں بابرکت مہینہ مانا جاتا ہے اور سناتن سنسکرتی کے مطابق اس مہینے میں ان کی مرادیں پوری ہوتی ہیں ان کا یہ عقیدہ ہے کہ جو بھولے ناتھ کے دربار میں حاضری لگا کر اور شیولنگ پر دودھ اور گنگا کا پوتر پانی چھڑک دے گا تو ان کا گناہ جھڑ جائے گا۔ سبھی دھرم، مذہب اور مسلک کے اپنے اپنے عقائد ہوتے ہیں سبھوں کی اپنی اپنی آستھائیں ہیں اور سبھوں کی اپنی اپنی عقیدت بھی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم تمام مذاہب کا احترام کریں اور ان کے ماننے والوں کی عزت کریں ان کی آستھاؤں کا خیال رکھیں اور یہی خیال تمام مذہبی مفکرین اور پیشوا بھی دیتے ہیں سوائے چند کے۔ ساون کا مہینہ شروع ہو چکا ہے اور برادران وطن کثیر تعداد میں اپنے مذہبی فریضہ کو انجام دینے کے لیے نکل چکے ہیں۔ جب بھی کوئی کانوریاتری اپنے سفر پر نکلتے ہیں تو ان کا لباس مخصوص ہوتا ہے اور چند مخصوص چیزوں کے ساتھ وہ رخت سفر باندھتے ہیں جس کا اپنے ساتھ رکھنا مذہبی اعتقاد میں شامل ہوتا ہے۔ جب کبھی بھی ساون کا مہینہ آتا ہے تو کانوریوں اور عام شہری سے لڑائی کی خبریں موصول ہوتی رہتی ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اور کس کی غلطی ہوتی ہے؟ دونوں فریق اپنی اپنی رائے پیش کرتے ہیں۔ لڑائی کا جو اصل وجہ سامنے آتا ہے وہ کاوریوں کے مخصوص آلہ کا شہری سے ٹکرانا ہوتا ہے۔ جس کے بعد کانوریاتری جم کر ہنگامہ کرتے ہیں اور شہری کو زدوکوب کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے کیونکہ یہ اکثر کثیر تعداد میں ہوتے ہیں۔ عام لوگوں کے خیال کے مطابق اکثر کاوڑیوں کی ہی غلطی ہوتی ہے کیونکہ یہ لوگ سفر پر نکلتے ہیں تو ان کے ذہن میں یہ بات ہوتی ہے کہ سڑک صرف ان کے لیے ہی ہے حتی کہ جب ٹرینوں میں سفر کرتے ہیں تو بغیر ٹکٹ سفر کرنے میں بھی حرج نہیں کرتے۔ سوال یہ بھی ہے کہ جب کاوریون اور عام شہریوں میں تنازع ہوتا ہے تو حکومت انتظامات کیوں نہیں کرتی؟ کانوریوں کو محفوظ راستے سے ان کی منزل تک کیوں نہیں پہنچاتی؟ اگر حکومت مستعید ہو جائے تو اس طرح کے واقعات کم دیکھنے کو ملیں گے۔ لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کانوریاتری بھی خود کو کسی سے کم نہیں سمجھتے ہیں جہاں دل کیا رک گیے جس ہوٹل میں کھانے کے لیے ٹھہرے معمولی سی معمولی بات پر لڑ پڑتے ہیں اور ان کے دھرم بھرسٹ کرنے الزام لگا دیتے ہیں کیونکہ ساون کے مہینے میں سناتن سنسکرتی کے مطابق خورد و نوش کے اشیاء میں گوشت کے اقسام نہیں ہونا چاہیے۔ اگر کوئی ہوٹل مالک کاوریوں کے احترام میں گوشت کا پکوان نہ بنوائے تو بہت اچھی بات ہے مگر اگر کوئی مالک گوشت کے اقسام کو بنواتا ہے تو کاوریوں کو یہ حق کہاں سے حاصل ہو گیا کہ وہ اسے منع کر دے۔ جس ہوٹل میں گوشت ہے وہاں جائے ہی نا جہاں انہیں یہ محسوس ہو کہ یہ ہمارے لیے بہتر ہے وہاں طعام و قیام کرے تاکہ دھرم بھرشٹ ہونے سے بچا جا سکے۔

ذریعہ تعلیم اردو یا انگریزی؟؟

آفتاب عالم شاہ نوری
بلگام کرناٹک
رابطہ: 8105493349

بہت مشکل ہے بچنا مشرق و مغرب کا یارانہ
ادھر صورت فقیرانہ ادھر صورت سامان شاہانہ

صحراؤں میں نظر آنے والے سراب اور اس کا دھوکا چند قدم چلنے کے بعد معلوم ہو جاتا ہے، مگر انگریزی میڈیم اسکولوں کا دھوکا عمر کا ایک لمبا حصہ گزرنے کے بعد ہی والدین، سرپرست اور طلبہ کو معلوم ہو جاتا ہے کہ ہم نے کتنی بڑی غلطی کی جو سال در سال دھوکے پر دھوکے کھاتے رہے، اور اساتذہ نے تو ان بچوں کو 100% میں سے 99.99% مارکس دے کر رجسٹروں میں پاس کروا دیا مگر جو علوم ان کو دینے تھے وہ صحیح معنوں میں دے نہ سکے۔ میرا اتفاق کئی مرتبہ ایسے انگریزی میڈیم اسکولوں میں جانے کا ہوا ہے جہاں اسکولوں کا نام تو انگریزی میڈیم ہوتا ہے مگر تعلیم بچوں کو مادری زبان کا سہارا لے کر ہی دی جاتی ہے۔ میں نے دیکھا کہ بچوں کو تعلیم دینے کا طرز اور طریقہ ان کو سمجھانا ان بچوں کو اس مواد تک پہنچاتا ہے ساری چیزیں مادری زبان میں ہی ہوا کرتی ہیں، بڑی بڑی جماعتوں تک پہنچنے تک بھی بچوں کو انگریزی سے مادری زبان میں ٹرانسلیشن کر کے ہی سمجھایا جاتا ہے، میں نے بیسیوں کلاسوں کا مشاہدہ کیا ہے جب تک بچوں کو مادری زبان میں اس لفظ کا معنیٰ نہ بتایا جائے تب تک بچوں کو وہ بات سمجھ نہیں آتی۔ میرا کہنا یہی ہے جب بچہ مادری زبان کی مدد کے بغیر انگریزی سیکھ نہیں پا رہا تو کیا ضرورت ہے کہ بچوں کو انگریزی میڈیم میں ہی داخل کروایا جائے، بہتر ہے کہ بچوں کو اردو میڈیم میں داخلہ کروایا جائے اور ساتھ ہی ساتھ انگریزی پر خاص توجہ دی جائے تاکہ اعلیٰ تعلیم میں ان کو مدد مل سکے۔ مادری زبان کی اتنی اہمیت ہے کہ اگر بچہ خواب دیکھے تو وہ بھی اپنی مادری زبان میں ہی دیکھتا ہے۔

دنیا کے جتنے بھی ترقی یافتہ ممالک ہیں اگر ان کا مجموعی طور پر جائزہ لیا جائے تو ایک بات صاف ابھر کر آتی ہے کہ انھوں نے اپنی زبان کو کبھی نہیں چھوڑا۔ اہل جاپان جاپانی زبان کو ذریعہ تعلیم بنا کر ترقی کر رہے ہیں، ترکی میں سنتری سے کر منتری سارے افراد ترکی بولتے نظر آتے ہیں، چینی لوگ چینی زبان بول کر طاقتور ممالک میں خود کو شمار کر رہے ہیں اسی طرح جرمنی، اٹلی، فرانسیسی یہ سارے وہ ممالک ہیں جہاں انہوں نے مادری زبان کو ذریعہ تعلیم بنایا ہے، مگر افسوس اس بات کا ہے، ہم انگریزی زبان کے ایسے پاگل ہو گئے ہیں کہ اس کی حد نہیں۔

خوشبو کی طرح آیا وہ تیز ہواؤں میں
مانگا تھا جسے ہم نے دن رات دعاؤں میں
دادا بڑے بھولے تھے سب سے یہی کہتے تھے
کچھ زہر بھی ہوتا ہے انگریزی دواؤں میں

ذریعہ تعلیم پر گفتگو آج ہم اسی بصیرت افروز سوال کی روشنی میں کر رہے ہیں، سوال صرف تعلیم یا ذریعہ تعلیم کا نہیں ہے پوری تہذیب اور نظریہ حیات کا ہے۔ زبان سیکھنا اور علم حاصل کرنا ایک بات ہے جس میں مغرب و مشرق کی کوئی تفریق نہیں، جن لوگوں کو موقع ملے وہ انگریزی، فرانسیسی، جرمن، روسی سب سیکھیں اور مغربی تمدن و تہذیب کا اچھے سے اچھا مطالعہ کریں لیکن نظام تعلیم میں ذریعہ تعلیم جیسی بنیادی چیز کا فیصلہ کسی بین الاقوامی کہلانے والی مغربی زبان کے حق میں کرنا بالکل دوسری بات ہے جو بالکل غلط اور سراسر نقصان دہ بلکہ تہذیبی لحاظ سے ہلاکت خیز ہے یہ مقصد تعلیم کو یکسر نظر انداز کر کے ذریعہ تعلیم پر زور دینے کی نادانی ہے۔ اس معاملے میں ابتدائی و ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی تفریق بھی دانائی نہیں ہے اول تو ذریعہ تعلیم کے سلسلے میں مادری اور بین الاقوامی زبانوں کو ترتیب بتدریج ہی مشکل ہے دوسرے علوم و فنون کی تعلیم کسی بھی ایسی زبان میں دی جا سکتی ہے جو الفاظ کی بنیادی سرمایہ رکھتی ہو ہماری مادری زبان اردو ایسی ہی ایک زبان ہے جو مثال کے طور پر انگریزی ہی کی طرح علمی صلاحیت رکھتی ہے اور اس کے ذریعہ ہر قسم کے علوم و فنون کی تعلیم و تصنیف کے تجربات بھی ہو چکے ہیں۔ اور مسلسل ہو رہے ہیں پھر اس کی پشت پر عربی و فارسی کے علمی وسائل بھی ہیں اور خود انگریزی کے اثرات بھی اردو نے اپنے لسانی معمول کے مطابق قبول کیے ہیں اور کر رہی ہے۔ لہٰذا ذریعہ تعلیم ہر سطح پر مادری زبان ہی ہونی چاہیے البتہ مطالعہ کی زبان علوم و فنون کی جدید ترین ترقیات سے آگاہی کے لئے انگریزی یا کوئی اور مغربی زبان اس طرح ہو سکتی ہے، جس طرح بہت ہی بیش قیمت قدیم علوم و فنون کے مطالعے کے لیے عربی و فارسی بلکہ سنسکرت یونانی اور لاطینی تک کی طرف رجوع کیا جا سکتا ہے ہندوستانی فارمولے میں تجویز کیا گیا ہے لیکن یہ معاملہ ذریعہ تعلیم کا نہیں ہے صرف ایک زبان سیکھنے کا ہے۔

لہٰذا اس ملک کی اردو آبادی کا حق اور فرض دونوں ہے کہ اس کی آئندہ نسلوں کی تعلیم و تربیت ابتدا سے انتہا تک اردو کے ذریعے ہوں اور اردو داں بچوں اور بچیوں کو جملہ علوم و فنون اردو ہی میں پڑھائے جائیں جو لوگ اپنے دین اور تہذیب کے تحفظ و ترقی کے لئے فکرمند ہیں انہیں تو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ عصر حاضر کے ہندوستان میں اردو کو ذریعہ تعلیم بنائے بغیر ممکن نہیں، جس طرح انگریزی ذریعہ تعلیم دین و تہذیب کے لیے غارت گر ثابت ہوا ہے اسی طرح ہندوستانی مسلمانوں کے لیے عربی فارسی اور اردو کے سوا کوئی اور ذریعہ تعلیم بھی ہو گا بلکہ شاید ہونے لگا ہے لہٰذا بہت ہی سختی اور مضبوطی کے ساتھ اردو ذریعہ تعلیم کو ہر سطح پر اختیار کرنے کی اشد ضرورت ہے اسی سے جدید علوم و فنون پر ماہرانہ دسترس بھی حاصل ہو گی اور دینی عقائد و تہذیبی اقدار کا تحفظ و فروغ بھی ہو گا۔ طرز تعلیم پروفیسر عبدالمغنی صفحہ نمبر 25

حکمتِ نوری: معاشرتی زوال کا آئینہ، ریو پارٹیز یا تہذیبی المیہ؟

مسعود محبوب خان (ممبئی)
رابطہ: 09422724040

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور اسے خیر و شر کے درمیان تمیز عطا کی۔ قرآن مجید میں فرمایا گیا: "یہ دن (فتح و شکست) ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں" (آل عمران: 140)۔ قوموں کی عزت و عظمت صرف ظاہری دولت یا فوجی قوت سے نہیں بلکہ ان کے اخلاق، کردار اور اجتماعی شعور سے جڑی ہوتی ہے۔ جب ایک معاشرہ اپنے اخلاقی اصولوں کو پس پشت ڈال دے، جب حیا جیسی بنیادی انسانی قدر رخصت ہو جائے تو اللہ کی سنت یہ ہے کہ ایسی قوم میں زوال اور تباہی کی طرف دھکیل دی جاتی ہیں۔

حضرت علی مرتضیٰؓ کا قول ہے: "معاشرے کفر کے ساتھ تو قائم رہ سکتے ہیں، مگر ظلم اور بے حیائی کے ساتھ نہیں"۔ اسی تناظر میں، آج ہمارے معاشرے میں جو حالات جنم لے رہے ہیں، وہ محض انفرادی گناہوں کا معاملہ نہیں بلکہ ایک اجتماعی فکری و اخلاقی بحران کی شکل اختیار کر چکے ہیں۔ فارم ہاؤس پارٹیوں اور ان جیسے دیگر واقعات محض خبروں کی سرخی نہیں بلکہ ہماری تہذیبی حالت زار کی گواہی دے رہے ہیں۔ یہ مضمون اسی پہلو کو سامنے لانے کی ایک عاجزانہ کوشش ہے کہ ہم بحیثیت امت اپنے زوال کے اسباب کو سمجھیں، توبہ و اصلاح کی طرف لوٹیں، اور اپنے انفرادی و اجتماعی وجود کو کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کے مطابق سنوارنے کی سعی کریں۔

جنوبی ایشیا کے بعض مسلم معاشروں میں فارم ہاؤسز پر مبینہ "مباشرت" یا "ڈانس پارٹیوں" سے متعلق جو اطلاعات سامنے آتی رہی ہیں، وہ مختلف اوقات میں پیش آنے والے متفرق واقعات پر مشتمل ہیں۔ ایسی خبریں کبھی بھی مسلم اور روایتی معاشرت میں نہ صرف قانونی، بلکہ سماجی اور تہذیبی سطح پر بھی انتہائی حساس تصور کی جاتی ہیں۔ ان سرگرمیوں کے خلاف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں عمومی طور پر مذہبی و اخلاقی اقدار کے تحفظ کے تناظر میں پیش کی جاتی ہیں، تاہم بعض حلقوں کی جانب سے ان کارروائیوں پر "سلیکٹیو جسٹس" اور دوہرے معیار کے الزامات بھی عائد کیے جاتے ہیں۔

یہ فارم ہاؤس چھاپے مختلف شہروں میں مختلف اوقات میں کیے گئے۔ تمام واقعات میں چند مشترک پہلو نمایاں ہیں: ملزمان مرد و خواتین غیر اخلاقی سرگرمیوں، ممنوعہ اشیاء (جیسے شراب، منشیات وغیرہ) کے استعمال اور قابل اعتراض ویڈیوز و دیگر شواہد کی برآمدگی میں ملوث پائے گئے۔ زیادہ تر مقامات پر یہ افراد شراب نوشی، نشہ آور اشیاء کے استعمال اور ڈانس پارٹیوں میں مشغول تھے۔ پولیس نے ہر موقع پر متعدد افراد کو حراست میں لے کر ان کے خلاف مختلف قانونی دفعات کے تحت مقدمات درج کیے۔ برآمد شدہ اشیاء میں شراب، منشیات، شیشہ، ساؤنڈ سسٹم، ڈانس فلور کا سامان، اور بعض مواقع پر غیر قانونی اسلحہ بھی شامل تھا۔ ان واقعات میں عمومی طور پر جو الزامات عائد کیے گئے ان میں "فحاشی و عریانی، عوامی اخلاقیات کی خلاف ورزی، نشہ آور اشیاء کا استعمال، اور غیر قانونی اسلحے کی موجودگی" شامل ہیں۔

سوشل میڈیا پر اس نوعیت کی خبروں پر شدید بحث و مباحثہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ بعض افراد ان واقعات کو معاشرتی زوال کی علامت قرار دیتے ہیں، جب کہ کچھ لوگ ان پرائیویٹ تقریبات پر پولیس کارروائی کو فرد کی آزادی یا نجی زندگی میں مداخلت کے زاویے سے دیکھتے ہیں۔ ایسے حساس موضوعات پر اظہار رائے کرتے وقت ہمیں نہایت سنجیدگی، ذمہ داری اور فکری پختگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے، تاکہ ہم معاشرتی بگاڑ کی صحیح تشخیص کے ساتھ ساتھ اس کے مؤثر تدارک کے پہلو بھی اجاگر کر سکیں۔

یہ سوال محض تاریخ کی کتابوں میں درج کسی فلسفیانہ بحث کا عنوان نہیں بلکہ ہمارے عہد کی زندہ حقیقت بن چکا ہے۔ جب بھی معاشرے کی گلیوں میں بھوک ناچنے لگے، جب ماؤں کی گودیں اجڑنے لگیں اور باپوں کی پیشانیاں فکر روزگار میں اس قدر شکن آلود ہو جائیں کہ ان کے چہروں سے زندگی کا نور رخصت ہو جائے، تو سمجھ لیجیے کہ قوم محض معیشت کی نہیں بلکہ روح و ضمیر کی سطح پر بھی زوال کا شکار ہو چکی ہے۔ آج کے دور میں روٹی، علاج، تعلیم اور انصاف جیسی بنیادی انسانی ضروریات نایاب ہو چکی ہیں۔ ایک عام انسان دربدر کی ٹھوکریں کھاتا ہے، کبھی اسپتال کے دروازے پر دم توڑ دیتا ہے تو کبھی اسکول کی فیس نہ دے سکنے کے سبب علم کے دروں سے محروم رہ جاتا ہے۔ بازاروں میں ہر شے ملتی ہے مگر عزت نفس اور وقار شاید کہیں بھی دستیاب نہیں۔ یہ وہ نشانیاں ہیں جو کسی معاشرے کے اجتماعی انحطاط کی گواہی دیتی ہیں۔

دوسری جانب، سماج کا ایک ایسا طبقہ بھی موجود ہے جو طاقت و سرمایے کی نگہبان پر براجمان ہے۔ ان کے لیے اقدار کی حرمت محض لفظوں کی بازی گری بن چکی ہے اور انسانی وقار کا مفہوم ان کے لیے اجنبی ہو گیا ہے۔ ان کی محفلیں، ان کے ایوان، ان کے عشرت کدے سب اس بات کے شاہد ہیں کہ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھنے والے جب اپنی ذمے داریوں سے منہ موڑ لیں تو قوم کی کشتی طوفان کے رحم و کرم پر آجاتی ہے۔ فارم ہاؤس کے واقعات محض ایک چھاپے کی خبر نہیں۔ یہ ایک ایسی کھڑکی ہے جو ہمارے معاشرے کے بوسیدہ اور کھوکھلے خد و خال کو بے نقاب کرتی ہے۔ اس واقعے کے آئینے میں ہم نے دیکھا کہ ہمارا سماج کس طرح دو انتہاؤں میں بٹ چکا ہے۔ ایک طرف وہ لوگ جو نان شبینہ کو ترستے ہیں، اور دوسری طرف وہ جن کے دسترخوانوں پر ضیافتیں بھی رچتی ہیں۔

یہ فارم ہاؤس کی چار دیواری نہیں، یہ دراصل ہماری تہذیب و تمدن کی دیوار ہے جو اب خستہ ہو چکی ہے۔ وہاں سے اٹھنے والی صدائیں محض قہقہوں کی نہیں بلکہ تہذیبی انہدام کی چیخیں ہیں۔ اس طرح کے واقعات ثابت کرتے ہیں کہ ہمارا زوال محض معیشت کا نہیں بلکہ اخلاقیات کا بھی ہے۔ یہ روح قوم کی بے حالی اور خالی پن کا اعلان ہے، جس میں اب نہ احساس زیاں باقی رہا ہے اور نہ ہی تبدیلی کی کوئی تڑپ۔ قومیں اس وقت گرتی ہیں جب ان کے اعلیٰ اقدار کا چراغ بجھ جائے، جب سچ جھوٹ سے کم قیمت ہو جائے، جب انصاف خرید و فروخت کی چیز بن جائے، اور جب فرد کی حیثیت محض ایک چابی والے کھلونے کی رہ جائے۔ ایسے میں تاریخ گواہ ہے کہ قوموں کا وجود مٹ جاتا ہے، مگر ان کی کہانیاں عبرت کے طور پر باقی رہ جاتی ہیں۔

قوموں کی زندگی میں آتی ہے زوال کی گھڑی
جب مٹ جاتی ہے دل سے خوف خدا کی روشنی

یہ جملہ کسی شاعرانہ مبالغے کا حاصل نہیں بلکہ ایک عریاں سچائی کی گواہی ہے۔ حیا وہ آبگینہ ہے جو معاشرتی اقدار کی آخری حد پر پہرہ دیتی ہے۔ جب یہ آخری قلعہ بھی ڈھ جاتا ہے تو باقی سب دیواریں خود بخود منہدم ہو جاتی ہیں۔

آج ہم جس دوراہے پر کھڑے ہیں، وہاں سوال محض کسی فرد یا کسی طبقے کی لغزش کا نہیں رہا بلکہ پورے نظام فکر و نظر کی خرابی کا ہو چکا ہے۔ اگر ان لڑکیوں کی شناخت واقعی ان گھروں سے جڑی ہے جو عسکری وقار، حب الوطنی، نظم و ضبط اور قربانی کی علامت سمجھے جاتے تھے، تو اس واقعے کی نوعیت ایک ذاتی کوتاہی سے بڑھ کر اجتماعی المیے کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

قومیں وہی زندہ اور تابندہ رہتی ہیں جن کے رہنما منزل کے نشان کو نگاہوں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ مگر جب وہی رہنما خود راستہ بھول جائیں، تو کارواں کی سمت بگڑ جانا ایک فطری نتیجہ ہے۔ جس طبقے کو راستہ دکھانے والا سمجھا جاتا ہے، اگر اس کے اندر ہی اندھیرے بسیرا کر لیں، تو پھر چراغ جلانے والوں کے ہاتھ خالی رہ جاتے ہیں۔

گرتی ہیں جب قومیں تو شور نہیں ہوتا
اندھیرے خاموش آتے ہیں، اجالا دفعتاً رخصت ہوتا ہے

معاشروں میں اخلاقی زوال کسی زلزلے یا آندھی کی طرح اچانک نہیں آتا۔ یہ ایک طویل، خاموش اور مہلک عمل ہوتا ہے۔ پہلے روح سے حیا کا پردہ آہستہ آہستہ اتارا جاتا ہے۔ پھر ضمیر کی آنکھوں پر غفلت کی دبیز چادر ڈال دی جاتی ہے۔ اس کے بعد حیا کے آخری چراغ بھی بجھا دیے جاتے ہیں۔ جب مغرب زدگی کو ترقی کا دوسرا نام دے دیا جائے اور حیا کو دقیانوسیت یا پسماندگی سمجھا جانے لگے، تو یہ درحقیقت صرف جسمانی برہنگی نہیں رہتی، بلکہ ایک گہرے روحانی اور فکری عریاں پن کا آغاز ہوتا ہے۔ دل و دماغ کی سرزمین بنجر ہو جاتی ہے۔ اقدار کا دریا خشک ہو جاتا ہے، اور تہذیب کی فضا میں گہری سناٹا چھا جاتا ہے۔

ایسے میں انسانوں کی شکلیں تو باقی رہتی ہیں، مگر ان کے اندر سے انسانیت رخصت ہو چکی ہوتی ہے۔ ہجوم تو نظر آتا ہے، مگر اس ہجوم میں قافلے کی تمیز نہیں رہتی۔ ہر شخص اپنی ذات کے خول میں بند ہو کر صرف اپنے مطلب کی دنیا بساتا ہے، اور اجتماعی شعور خواب غفلت میں ڈوبا رہتا ہے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ قوموں کے وجود صرف معیشت یا فوجی طاقت سے محفوظ نہیں رہتے، بلکہ ان کی اصل قوت اخلاقی اقدار میں پنہاں ہوتی ہے۔ جب حیا کا چراغ بجھ جائے تو نہ توپ کام آتی ہے نہ تلوار۔ باقی صرف سناٹا رہ جاتا ہے تاریخ کے اوراق پر لکھی ہوئی عبرتوں کا سناٹا۔

فارم ہاؤس کے حالیہ واقعے نے نہ صرف اخلاقی گراوٹ کو عیاں کیا بلکہ ریاستی اداروں کے کردار کو بھی بے نقاب کر دیا۔ ایک ایسا کردار جس میں دوہرا معیار پوری شدت سے جھلکتا ہے۔ عوام کے لیے قانون فولاد کی زنجیر ہے، سخت گیر، بے رحم اور بلا امتیاز نافذ کیا جانے والا، مگر جیسے ہی بات اشرافیہ تک پہنچتی ہے، وہی قانون روئی کے گالوں میں لپٹی ہوئی نرم چھڑی بن جاتا ہے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب پولیس کو چھاپے کے دوران خبر ملتی ہے کہ جن پر ہاتھ ڈالا گیا ہے وہ "خاص لوگ" ہیں۔ بس، اسی لمحے تھانے کے انچارج کی معطلی کا فرمان جاری ہو جاتا ہے۔

مگر درحقیقت یہ معطلی کسی ایک افسر کی نہیں، بلکہ اس سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔ یہ معطلی دراصل قانون کی حرمت کی معطلی ہے، انصاف کی خودکشی ہے، اور ریاستی غیرت کے تابوت میں آخری کیل ہے۔ ریاست جو ایک ماں کی طرح تمام شہریوں کے لیے یکساں عدل و انصاف کی ضامن ہونی چاہیے، جب خود امیر و غریب میں فرق کرنے لگے تو وہ ماں نہیں رہتی، ایک بے حس تاجرہ بن جاتی ہے۔ ایسے میں عوام کے دلوں میں قانون کے لیے جو آخری رمق اعتبار بچی ہوتی ہے، وہ بھی دم توڑ دیتی ہے۔ اور ایک ایسا معاشرہ وجود میں آتا ہے جہاں قانون کمزور کا گلا گھونٹنے اور طاقتور کی راہ میں پلنگ بچھانے کے کام آتا ہے۔

قوموں کا مستقبل ان کی بیٹیوں کے کردار سے جڑا ہوتا ہے۔ بیٹیاں اگر علم، حیا، اور وقار کی علمبردار ہوں، تو معاشرہ پروان چڑھتا ہے۔ مگر اگر وہ تعلیم سے دور اور فیشن کے قریب ہوں، اگر ان کی تربیت کتابوں اور بزرگوں کی باتوں کے بجائے انسٹاگرام کی ریلز اور اشتہارات سے ہو، تو پھر وہ بیٹیاں قوم کا فخر نہیں رہتیں بلکہ اشرافیہ کے محفلوں کی زینت اور کھلونوں کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب والدین محض دولت کمانے میں مشغول ہو جائیں اور اپنی اولاد کے کردار و اخلاق کی خبر لینا چھوڑ دیں۔ جب گھر کے آنگن میں حیا کے پھول مرجھا جائیں اور صرف نمود و نمائش کی بیلیں اگنے لگیں۔

ایسی بیٹیاں کسی دن خبر کی زینت تو ضرور بنتی ہیں، مگر فخر کی نہیں، افسوس اور شرمندگی کی خبر۔ معاشرتی زوال کے اس منظرنامے میں وہ صرف علامت بن کر رہ جاتی ہیں۔ اس علامت کی جو یہ بتاتی ہے کہ جب قومیں اپنی بنیادیں بھول جائیں، تو ان کے پھل بھی کڑوے اور زہریلے نکلتے ہیں۔ قوموں کے وقار کی بنیاد عورت کے وقار میں ہے۔ اگر عورت صرف ظاہری زیبائش اور وقتی لذتوں کی علامت بن جائے، تو قوموں کے اخلاقی ستون خود بخود زمین بوس ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ لمحہ ہوتا ہے جب "قوم کی بیٹی" کا مقدس لقب چھن جاتا ہے اور محض "اشرافیہ کے کھلونے" کا عنوان باقی رہ جاتا ہے۔

جس قوم کی بیٹیاں حیا کی چادر اتار دیں، وہ قوم بہت جلد تاریخ کا حصہ بن جاتی ہے

یہ وقت الزام تراشیوں کا نہیں۔ یہ وہ گھڑی نہیں کہ ہم انگلیاں اٹھا کر دوسروں کو کوسیں یا محض شرمندگی کے رسمی اعلانات کر کے ضمیر کو بہلا دیں۔ یہ لمحہ ہم سب کے لیے ایک آئینہ ہے، ایک ایسی شفاف مگر تلخ تصویر جس میں ہمیں اپنی اصلیت دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں سوچنا ہو گا: ہم کس راستے پر گامزن ہیں؟ ہماری اجتماعی کشتی کس دھارے میں بہہ رہی ہے؟ ہم اپنے بچوں کو محض جائیدادیں اور مادی ورثہ دے کر یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم نے ان کے لیے سب کچھ کر دیا؟ مگر حقیقت یہ ہے کہ اصل ورثہ کردار، اخلاق اور شعور ہوتا ہے۔

یہ سوال بھی ہمارے سامنے کھڑا ہے: کیا ہمارا معاشرہ صرف سوشل میڈیا کی خبروں میں جینے والا بن چکا ہے؟ کیا ہماری خوشیاں، ہمارے دکھ، ہماری غیرت سب کچھ صرف وائرل ویڈیوز اور ٹرینڈنگ ہیش ٹیگز کے تابع ہو چکا ہے؟ یا پھر اب بھی ہم میں وہ ہمت باقی ہے کہ ہم ان ناسوروں کا علاج ڈھونڈیں، جو ہماری تہذیبی روح کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں؟

یاد رکھیے! قومیں توپوں اور بندوقوں سے تباہ نہیں ہوتیں، وہ جنگوں سے مٹتی ہیں نہ قحط سے۔ ان کا اصل زوال اس دن شروع ہوتا ہے جب ان کے اخلاقی اصول ریزہ ریزہ ہو جائیں، جب سچ جھوٹ کے نیچے دب جائے، جب حیا مذاق بن جائے، اور جب انصاف کمزور کی دسترس سے نکل جائے۔

اگر ہم نے آج اپنے اخلاقی وجود کو نہ سنوارا، اگر ہم نے اجتماعی ضمیر کو جگانے کی کوشش نہ کی، تو کل صرف تاریخی کتابوں میں باقی رہیں گے۔ ایک گم گشتہ قوم کے طور پر، ایک ایسی قوم جس کے پاس سب کچھ تھا، مگر وہ خود کو سنبھال نہ سکی۔ اور تاریخ بڑی ظالم ہوتی ہے۔ وہ صرف فاتحین کے نام زندہ رکھتی ہے، شکست خوردہ قوموں کو محض عبرت کا نمونہ بنا کر چھوڑ دیتی ہے۔ یہ لمحہ ہمارے ہاتھ میں ہے۔ اب بھی وقت ہے کہ ہم بیدار ہو جائیں۔ ورنہ کل ہم صرف مثال بن کر رہ جائیں گے اور وہ بھی عبرت کی مثال۔

ہمیں قرآن حکیم کی اس واضح ہدایت کو یاد رکھنا چاہیے: "بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلے" (الرعد: 11)۔

یہ وقت اپنے گریبان میں جھانکنے، توبہ و استغفار کرنے، اور اپنی انفرادی و اجتماعی روش پر غور کرنے کا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم صرف واقعات پر افسوس یا تنقید تک محدود نہ رہیں، بلکہ اصلاح نفس، اصلاح خاندان، اور اصلاح معاشرہ کی سنجیدہ کوشش کریں۔ دین اسلام نے ہمیں حیا، انصاف، صدق، امانت، اور عدل و مساوات کے جو اصول عطا کیے ہیں، انہی کی طرف لوٹ کر ہی ہم اپنے کھوئے ہوئے وقار اور عظمت کو دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی لغزشوں سے سبق لینے، اپنے دلوں کو زندہ رکھنے، اور بحیثیت امت فلاح و کامیابی کے راستے پر گامزن ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین یا رب العالمین)۔

ہے تلخ بہت حقیقت وقت کی صدا
جاگ اے غفلت میں ڈوبی ہوئی قوم جاگ ذرا

پاکستان میں بارشیں اور نقصانات

اللہ نواز خان

پاکستان میں بہت زیادہ بارشیں ہو رہی ہیں اور مزید بارشوں کی پیشن گوئیاں بھی ہو چکی ہیں۔ مون سون سے قبل شروع ہونے والی بارشوں نے کافی نقصان پہنچا دیا ہے۔ اب مون سون کا موسم شروع ہو چکا ہے اور بارشوں نے بہت زیادہ تباہی مچا دی ہے۔ پورے پاکستان میں بارشیں ہو رہی ہیں لیکن کچھ علاقوں میں بارشیں کافی نقصان پہنچا چکی ہیں اور مزید نقصان پہنچنے کا بہت بڑا امکان ہے۔ پنجاب سمیت پورا پاکستان بارشوں کی وجہ سے مشکل صورتحال کا سامنا کر رہا ہے۔ راولپنڈی، جہلم اور چکوال میں خواتین اور بچوں سمیت درجنوں لوگ سیلابی پانی میں پھنس چکے ہیں۔ اسی طرح میانوالی میں بھی بارشی پانی بہت زیادہ نقصان پہنچا رہا ہے۔ میانوالی اور عیسیٰ خیل کے کئی علاقے زیر آب آ چکے ہیں۔ درجنوں گھر تباہ ہو گئے ہیں اور کھڑی فصلیں بھی برباد ہو چکی ہیں۔ آرمی اور انتظامیہ مل کر عوام کو ریسکیو کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ راولپنڈی سمیت کئی علاقوں کے گھروں میں بارشی پانی داخل ہو چکا ہے۔ کئی افراد ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں تیز مزید بارشوں کا خدشہ ہے۔ پی ڈی ایم اے پنجاب کے مطابق مون سون بارشوں کے باعث ہلاکتوں کی تعداد 113 ہو چکی ہے اور 393 شہری زخمی ہو چکے ہیں۔ بہت سے گھر مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں اور بے شمار گھروں کو تھوڑا بہت نقصان پہنچا ہے۔ بارشوں کی وجہ سے جانور بھی ہلاک ہوئے ہیں۔ سندھ کے شہر حیدرآباد میں بھی بارشیں بہت نقصان پہنچا چکی ہیں۔ حیدرآباد میں بوسیدہ چھتیں بھی گری ہیں اور درخت بھی گرے ہیں، جس کی وجہ سے کافی نقصان ہوا ہے۔ حیدرآباد میں ایک شخص کے ہلاک اور پانچ افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ سیلابی ریلوں نے سڑکوں کو بھی نقصان پہنچایا ہے، جس کی وجہ سے آمد و رفت بھی متاثر ہو چکی ہے۔ کئی جگہوں پر آرمی کے تعاون سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے بہت سے افراد کو بچایا گیا ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ بھی ہوئی ہے۔

سیلابوں کی وجہ سے دریاؤں کے کناروں پر رہنے والے افراد بھی مشکل میں پھنس چکے ہیں۔ وہ افراد عمر بھر کی جمع پونجی سے بھی محروم ہو رہے ہیں اور ان کی زندگیاں بھی خطرے میں پڑ چکی ہیں۔ پورے ملک میں مون سون کا سلسلہ زور پکڑ رہا ہے۔ سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور بنیادی ڈھانچے کو تیز ہواؤں کے باعث نقصان پہنچنے کا بھی خدشہ ہے۔ پاکستان میں غربت کی شرح بہت زیادہ ہے۔ پاکستانی شہری زیادہ پختہ مکانات نہیں بنا سکتے۔ غربت کی وجہ سے آبادی کا بہت بڑا حصہ جھونپڑی نما مکانوں میں رہائش رکھنے پر مجبور ہے۔ معمولی سی بارش ان مکانات کو شدید متاثر کر دیتی ہے۔ اب اگر بہت زیادہ بارشیں ہوتی ہیں تو بہت بڑی تباہی پھیلنے کا خدشہ موجود ہے۔ پاکستان میں نکاسی آب کا مسئلہ بھی بہت بڑھا ہوا ہے اور اس مسئلے پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بارشی پانی اگر ایک ترتیب سے آبادی والی جگہوں سے نکالا جائے تو نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔ موسمی تبدیلیاں پوری دنیا کو متاثر کر رہی ہیں لیکن پاکستان بہت زیادہ متاثرین میں شامل ہے۔ پاکستان میں معمولی سی بارش بھی بہت زیادہ نقصان پہنچا دیتی ہے اور اس کی ذمہ داری حکومت پر آتی ہے۔ اگر بارشی پانی کے لیے صحیح راستہ بنا دیا جائے تو پانی آبادیوں یا زرعی زمینوں کو نقصان پہنچائے بغیر منزل تک پہنچ سکتا ہے۔ اس کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے اور کام بھی فوری طور پر کیا جائے۔

پاکستان میں سیلاب کوئی پہلی دفعہ نہیں آ رہا ہے بلکہ پہلے بھی کئی دفعہ آتے رہے ہیں۔ صرف 2022 میں سیلاب نے ملک کا ایک تہائی حصہ زیر آب کر دیا تھا اور اس سیلاب میں 1700 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ ہلاکتوں کے علاوہ زخمیوں کی تعداد بھی بہت زیادہ تھی اور مالی نقصان بھی بہت زیادہ ہوا تھا۔ زیادہ بارشیں یا سیلابوں کا آنا کوئی انہونی نہیں اور اب تو کافی عرصہ پہلے علم ہو جاتا ہے کہ فلاں مہینے میں بارشیں ہوں گی اور یہ صورتحال ہو گی۔ اب اگر صورتحال کو پہلے کنٹرول کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو بہت زیادہ نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ فلاحی ریاستیں پہلے سے ہی ایسے اقدامات اٹھا لیتی ہیں جن سے شہریوں کا کم نقصان ہوتا ہے۔ اب سوال اٹھتا ہے کہ پاکستان میں پہلے ہی سے ایسا انتظام کیوں نہیں کیا جاتا جس سے کم نقصان ہو؟ حکومت کے علاوہ عوام کی اپنی ذمہ داری بھی ہے کہ تعمیرات کرتے وقت مستقبل کے مسائل کا بھی خیال رکھا جائے۔ مکانات تعمیر کرنے شروع کر دیے جاتے ہیں لیکن نکاسی آب کا کوئی خیال نہیں کیا جاتا اور یوں یہ مسئلہ مستقبل میں بہت خطرناک ہو جاتا ہے۔ نالوں اور آبی گزرگاہوں پر تعمیرات کر دی جاتی ہیں، اس طرح کا عمل پانی کو روکنے کا سبب بن جاتا ہے۔ اگر کہیں گھر تعمیر کیا جائے تو اس بات کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ نکاسی آب کا مسئلہ مستقبل میں پیدا نہ ہو۔ بہت سی جگہوں پر یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ زرعی زمینوں کو سیراب کرنے کے لیے سیلابی پانی کا رخ زرعی زمینوں کی طرف کر دیا جاتا ہے اور اس طرح سیلابی پانی آبادیوں سمیت زرعی زمینوں کو بھی نقصان پہنچا دیتا ہے۔ زرعی زمینوں کی طرف پانی کا رخ کرنا خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ اگر پانی کا رخ تبدیل کرنا ضروری ہو تو ڈیزائن اس طرح بنایا جائے کہ پانی صرف فائدہ پہنچائے۔

وضاحت کی جا چکی ہے کہ مزید بارشیں آئیں گی۔ جو علاقے متاثر ہونے والے ہیں ان علاقوں کے مکینوں کو دوسرے علاقوں کی طرف منتقل کر دیا جائے۔ اگر دوسرے علاقوں کی طرف منتقل کرنا مشکل ہو تو ان کو ریسکیو کرنے کے لیے پورا انتظام ہونا چاہیے۔ جو افراد زخمی ہو چکے ہیں ان کے علاج معالجے کا بندوبست بھی فوری طور پر ہونا چاہیے۔ نالوں یا آبی گزرگاہوں پر تجاوزات کو ہٹانا ضروری ہے تاکہ پانی آسانی سے گزر سکے۔ جن افراد کے مکانات تباہ ہوئے ہیں یا زرعی زمینوں کو نقصان پہنچا ہے ان کو فوری طور پر امداد دی جائے۔ خوراک کے علاوہ ادویات بھی متاثرین تک پہنچائی جائیں۔ حکومت کوشش کرے کہ جتنی ہلاکتیں ہو چکی ہیں مزید نہ ہوں۔ پاکستان میں کسی فصل کا کاشت کرنا بہت ہی مشکل بن چکا ہے، کیونکہ مہنگے بیج اور دیگر لوازمات خریدنا انتہائی مشکل ہے۔ اب سیلابوں نے بہت سے کسانوں کی فصلات تباہ کر دی ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ ان کی مدد کی جائے تاکہ وہ سنبھل سکیں۔ عوام خود بھی کوشش کرے کہ دریاؤں کے نزدیک رہائش اختیار نہ کریں۔ جن علاقوں میں ہیلی کاپٹر سروس کی ضرورت ہے تو فوری طور پر ہیلی کاپٹر سروس کے علاوہ دیگر سہولیات بھی وہاں مہیا کر دی جائیں تاکہ کم سے کم نقصان ہو۔ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے عوامی تعاون بھی ضروری ہوتا ہے لہٰذا عوام انتظامیہ سے تعاون کرے تاکہ مسائل پر قابو پایا جا سکے۔

ولایتی پٹری پر دیسی ٹرین (مزاحیہ)

ڈاکٹر محمد عظیم الدین
(اکولہ، مہاراشٹر)

دوستو! ہماری کم مائیگی کا تو یہ عالم ہے کہ خوشی کی کوئی خبر سن لیں تو کئی دن تک دل کو یقین نہیں آتا۔ بار بار خود کو چٹکی کاٹ کر آزماتے ہیں کہ کہیں یہ بھی اُنہی خوابوں میں سے تو نہیں جو آج کل دن دیہاڑے دکھائے جاتے ہیں۔ اور صاحب، اس 'امرت کال' میں تو خوش خبریوں کی کچھ ایسی برسات ہے کہ یقین اور بے یقینی کے بیچ معلق رہنا ہی ہمارا مقدر بن گیا ہے۔

ابھی پچھلے ہفتے کی ہی بات ہے۔ ہوا یوں کہ ہمارے ایک دیرینہ دوست، مرزا طاہر انور صاحب، جنہیں اللہ نے ہر سرکاری اعلان پر جشن منانے کی ایک خاص صلاحیت عطا فرمائی ہے اور شہر بھر میں مودی بھگت کے نام سے رسوا ہیں، ہانپتے کانپتے ہمارے غریب خانے پر تشریف لائے۔ چہرے پر ایسی خوشی تھی جیسے ان کی اپنی لاٹری نکل آئی ہو۔ آتے ہی پُرجوش انداز میں بولے، "عظیم صاحب، سنا آپ نے؟ ... ارے، ایسی خبر لایا ہوں کہ سن کر آپ کی طبیعت ہری ہو جائے گی۔ اپنی سرکار نے تو کمال ہی کر دیا جی!"

ہم نے ٹھنڈی چائے کی پیالی ان کی طرف بڑھاتے ہوئے عرض کیا، "خیریت تو ہے، مرزا صاحب؟ آج کون سا سنگ میل عبور کر لیا گیا ہے؟ کہیں وہ دو کروڑ سالانہ نوکریوں کا وعدہ وفا تو نہیں ہو گیا؟ یا پھر کیا خبر نالے کی گیس سے چائے بنانے کا کامیاب تجربہ کر کے توانائی کا دائمی مسئلہ ہی حل کر دیا گیا ہو؟"

مرزا صاحب نے چائے کی پیالی ایک طرف رکھی اور ہماری کم علمی پر افسوس کرتے ہوئے فرمایا، "ارے نہیں صاحب! اس سے بھی بڑی بات ہے۔ آپ کو وہ بلٹ ٹرین والی بات یاد ہے، مودی جی کی؟ بس، سمجھ لیجیے کہ اب ان پٹریوں پر ہماری اپنی وندے بھارت چلے گی..... ہے نہ ماسٹر اسٹروک؟"

یہ سنتے ہی ہمیں تو چکر آ گیا۔ ہم نے کہا، "مرزا صاحب، یہ تو وہی بات ہوئی کہ دعوت ولیمہ کی دی اور کھلی کھچڑی کھلا دی۔" مرزا صاحب فوراً بگڑ گئے، کہنے لگے، "عظیم صاحب! آپ ہمیشہ منفی بات کرتے ہیں۔ یہی تو ماسٹر اسٹروک ہے۔ آپ سمجھے نہیں! یہ ہے آتم نربھرتا۔ پٹری جاپان کی، ٹرین ہندوستان کی۔ اسی کو تو کہتے ہیں دیسی جگاڑ۔"

اب ہم تو ٹھہرے خاکسار سے آدمی، حساب کتاب کی باریکیوں سے ہمارا کیا لینا دینا؟ مگر اتنی سی بات تو ہماری ناقص عقل میں بھی کھٹکتی ہے کہ ایک لاکھ آٹھ ہزار کروڑ کی جاپانی پٹری پر اپنی دیسی ٹرین کا چلانا، یہ معاملہ کچھ ویسا ہی ہے جیسے کسی نازک اندام، صراحی گردن دلہن کے لیے بنایا گیا کامدانی کا بیش قیمت جوڑا، محلے کی کسی ہٹی کٹی، پہلوان صفت خاتون پر زبردستی تھوپ دیا جائے۔ ہم نے تو بس اتنا سنا تھا کہ بلٹ ٹرین کی پٹری کا مزاج بڑا نازک ہوتا ہے، یعنی 'اسٹینڈرڈ گیج' کی شرمیلی سی مخلوق، جبکہ اپنی وندے بھارت ماشاءاللہ کھلے ڈُلے 'براڈ گیج' پر چلنے کی عادی ہے۔ اب یہ بے جوڑ ملاپ کیونکر ہوگا، یہ تو وہی جانیں جو 'اینٹائر پولیٹیکل سائنس' میں ماسٹری کا تمغہ سینے پر سجائے بیٹھے ہیں۔ شاید پہیوں کو ہتھوڑے سے ٹھوک پیٹ کر ان کی 'ری-الائنمنٹ' کرنے کا کوئی نیا فارمولا ایجاد کر لیا گیا ہو۔ یا پھر کیا عجب کہ صاحب کرامات اپنی 'نان-بائیولوجیکل' شکتی سے پٹری کو ہی کھینچ کر وندے بھارت کے ناپ کا کر دیں۔

آخر کو، ہم فانی انسانوں کی بساط ہی کیا، جو ان مابعد الطبیعیاتی معاملات کو سمجھ سکیں؟ مگر آپ تو جانتے ہی ہیں، جہاں نریندر مودی ہوں، وہاں منطق کی نہیں، کرشمے کی بات ہوتی ہے۔ کیوں کہ مودی ہے تو سب..... ممکن ہے۔

اور رفتار؟ صاحب، رفتار کا تو پوچھیے ہی مت۔ یہ تو ایک اضافی چیز ہے، جس کا تعلق قیاس اور منطق سے زیادہ خواب اور خواہش سے ہوتا ہے۔ وعدہ تو ایسی برق رفتاری کا تھا کہ مسافر کے ذہن میں منزل کا خیال آنے سے پہلے ہی ٹرین وہاں پہنچ چکی ہو۔ خواب دکھایا گیا تھا 320 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار کا، اور ہمارا گوہر مقصود کیا نکلا؟ 76 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی اپنی وندے بھارت! اتنی رفتار سے تو ہمارے شہروں میں بسیں بھی چلتے ہوئے شرماتی ہیں۔

یہ تو وہی مثل ہوئی کہ کسی نے اصیل عربی نسل کے گھوڑے کے لیے شاہی اصطبل تعمیر کروایا، سنگ مرمر جڑوایا، فانوس لگوائے، اور جب گھوڑا لانے کا وقت آیا تو گاؤں سے ایک عدد خچر لا کر باندھ دیا۔ اور پھر سینہ پھلا کر فخر سے اعلان کیا، "دیکھیے! کس شان سے ہمارا خچر شاہی اصطبل میں رہتا ہے!" اس کے کان ذرا لمبے ہیں تو کیا ہوا، ہے تو آخر گھوڑے کا ہی رشتے دار! کچھ نہ ہونے سے تو گھوڑے نما ہونا ہی غنیمت ہے۔

مرزا صاحب اکھڑ کر کہنے لگے، "ارے بھائی، آپ اس میں بھی کیڑے نکال رہے۔ رفتار کم ہے تو کیا ہوا، سیفٹی تو ہے نا؟ ویسے بھی، اتنی جلدی پہنچ کر کرنا کیا ہے؟ یہ ملک ہمیشہ سے آہستہ آہستہ، ٹھہر ٹھہر کر ترقی کرنے کا عادی ہے، اور یہی ہمارے آباء و اجداد کی سنت کا صلہ بھی رہی ہے۔ شتابی تو شیطان کا کام ہے، صاحب! آخر ہم وشو گرو ہیں، جلد بازی میں کوئی قدم نہیں اٹھاتے۔"

یہی سن کر ہمیں اپنے ایک پرانے دوست، کوکب صاحب یاد آ گئے۔ اللہ نے انہیں وہ نگاہ حکمت عطا فرمائی ہے کہ وہ کوئلے میں ہیرا اور کانٹے میں گلاب ڈھونڈ نکالتے ہیں۔ ہر ٹیڑھی بات میں سیدھا اور ہر سیدھی بات میں کوئی گہرا فلسفہ نکالنا ان کا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ ہمارے پاس تشریف لائے اور چائے کی چسکی لیتے ہوئے بولے، "عظیم صاحب! آپ خواہ مخواہ کڑھ رہے ہیں۔ اس میں بھی ایک گہری حکمت پوشیدہ ہے۔ ارے صاحب، اگر خدانخواستہ اصلی بلٹ ٹرین آ جاتی تو اس میں تو صرف چند گنے چنے امرا اور دھنا سیٹھ ہی سفر کر پاتے۔ ہم اور آپ جیسے لوگ تو بس دور سے اس کی سیٹی سن کر دل مسوس کر رہ جاتے۔ اب وندے بھارت چلے گی تو کم از کم اس کا نام تو سب کی زبان پر ہے! ہر کوئی فخر سے کہہ سکے گا کہ 'ہماری' وندے بھارت! یہ ملکیت کا احساس ہی بڑی نعمت ہے۔"

ہم نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے عرض کیا، "کوکب صاحب، آپ نے تو دل کی بات کہہ دی۔ بالکل صحیح فرمایا آپ نے۔ یہ تو وہی حساب ہوا کہ جیسے محلے کے بچوں کو ٹافی کا وعدہ کر کے، انہیں صرف ٹافی کا رنگین ریپر دکھا دیا جائے اور کہہ دیا جائے، 'دیکھو بچو! اندر کتنی میٹھی ٹافی ہے۔ تم اسے کھا تو نہیں سکتے، مگر اس کے چمکتے ہوئے کاغذ کو دیکھ کر خوش ہو سکتے ہو۔ اسے اپنے پاس رکھو اور دوستوں کو فخر سے دکھاؤ کہ تمہارے پاس بھی ٹافی ہے۔'"

کوکب صاحب ہماری بات سن کر حکمت بھرے انداز میں مسکرائے اور بولے، "یہی تو جمہوریت کا حسن ہے، عظیم صاحب! احساس کی روٹی، خیال کا سالن۔ پیٹ بھرے نہ بھرے، دل ضرور بھر جاتا ہے۔"

خیر، یہ تو ایک ایسی لمبی بحث ہے جس کا سرا ہماری سمجھ سے اسی طرح باہر ہے جیسے ہمارے پڑوسی کے گھر کی آمدنی۔ اور قصہ صرف اس بے چاری، بن بیاہی رہ گئی بلٹ ٹرین کا ہی نہیں۔ اس مملکت خداداد میں تو اب ہر وعدہ ایک ایسے حکومتی اشتہار کی طرح ہو گیا ہے، جو دکھتا تو خوشنما ہے مگر ہوتا سراسر ناقابلِ یقین ہے۔ لطیفے تو وہ ہوتے ہیں جن پر ہنسی آئے، یہاں تو وعدوں کی ایسی بہتات ہے کہ ہنسی کے بجائے جھرجھری سی آنے لگتی ہے۔

اب 100 اسمارٹ شہروں کی بات ہی لے لیجیے۔ اعلان تو ایسے طمطراق سے کیا گیا تھا جیسے شہر نہیں، بلکہ سو عدد جنتیں زمین پر اتاری جا رہی ہوں۔ ہم نے تو خواب دیکھنا شروع کر دیے تھے کہ اب ہماری گلیاں بھی پیرس کی شان دکھائیں گی اور ہمارے محلے کی نالیاں بھی وینس کی نہروں کا منظر پیش کریں گی۔ مگر اب حالت یہ ہے کہ ان پرانے شہروں کو 'اسمارٹ' بنانے کے چکر میں ایسی بے دریغ کھدائی کی گئی ہے کہ ہر گلی ایک آثارِ قدیمہ کا نمونہ بن گئی ہے۔ مجال ہے کہ آپ بغیر کسی ماہر ارضیات کی مدد کے اپنا گھر ڈھونڈ لیں۔ آدمی اسمارٹ فون کے سگنل سے اتنا پریشان نہیں جتنا اپنی گلی کے بدلتے جغرافیے سے ہے۔

یا پھر وہ 'ہر گھر میں بیت الخلا' والا وعدہ یاد کیجیے۔ کاغذوں پر تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب ملک کا ہر فرد صبح سویرے شاہی آرام گاہ میں بیٹھ کر اخبار پڑھتا ہوگا۔ لیکن حقیقت میں جن غریبوں کے گھروں میں دو کمرے نہیں، وہاں تیسرا بیت الخلا بنانے کی جگہ کہاں سے آتی؟ بہت سے لوگوں نے تو سرکاری امداد سے بنے بیت الخلا میں بکریاں باندھ لی ہیں یا پھر اسے ایندھن کے اسٹور روم میں تبدیل کر دیا ہے۔ اب بھلا سرکار کو کون سمجھائے کہ بیت الخلا کے لیے صرف دیواریں نہیں، پانی کا نل اور نالی کا انتظام بھی ضروری ہوتا ہے۔

اور گنگا مائی! ان کا تو پوچھیے ہی مت۔ ہمیں بتایا گیا تھا کہ گنگا اتنی صاف ہو جائے گی کہ اس کا پانی بسلری کی بوتلوں کو مات دے دے گا۔ ہم نے تو خواب میں بھی دیکھ لیا تھا کہ لوگ گنگا کنارے جا کر "یوز اینڈ تھرو" گلاس میں پانی پی رہے ہیں۔ مگر اب حالت یہ ہے کہ عقیدت مند بھگت بھی اس کے چلّو بھر پانی میں ڈبکی لگانے سے پہلے سو بار سوچتے ہیں کہیں اس چلّو بھر پانی میں کوئی نیا، انجان وائرس نہ چھپا ہو جو سیدھا اسپتال کے بجائے 'یم لوک' کا ٹکٹ کٹوا دے! آدمی ڈوب کر مرنے سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا اس پانی سے لگنے والی بیماریوں سے ڈرتا ہے۔

اور کیا کہیں صاحب، یہ تو وعدوں کا ایک ایسا میلہ ہے جہاں ہر دکاندار آپ کو خواب بیچ رہا ہے، اور ہم ہیں کہ ہر بار نیا خواب خرید کر گھر لے آتے ہیں۔

سچ پوچھیے تو اب اس ملک میں وعدوں کی بھی بڑی شان سے 'ری سائیکلنگ' ہوتی ہے۔ وہی پرانے، ادھورے وعدے، نئی چمکدار پیکیجنگ، دل فریب نعروں اور بلند آہنگ موسیقی کے ساتھ ہر الیکشن سے پہلے دوبارہ لانچ کیے جاتے ہیں، اور ہماری بھولی بھالی عوام اپنی تمام تر مایوسیوں کے باوجود، ایک بار پھر خود کو کسی کا انجکشن لگا کر نئے سرے سے یقین کرنے کو تیار ہو جاتی ہے۔

ہماری اس ذہنی اُلجھن کا ذکر جب ہم نے اپنے ایک دوست پروفیسر دانش علی سے کیا تو انہوں نے ہماری پریشانی پر اپنی مخصوص فلسفیانہ مسکراہٹ بکھیری۔ پروفیسر صاحب کا ماننا ہے کہ دنیا میں کوئی بھی شے بے کار نہیں ہوتی، بشرطیکہ اسے دیکھنے والی آنکھ میں منطق کی عینک لگی ہو۔ کہنے لگے، "عظیم صاحب! آپ بات کو غلط زاویے سے دیکھ رہے ہیں۔ اس میں پریشانی کی کیا بات ہے؟ یہ تو وسائل کا وہ بہترین استعمال ہے جس پر ارسطو بھی داد دیے بغیر نہ رہ سکتا۔ سوچیے، ایک لاکھ آٹھ ہزار کروڑ کی یہ نازک پٹری، تنہا، بیکار اور ویران پڑی رہتی۔ اس کی وحشت کا کون ذمہ دار ہوتا؟ اب کم از کم اس کی تنہائی دور کرنے کے لیے اپنی وندے بھارت تو ہے، جو اس پر خراماں خراماں چلے گی۔ آخر کو، "سمتھنگ از بیٹر دین نتھنگ" کا اصول بھی تو کوئی چیز ہے۔"

ہم نے ادب سے عرض کیا، "پروفیسر صاحب! آپ کی منطق سر آنکھوں پر، مگر اس حساب سے تو تاج محل کے وسیع و عریض، ٹھنڈے فرش پر بھی بھینسیں باندھ دینی چاہئیں تاکہ وہ سنگ مرمر کی شاہکار سطح بیکار نہ پڑی رہے۔ اور اس کے گنبد میں کبوتروں کا ڈربہ بھی بنا دینا چاہیے، تاکہ خلا کا صحیح استعمال ہو سکے۔"

پروفیسر صاحب ہماری بات سن کر کچھ دیر کے لیے گہری سوچ میں ڈوب گئے۔ پھر اپنی عینک کو ناک پر درست کرتے ہوئے، رازدارانہ لہجے میں بولے، "عظیم صاحب، آپ معاملے کو پرانے جمہوری زاویے سے دیکھ رہے ہیں۔ یہ عوام کے پیسے کا معاملہ ہے ہی نہیں۔ جب عوام کو 'رعایا' بنا دیا جائے تو ان کا پیسہ، پیسہ کہاں رہتا ہے، وہ تو شاہی نذرانہ ہو جاتا ہے۔ اور رعایا کا کام سوال کرنا نہیں ہوتا، حضور والا! رعایا کا کام صرف تماشا دیکھنا، تالیاں بجانا، اور 'واہ واہ' کرنا ہوتا ہے۔" یہ کہہ کر انہوں نے ایسی گہری سانس لی جیسے قوم کی نبض پر ہاتھ رکھے بیٹھے ہوں۔

تو صاحب، اب ہم اپنا اور آپ کا دماغ مزید کھپانے سے باز آتے ہیں۔ ہمارا اور آپ کا تو بس اب یہی فرض بنتا ہے کہ اس عظیم الشان کارنامے پر شادیانے بجائیں، تالیاں پیٹیں، اور اگر جیب میں چار پیسے ہوں تو محلے میں اسی خوشی میں لڈو بھی بٹوا دیں۔ آخر کو، ایک خطیر رقم کا منصوبہ ہے، کوئی گلی محلے کا نالا تو نہیں کہ آج کھدوایا اور کل اکھڑوا دیا۔ اتنی بڑی رقم جب قوم کے خزانے سے نکل جائے، تو اس کی ناکامی پر افسوس کرنا بھی ایک طرح کی قومی توہین اور شاید بغاوت کے زمرے میں آتا ہے۔

اور ہماری مخلصانہ صلاح مانیے، تو جب وہ مبارک گھڑی آئے، جب اس نازک اندام، شرمیلی پٹری پر ہماری 'گھوڑے نما' وندے بھارت خراماں خراماں چلے، تو پہلا ٹکٹ ضرور خریدیے گا۔ آپ کو اپنی کوئی آبائی جائیداد ہی کیوں نہ گروی رکھنی پڑے۔ تاکہ کل کلاں آپ بھی اپنی اولاد کو چھاتی پھلا کر، گردن اکڑا کر فخر سے بتا سکیں کہ، "بیٹا! یہ مت دیکھو کہ ٹرین دیر سے پہنچی، یہ دیکھو کہ تمہارے باپ نے ایک لاکھ کروڑ کی پٹری پر سفر کیا ہے۔ اور آج کے اس 'امرت کال' میں، حقیقت سے زیادہ احساس کی یہی فراوانی تو اصل نعمت ہے۔"

خیر، ویسے ہمیں تو یہ بھی اندیشہ ہے کہ کہیں کل کو عوام کے اس بے پناہ جوش و خروش کو دیکھتے ہوئے، اس بیش قیمت ٹریک کو "قومی خود اعتمادی مارگ" قرار دے کر صبح کی سیر کے لیے ہی نہ وقف کر دیا جائے۔ اور ہماری سادہ لوح عوام "فٹ انڈیا" کا پرچم لہراتے ہوئے، اس پر بھی خوشی خوشی دوڑنے لگے!

اور اس طرح جب منطق مات کھا جائے، تدبیریں دھری کی دھری رہ جائیں، اور عقل و فہم اس ہوش ربا تماشے کو دیکھ کر ساکت ہو جائے، تو پھر شاید مجھ جیسا کوئی کج فہم بے بسی کے عالم میں صرف مومن خاں مومن کے اس شعر میں پناہ ڈھونڈے...

اے حشر جلد کر تہ و بالا جہان کو
یوں کچھ نہ ہو امید تو ہے انقلاب میں

• • •

گرینڈ مفتی آف انڈیا حضرت شیخ ابوبکر احمد کا جان بخش کارنامہ پوری دنیا کیلئے مثال

مفتی غلام رسول اسماعیلی

یمن حکومت نے طلال عبدو مہدی نامی یمنی شہری کے قتل کے جرم میں انڈین نرس نمیشا پریا کو سزائے موت کا فیصلہ سنایا۔ مورخہ ۱۶ جولائی ۲۰۲۵ کو سزا ملنی تھی تاہم عین وقت پر گرینڈ مفتی آف انڈیا علامہ شیخ ابوبکر احمد کے سبب سزا پر عمل درآمد روک دیا گیا۔

مذکورہ باتیں استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ مولانا مفتی غلام رسول اسماعیلی خطیب و امام قدیمی جامع مسجد محمد پور شاہ گنج نے پریس ریلیز بیان میں کہیں۔

انہوں نے کہا کہ اس اہم پیش رفت کے تناظر میں شیخ ابوبکر احمد صاحب کے مثالی کارنامہ کا پوری دنیا میں تذکرہ ہو رہا ہے۔

انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اس حساس موقع پر ہندوستانی حکومت خاموش تھی جبکہ گرینڈ مفتی نہایت جانبازی، جاں فشانی اور پامردی کے ساتھ یمن حکومت اور وہاں کے حکام سے گفتگو کی اور کہا کہ قتل کے بدلے دیت لیکر معاف کر دینا زیادہ بہتر ہے پہلے تو چند لوگ ہی اتفاق کیے اس کے بعد متفقہ طور پر سبھوں نے گرینڈ مفتی کی احسن ترین مشورہ اور پیش کش کو قبول کر سزا کو معطل کر دیا۔ ایک سچے محب وطن کی حیثیت سے گرینڈ مفتی نے معاشرتی ہم آہنگی اور گنگا جمنی تہذیب کو مضبوط تر بنانے اور اسے ایک عمومی روایت بنانے کے لیے یہ کام انجام دیا ہے، گرینڈ مفتی کی اس جان بخش مثالی کارنامہ کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ گرینڈ مفتی علامہ شیخ ابوبکر احمد ایک نامور صوفی مذہبی اسکالر، اور جلیل القدر عالم دین ہونے کے ساتھ بصیرت افروز رہنما ہیں جو انسانیت کی خدمت کے لیے اپنی انتھک جد و جہد کی بدولت دنیا بھر میں قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

انہوں نے اپ کے مختصر حیات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ سن 1931 میں ریاست کیرالہ کے ضلع کوزیکوڈ کے قصبہ کنتھا پورم میں پیدا ہوئے، ایک دیندار خاندان میں اپ کی ہوئی پرورش نے اپ کے روحانی شعور کی بنیاد رکھی، جو بعد ازاں اپ کے وژن اور انسانیت کے ہمہ جہتی فلاحی کاموں کی زندگی کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔ اسلامی روایتی علوم میں اپ کو جو مہارت حاصل ہے، اس نے اپ کو ہندوستان سمیت بیرون ملک میں کروڑوں پیروکاروں کا محبوب بنا دیا ہے۔ نصف صدی سے زائد عرصے تک آپ کے دل پذیر خطبات اور زریں خدمات لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔ آپ کی کئی مختلف زبانوں میں تصنیفات بھی ہیں جو لاکھوں افراد کے لیے باعث ہدایت بنی ہوئی ہیں۔

2019 میں شیخ ابوبکر احمد صاحب کو آل انڈیا تنظیم علمائے اسلام کی جانب سے "گرینڈ مفتی آف انڈیا" کا خطاب دیا گیا۔ یوں تو ہر میدان میں آپ کی زریں خدمات ہیں خصوصاً تعلیم کے میدان میں آپ کی انتھک جد و جہد زمانہ کو ایک نیا جہت عطا کیا ہے۔

گرینڈ مفتی نے ہزاروں اسکولز اور کالجز کے قیام کی تحریک دی جن کا مقصد معاشرے کو تعلیمی ترقی کے ذریعے بلند کرنا ہے۔ 1978 میں قائم ہونے والے اپ کے تعلیمی ادارے جامعہ مرکز ثقافہ سمیت دیگر تعلیمی ادارے آج لاکھوں طلبہ کو مفت تعلیم فراہم کر رہے ہیں، تاکہ مالی مسائل تعلیمی ترقی میں رکاوٹ نہ بن سکیں۔

مولانا نے گرینڈ مفتی کے زیر انتظام تعلیمی اداروں کی تفصیلات یوں بیان کی ۲۲۳۲ پرائمری اسکولز، ۱۰۱۰ سیکنڈری اسکولز، ۹۳۸ کالجز اور گریجویٹ ادارے، ۱۸۷۲۵ یتیم بچوں کی کفالت، ۷۲۵۰۰ صاف پانی کے منصوبے، جن سے ۶۰۲۸ دیہات مستفید ہو رہے ہیں، ۱۳۹۳ خاندانوں کو رہائش کی فراہمی، ۱۳۵۰۰۰ افراد کو براہ راست روزگار، ۱۳۵۰۰۰ افراد کو ہنر آموزی کے مواقع، ۴۶۷۵ طبی مراکز اور ہیلتھ کیئر کلینکس، ۵۰۰۰۰ سے زائد صحت کے رضاکاروں کی تربیت، ۹۹۲۲۰ بیت الخلاء کی تعمیر، سالانہ ۳۰۰۰۰۰ افراد کو کپڑوں کی فراہمی، روزانہ ۲۰۰۰۰ فوڈ کٹس کی تقسیم، اور ان کے علاوہ اور بھی بہت کچھ آپ کو سربفلک شخصیت کا مقام دلاتا ہے۔ قومی یکجہتی کے فروغ میں اپ کی خدمات کا ایک بڑا حصہ مدارس کی جدید کاری، بین المذاہب مکالمہ، اور امن کانفرنسوں کے انعقاد سے بھی جڑا ہوا ہے۔ اپ نے ہندوستان میں مدرسہ تعلیم میں انقلابی تبدیلیاں کی ہیں جو مستقبل کیلئے تابناک ہے۔

اللہ تعالی ایسے محسن کو صحت و تندرستی کے ساتھ عمر خضر عطا فرمائے اور اپ کی ہر طرح کی خدمات کو قبول فرمائے آمین۔

5 سال بعد حقیقت سامنے آئی: تبلیغی جماعت بری

لیکن کیا کیجریوال اور گودی میڈیا معافی مانگیں گے؟

شیخ سلیم ممبئی

دہلی ہائی کورٹ نے ایک اہم قانونی فیصلے میں جس نے تبلیغی جماعت پر لگائے گئے جھوٹے الزامات کو خارج کر دیا ہے، بالآخر تبلیغی جماعت کے 70 معصوم ممبران کے خلاف درج 16 ایف آئی آر میں تمام الزامات اور کارروائی کو منسوخ کر دیا ہے۔ ان افراد پر پانچ سال سے زیادہ عرصہ قبل، کووڈ-19 وبا کے عروج پر، لاک ڈاؤن کے دوران مساجد میں غیر ملکی شہریوں کو رکھنے کے لیے مبینہ طور پر مجرمانہ سازش کا الزام لگایا گیا تھا۔ جسٹس نینا بنسل کرشنا کی جانب سے کھلی عدالت میں سنایا گیا یہ فیصلہ اس دردناک باب کو بند کر دے گا جس میں ایک خاص گروہ کو (مسلمانوں) کو غیر منصفانہ طور پر مجرم ٹھہرایا، جرائم پیشہ بنایا اور بدنام کیا گیا۔ اگرچہ تفصیلی فیصلہ ابھی بھی منتظر ہے، لیکن فیصلے کا بنیادی نکات واضح ہیں: الزامات اور تمام متعلقہ کارروائی، چارج شیٹ سمیت، باطل اور کالعدم ہیں۔ یہ فیصلہ اس ناانصافی کو ان دیر سے ہی صحیح تسلیم تو کیا ہے جو اس گروپ (مسلمانوں) کے ساتھ کی گئی تھی، جو بھارت کی وبائی (کووڈ میں) ردعمل کے ابتدائی دنوں میں نہ صرف قانونی لحاظ سے بلکہ عوام کی نظر میں بھی تبلیغی جماعت کو بلی کا بکرا بنایا گیا تھا۔ جب وبا پھیلی اور دہلی کے نظام الدین مرکز میں تبلیغی جماعت کا مذہبی اجتماع ہو رہا تھا (اگرچہ اس وقت کسی بھی طرح کی کوئی پابندی نہیں تھی) تو اسے جلدی ہی اسے قومی تماشہ بنا دیا گیا۔ ٹیلی ویژن نیوز چینلز (گودی میڈیا) نے اسے سنسنی خیز سرکس میں بدلنے میں کوئی وقت نہیں لگایا۔ میڈیا، خاص طور پر وہ جو اکثر بھاجپائی ہمیشہ ہمیشہ کی حمایت کے لیے "گودی میڈیا" کہلاتے ہیں، نے ایک بے رحم اور ہدف بنا کر مہم شروع کی، شرکاء کو "سپر اسپریڈر" قرار دیا گیا اور مسلم سماج کو بدنام کیا گیا۔ دنوں اور ہفتوں تک، پرائم ٹائم ٹیلی ویژن نفرت بھری کوریج، اشتعال انگیز زبان اور فرقہ وارانہ لہجے سے بھرا رہا، جیسے وائرس کا کوئی مذہب ہو۔ اس مسلسل میڈیا ٹرائل نے پورے ملک میں ایک خطرناک چین ری ایکشن کو جنم دیا۔ نفرت اور غلط معلومات سے بھرے جعلی ٹیکنگ سوشل میڈیا پر ٹرینڈ ہونے لگے، فرقہ وارانہ جھوٹی خبروں کے ویڈیوز وائرل ہونے لگے۔ عام مسلمانوں کو سماجی بائیکاٹ، تنگ اور حتیٰ کہ تشدد کا سامنا کرنا پڑا۔ دکانداروں پر حملے ہوئے۔ ہاؤسنگ سوسائٹیوں نے مسلمانوں کو داخلے سے منع کر دیا۔ مساجد کی نگرانی کی گئی اور انہیں شیطان بنایا گیا۔ پوری برادری کو کونے میں دھکیل دیا گیا۔ اس ہسٹیریا کے بیچ میں، کسی کو ایک ذمہ دار حکومت سے معاملے کو شانت کرنے کی توقع ہو سکتی تھی لیکن متنازعہ طور پر کیجریوال کی قیادت میں دہلی حکومت نے اس کے بجائے صورتحال کو مزید بدتر بنا دیا۔ کیجریوال نے اپنی روزانہ کووڈ بریفنگ میں تبلیغی جماعت سے متعلقہ کیسز کے لیے الگ اعداد و شمار دینا شروع کیا اور اپنی مسلم دشمنی اور اسلام دشمنی کا برملا اظہار کیا۔ انہوں نے کسی اور گروپ، علاقے یا آبادی کے لیے ایسا نہیں کیا، صرف تبلیغی جماعت کے لیے، صرف مسلمانوں کے لیے۔ روز روز ان اعداد و شمار کو میڈیا کے نمائندوں کے سامنے پیش کر کے دہلی حکومت نے میڈیا کی جانب سے پھیلائی جاری زہریلی کہانی کو سرکاری سرپرستی دی۔ یہ مسلمانوں کو جان بوجھ کر بدنام کرنے کا خاص ایک عمل تھا جو صرف پوری برادری (مسلمانوں) کو مزید الگ تھلگ کرنے اور بدنام کرنے کا کام کیا۔ اس وقت، سول سوسائٹی اور قانونی برادری کے کئی لوگوں نے کیجریوال حکومت کے کردار پر سوال اٹھائے۔ ایک ایسی حکومت نے، جو سیکولر اور عوام پر مبنی ہونے کا دعویٰ کرتی تھی، اس طرح کے ہدف بنا کر الزام لگانے کی اجازت کیوں دی، یا اس سے بھی بدتر، اسے کیوں بڑھایا؟ وبا کے دوران دوسرے اجتماعات یا خلاف ورزیوں کے لیے وہی معیار کیوں نہیں لگائے گئے؟ سرکار سے جوابات کبھی نہیں آئے لیکن نقصان پہلے سے ہی ہو چکا تھا۔ اس واقعے کا اثر صرف قانونی نہیں تھا، بلکہ گہرا سماجی اور جذباتی تھا۔ "کورونا جہاد" کی کہانی کا جنم ہوا، اسے ہتھیار بنایا گیا اور پورے ملک میں پھیلایا گیا۔ اس کے پیچھے چھوڑے گئے زخم آسانی سے نہیں بھرتے۔ لوگوں نے اپنی عزت، اپنی روزی روٹی اور کچھ معاملات میں اپنی آزادی کھو دی۔ یہ خیال کہ کسی کو ان کے مذہب کے لیے عوامی طور پر مجرم ٹھہرایا اور سزا دی جا سکتی ہے، نے ایک نئی اور خوفناک وضاحت اختیار کی۔ اب، پانچ سال بعد دہلی ہائی کورٹ کا فیصلہ ایک خاموش اعتراف اور حمایت کے طور پر آیا ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ انصاف میں دیر ہوئی مگر بہر حال انصاف ہوا۔ ان 70 افراد کے لیے جنہوں نے جھوٹے الزامات کے بوجھ تلے تکلیف اٹھائی، یہ ایک قانونی اختتام ہے۔ لیکن کوئی بھی عدالت اس درد، نفرت اور کھوئے ہوئے سالوں کو واپس نہیں کر سکتی۔ کوئی بھی فیصلہ اس عزت کو مکمل طور پر بحال نہیں کر سکتا جو اتنی آسانی سے چھین لی گئی تھی۔ یہ واقعہ میڈیا اور سیاسی طبقے دونوں کے لیے ایک تنبیہی کہانی کا کام کرنا چاہیے۔ جب غلط معلومات، تعصب اور فرقہ واریت کو عوامی بحث پر حاوی ہونے دیا جاتا ہے، خاص طور پر بحران کے دوران، تو نتائج طویل المیعاد اور گہرے نقصان دہ دونوں ہو سکتے ہیں۔ تبلیغی جماعت کا معاملہ ہمیں دکھاتا ہے کہ گودی میڈیا سنسنی خیزی اور مسلم دشمنی کا امتزاج راتوں رات معصوم شہریوں کو قومی دشمن بنا سکتا ہے۔ آخر میں، جبکہ عدالت نے اپنا کام کیا ہے، باقی سماج پر منحصر ہے کیا ہم ان لوگوں کو جوابدہ ٹھہرائیں گے جنہوں نے نفرت سے منافع کمایا؟ کیا ہم یاد رکھیں گے کہ کیسے آسانی سے ایک سماج کو مورد الزام ٹھہرایا گیا؟ یا کیا ہم ایسے آگے بڑھیں گے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں، متاثرین کو تاریخ کا بوجھ اکیلے اٹھانے کے لیے چھوڑ دیں گے؟ آج انصاف ہو سکتا ہے، لیکن حقیقی امتحان اس بات میں ہے کہ کیا ہم ایک قوم کے طور پر، یہ بگڑے ہوئے پر سچائی اور تقسیم کے ہونے والے ظلم کا کیا علاج کرتے ہیں۔ لیکن اب کچھ اور سوالات بھی پوچھے جانے چاہئیں: کیا جن لوگوں نے ذلت، صدمہ، جیل کا وقت اور عوامی بدنامی برداشت کی، انہیں ریاست سے کوئی معاوضہ ملے گا؟ کیا اروند کیجریوال، جنہوں نے تبلیغی جماعت کو مجرم ٹھہرانے کے لیے روزانہ پریس کانفرنس کی، کبھی فرقہ وارانہ کشیدگی کو فروغ دینے میں اپنی حکومت کے کردار کے لیے معافی مانگیں گے؟ اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ کیا گودی میڈیا، جس نے نفرت کی مہم کی قیادت کی، تبلیغی جماعت اور وسیع تر مسلم سماج سے عوامی معافی کی ایک بھی لائن جاری کرے گا؟ کیا یہ اہم اہم شو ہوگا؟ یا کیا خاموشی ایک بار پھر مجرموں کے لیے پناہ گاہ کا کام کرے گی، جبکہ انصاف اکیلا کھڑا ہے، پانچ سال، کیا پانچ سال لمبا عرصہ نہیں ہے؟

دھوپ چھاؤں، بچہ، بچہ مقروض

الیاس محمد حسین

بارے میں شاید معقول جواب کسی کے پاس بھی نہیں وزیر سے لے کر وزیر اعظم تک ہر کوئی اس بارے بات کرنے سے کتراتا ہے حکومتی اخراجات میں بے اعتدالی، اللے تللے، ناقص منصوبہ بندی اور دیگر ایسے ہی عوامل غیر ملکی قرضوں کو ادائیگی میں بڑی رکاوٹ ہیں کئی سالوں سے ہماری اقتصادی و معاشی صورت حال یہ ہے کہ قرضوں کی ادائیگی کیلئے بھی قرضے لینے کی نوبت آن پہنچی ہے پاکستان پر واجب الادا غیر ملکی قرضوں کی مالیت اتنی ہو چکی ہے کہ ہم روزانہ اربوں روپے سود ادا کرنے پر مجبور ہیں ان حالات میں وزارت خزانہ کے ساتھ ساتھ کئی حکومتی کے کرتا دھرتا بھی سر پکڑ کر بیٹھ گئے ہیں جبکہ سٹیٹ بینک آف پاکستان اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو بھی اصلاح احوال کیلئے کچھ نہیں سوجھ رہا نواز شریف کے دوسرے دور حکومت میں ملک پر مجموعی طور پر بیرونی قرضہ 4 کھرب تھا مشرف دور میں عوام کو بجلی سمیت کئی ضروری اشیاء پر سبسڈی دی جا رہی تھی جو پیپلز پارٹی حکومت نے بتدریج ختم کر دی میاں نواز شریف کے تیسرے دور حکومت میں بھی بجلی کی قیمتیں تواتر کے ساتھ بڑھائی گئیں بجلی کی لوڈ شیڈنگ ایک الگ عذاب تھا ایک دو پر ہی موقوف نہیں ہر پارٹی نے اپنی اپنی حکومتوں کے دوران دھڑا دھڑ نوٹ چھاپے جس سے افراط زر میں اضافہ ہوتا چلا گیا آج بھی نوٹ چھاپے جا رہے ہیں اور اس طرح ملک پر بیرونی قرضوں میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے؟ کہا جاتا ہے مسلم لیگ ن کے قائد میاں نواز شریف نے اپنے دور حکومت میں اپنے انتخابی وعدے کے برعکس ڈیڑھ دو سال میں ہی 5 کھرب کا نیا قرضہ لے لیا تھا یہ پانچ کھرب کہاں گئے؟ اس کا کسی کے پاس کوئی جواب نہیں یہی حال تبدیلی برانڈ عمران خان نے کیا جو کہا کرتے تے قرضے لینے سے بہتر ہے خودکشی کر لی جائے اب میاں شہباز شریف نے پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا قرضہ لے کر ایک نیا ریکارڈ قائم کر دیا ہے جس کے بدولت 25 کروڑ سے زائد کی آبادی کے ملک پاکستان کا ہر شہری قریباً 3 لاکھ 25 ہزار روپے کا مقروض ہو چکا ہے جو فی کس آمدنی کے لحاظ سے 265 فی صد سے بھی زائد ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جون 2009ء میں پاکستان کے بیرونی قرضے 50 ارب 10 کروڑ ڈالر تھے جبکہ ملکی قرضوں کی مالیت 46.57 ارب ڈالر بھی تجاوز کر رہے تھے ملکی قرضوں میں 24 ارب ڈالر شارٹ ٹرم قرضے ٹریژری بلز کی شکل میں اس کے علاوہ ہیں اس طرح ملکی قرضوں کی مالیت مجموعی قومی پیداوار 57.6 فی صد کے برابر ہے، پاکستان پر قرضوں کا یہ بوجھ اوسط سالانہ آمدنی سے 5 گنا اور بجٹ ریونیو سے 6 گنا زیادہ ہے۔ میاں نواز شریف کے دوسرے دور حکومت میں "ملک سنوارو۔ قرض اتارو" سکیم شروع کی گئی تھی یہ سکیم قومی امنگوں کے عین مطابق تھی جنرل مشرف اگر میاں نواز شریف کی حکومت کا تختہ نہ الٹتے تو شاید پاکستان غیر ملکی قرضے اتارنے میں کامیاب ہو جاتا لیکن "ملک سنوارو۔ قرض اتارو" سکیم میں عطیہ ملنے والی اربوں روپے کہاں گئے کوئی نہیں جانتا شنید ہے کہ ان کا باقاعدہ کوئی ریکارڈ ہی دستیاب نہیں۔ اقتصادی ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان ایک بار پھر قرضوں کے جنگل میں پھنس گیا ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وزیر خزانہ نے اعتراف کیا ہے پاکستان کا گردشی قرضہ بھی اربوں تک جا پہنچا ہے، آگے دیکھیں کیا ہوتا ہے، سب کو مشورہ ہے اپنے حصے کا جائز ٹیکس دینا شروع کر دیں، یہ نہ سمجھنا کہ گزشتہ حکومت کی طرح صرف تقاریر کریں گے، ہم ٹیکس چوروں کے پیچھے جائیں گے اور انہیں پکڑیں گے۔ ہر وزیر خزانہ کا ایک ہی موقف ہوتا ہے کہ آئی ایم ایف کے پاس اس وقت جانا ناگزیر ہے، اس کی اصل وجہ کرنٹ اکاؤنٹ ڈیفیسٹ ہے جو امید ہے کہ رواں ماہ کرنٹ اکاؤنٹ کا خسارہ کچھ کم ہو جائے گا۔ کیونکہ ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر کتنے ہیں صرف وزیر خزانہ ہی جانتے ہیں یا پھر IMF کا وفد ہی جانتا ہے یہ ساری باتیں اپنی جگہ پر درست ہوں گی لیکن ایک بات جو قابل ذکر ہے کہ جوں جوں پاکستانی روپے کی قیمت کم ہوتی ہے غیر ملکی قرضوں کی مالیت میں خود بخود اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ شنید ہے کہ آئی ایم ایف کے ساتھ بیل آؤٹ پیکج پر دستخط اس ماہ کر لئے جائیں گے پاکستان کو کتنے ارب ڈالرز کا پیکج ملنے والا ہے اس کا فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے قرضوں کے مایا جال کے باعث ملکی معیشت آہستہ آہستہ شدید مہنگائی کی طرف بڑھ رہی ہے جبکہ اسٹیٹ بینک نے اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ اس سال بھی مہنگائی کی شرح میں اضافہ کا امکان ہے اگر حکومت راست اقدام کرے اور قابل عمل پالیسیاں بنائے اور ان پر عملدرآمد بھی یقینی بنائے۔ اشیائے خورد و نوش کی قیمت قابل برداشت ہے جو صرف مارچ میں بلند ترین سطح پر پہنچ گئی تھی ایف بی آر کو موصول ہونے والے خالص ٹیکس وصولیوں کے عبوری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ ماہ (مئی) ایف بی آر نے 1110 ارب روپے کے مقررہ ہدف کے مقابلے میں 904 ارب روپے کے لگ بھگ ٹیکس وصولیاں کی ہیں ذرائع نے بتایا کہ ایف بی آر کو مئی میں 206 ارب روپے کے ٹیکس شارٹ فال کا سامنا ہے، جس سے سالانہ ہدف حاصل کرنا چیلنج کی صورت اختیار کر گیا ہے ذرائع کے مطابق ایف بی آر کے لیے مالی سال 25-2024 کے آخری مہینے (جون) میں ریونیو اہداف کا حصول ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے، جولائی 2024 سے مئی 2025 تک کے دوران محصولات میں مجموعی طور پر 1,027 ارب روپے کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے ایف بی آر ذرائع نے بتایا کہ اس عرصے میں ایف بی آر نے 11,240 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں صرف 10,213 ارب روپے ہی وصول کیے اس طرح ٹیکس خسارہ جو جولائی تا مارچ کے دوران 703 ارب روپے تھا اور مئی کے اختتام پر بڑھ کر 1,027 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے اور یہ صورت حال ایف بی آر اور وزارت خزانہ دونوں کے لیے باعث تشویش بن چکی ہے ذرائع نے بتایا کہ محصولات میں مسلسل کمی کے پیش نظر حکومت نے ایف بی آر کا سالانہ ٹیکس ہدف 12,913 ارب روپے سے کم کر کے 12,334 ارب روپے مقرر کیا تاہم اس کے باوجود جون 2025 کے لئے مقررہ 2,121 ارب روپے کی وصولی ایک مشکل ہدف تصور کی جا رہی ہے ٹیکس حکام کا کہنا تھا کہ جون 2025 میں ہدف کے حصول کے لیے تمام ممکنہ ذرائع بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاہم ادارے کو شدید دباؤ کا سامنا ہے حکام نے عندیہ دیا ہے کہ موجودہ مالی سال کے آخر تک محصولات کا ہدف حاصل کرنے کیلئے غیر معمولی اقدامات کیے جائیں گے ذرائع کے مطابق مئی کا شارٹ فال موجودہ مالی سال کے دوران کسی ایک ماہ میں سب سے زیادہ ہے جس نے حکومتی معاشی حکمت عملی اور محصولات کے اہداف پر سنگین سوالات اٹھا دیے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ پاکستان کو قرضوں کے جنگل سے نکلنے کے لئے اپنے وسائل پر انحصار کرنا ہوگا، ہر سطح پر سادگی کو فروغ دیا جائے لیکن یہاں تو ارکان اسمبلی، وزیر مشیروں، ججز اور بیوروکریسی کی تنخواہوں میں ہوشربا اضافہ نے پوری قوم کو پریشان کر کے رکھ دیا ہے حالانکہ ایک تجویز یہ بھی تھی کہ جب تک پاکستان کے تمام قرضے ادا نہیں کر دیے جاتے وزیروں، مشیروں اور ارکان اسمبلی کی تنخواہ، ہر قسم کی مراعات، پروٹوکول اور الاؤنسز بند کر دیے جائیں عوام کو یقین ہے کہ پاکستان کے تمام تر وسائل پر قابض اشرافیہ کو یہ تجویز کبھی پسند نہیں آئے گی اور وہ دل و جان سے ایسی ہر تجویز کی مخالفت کریں گے کیونکہ وزیروں، مشیروں اور ارکان اسمبلی کا تعلق خواہ کسی بھی پارٹی سے ہو ان کے مفادات ایک ہیں اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کی بیوروکریسی کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک کیا جانا ناگزیر ہے کیونکہ اس طبقہ کی تمام آسائشیں پاکستان کے دم سے ہیں پاکستان ہے تو ہم سب کا مستقبل تابناک اور روشن ہے حکومت کو اب زبانی جمع تفریق کی روش ترک کرنا ہوگی قرضوں کے حصول اور ادائیگی کے طریقہ کار طے کرنے کے لئے ایک جامع پالیسی تیار کرنی چاہیے ورنہ پاکستان کا حال اور مستقبل خوشگوار ہونے کی پیش گوئی نہیں کی جا سکتی اس طرح اس مملکت خداداد پاکستان کا بچہ بچہ مقروض رہے گا اور آنے والی نسلیں بھی ہمارے حکمرانوں کو معاف نہیں کریں گی۔

روزنامہ
Daily
NADA-E-WAQT
Patna
ندائے وقت
پٹنہ

ٹرمپ نے روپرٹ مرڈوک، دی وال اسٹریٹ جرنل، نیوز کارپ کے خلاف مقدمہ دائر کیا، 10 ارب ڈالر ہرجانے کا مطالبہ کیا

واشنگٹن،19 جولائی (یو این آئی)۔ امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے میڈیا کی دنیا کی معروف شخصیت روپرٹ مرڈوک کے اخبار وال اسٹریٹ جرنل میں شائع ہونے والی ایک خبر پر بھاری معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے روپرٹ مرڈوک، وال اسٹریٹ جرنل، نیوز کارپ کے خلاف مقدمہ دائر کر کے 10 ارب ڈالر ہرجانے کا مطالبہ کیا ہے۔ وہ دی وال اسٹریٹ جرنل میں جیفری ایپسٹین کو 'بیہودہ تحریر' کردہ ان کے مبینہ فحش خط کے شائع ہونے پر برہم ہیں۔ سی این این کے مطابق دی وال اسٹریٹ جرنل میں شائع ہونے والی خصوصی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ٹرمپ نے اپنے 50ویں سالگرہ پر ایپسٹین کو ایک عریاں خاتون کی تصویر کے ساتھ ایک فحش خط بھیجا تھا۔ ٹرمپ نے فلوریڈا کے جنوبی ضلع میں وفاقی عدالت سے رجوع کیا ہے۔ انہوں نے مرڈوک، ان کی نیوز کارپ، نیوز کارپ کے سی ای او رابرٹ تھامسن، دی وال اسٹریٹ جرنل کے پبلشر ڈاؤ جونز اینڈ کمپنی اور اس خبر کو بریک کرنے والے دو رپورٹرز کو مدعا علیہ کے طور پر نامزد کیا ہے۔ ڈاؤ جونز کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا، "ہمیں اپنی خبروں کی سچائی اور درستگی پر پورا بھروسہ ہے اور ہم کسی بھی مقدمے کا بھرپور طریقے سے دفاع کریں گے۔" یہ مقدمہ ایک ایسے وقت میں دائر کیا گیا ہے جب ٹرمپ انتظامیہ پر ایپسٹین کے بارے میں تحقیقات کو عام کرنے کے لیے دباؤ ہے۔ دی وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق، 2003 میں ایپسٹین کو ٹرمپ کا مبینہ خط ان دستاویزات میں شامل تھا جن کا مجرمانہ تفتیش کاروں نے جائزہ لیا تھا۔ ٹرمپ نے جمعہ کو ٹروتھ سوشل پوسٹ میں کہا کہ میں نے دی وال اسٹریٹ جرنل میں جھوٹی، بدنیتی پر مبنی، ہتک آمیز اور جھوٹی خبریں شائع کرنے میں شامل تمام افراد کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے۔ سی این این پینل کی خبر کے مطابق ٹرمپ نے کہا کہ وہ مقدمے میں گواہی دینے کے منتظر ہیں۔ دریں اثنا، فاؤنڈیشن فار انڈیویجول رائٹس اینڈ ایکسپریشن کے چیف کونسل باب کارن ریوے نے کہا، "ٹرمپ کے دیگر خبر رساں اداروں کے ساتھ سابقہ تنازعات پر کوئی عدالتی فیصلہ نہیں ملا ہے۔ یہ ضرور ہے کہ یہ میڈیا کمپنیوں کے سمجھوتہ کروانے میں اپنی سرکاری مشینری کا استعمال کرنے میں کامیاب رہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ اقتدار کا غلط استعمال فضول دعووں کو جائز عمل میں نہیں بدلتا۔" دراصل اس تنازعہ کی جڑ ایپسٹین کو بھیجا گیا ان کا مبینہ خط ہے۔ اس خط کی زبان فحش تھی۔ صدر ٹرمپ نے دی وال اسٹریٹ جرنل اور روپرٹ مرڈوک کو براہ راست خبردار کیا تھا کہ اگر ایپسٹین کو لکھا گیا ان کا مبینہ فرضی خط شائع ہوا تو وہ مقدمہ دائر کریں گے۔ امریکی میڈیا ماہرین کا کہنا ہے کہ مارڈوک نے ٹرمپ کو یقین دلایا تھا کہ وہ اس کا خیال رکھیں گے لیکن ان کے پاس ایسا کرنے کا اختیار نہیں تھا۔ اس کے علاوہ ٹرمپ کی جانب سے وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے دی وال اسٹریٹ جرنل کی ایڈیٹر ایما ٹکر کو بتایا کہ یہ خط فرضی ہے۔ لیویٹ نے کہا تھا کہ ایما ٹکر کچھ بھی سننے کو تیار نہیں۔ وہ صرف جھوٹی، بدنیتی پر مبنی اور توہین آمیز کہانی پر قائم ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل صدر ٹرمپ نے صحافی جارج سٹیفانوپولوس، اے بی سی، 60 منٹس، سی بی ایس اور دیگر میڈیا ہاؤسز سے ٹکرا کر انہیں خاموش کرا چکے ہیں۔ اب وہ غیر جانبدار ہونے کا دعویٰ کرنے والے دی وال اسٹریٹ جرنل کو عدالت میں لے جائیں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اگر مبینہ خط میں ایک ذرہ بھی سچائی ہوتی تو لبرل اور دیگر بنیاد پرست بائیں بازو کے صدارتی انتخابات میں اسے ضرور ایشو بناتے۔ سی این این کے مطابق جمعرات (مقامی وقت) کو وال اسٹریٹ جرنل کی شائع کردہ ایک رپورٹ کے مطابق 2003 میں جیفری ایپسٹین کو ان کی 50ویں سالگرہ پر بھیجے گئے مبارکبادی خطوط کے مجموعے میں ڈونالڈ ٹرمپ کا نام اور ایک عریاں خاتون کے خاکے کے ساتھ ایک نوٹ شامل تھا۔ حالانکہ ٹرمپ نے منگل کو دی وال اسٹریٹ جرنل کے ساتھ ایک انٹرویو میں اس بات کی تردید کی کہ انہوں نے ایپسٹین کو خط لکھا یا تصویر بنائی تھی۔ انہوں نے کہا تھا، "میں نے اپنی زندگی میں کبھی ایک بھی تصویر نہیں کھینچی۔ میں عورتوں کی تصویریں نہیں بناتا۔ یہ میری زبان نہیں ہے۔ یہ میرے الفاظ نہیں ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ ایپسٹین امریکہ کے بڑے فائنینسر رہے ہیں۔ ملک کے کئی سیاستدانوں اور بااثر شخصیات سے ان کے گہرے روابط کسی سے ڈھکے چھپے نہیں ہیں۔ ان پر سال 2019 میں فلوریڈا اور نیویارک میں نابالغوں کی جنسی اسمگلنگ کا الزام تھا۔ اس انکشاف کے بعد انہیں گرفتار بھی کیا گیا تھا۔ بعد میں وہ اپنے جیل کی کوٹھری میں مردہ ملے تھے۔ سی این این کے مطابق طبی معائنے میں بتایا گیا کہ انہوں نے خودکشی کی ہے۔ بعد میں حالات نے بہت سے نئے راز کھولے اور ان کی موت پر سازشی نظریات گھڑے گئے۔

ترکیہ میں امریکی سفیر ٹام بیرک کا اعلان۔ شام اور اسرائیل جنگ بندی پر متفق

انقرہ (ترکی)، 19 جولائی (یو این آئی)۔ ترکی میں امریکی سفیر ٹام بیرک نے جمعہ کو کہا کہ شام اور اسرائیل جنگ بندی پر متفق ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کو ترکیہ، اردن اور دیگر پڑوسی ممالک نے قبول کر لیا ہے۔ بیرک شام کے لیے امریکہ کے خصوصی ایلچی بھی ہیں۔ انہوں نے یہ معلومات ایکس پوسٹ پر شیئر کیں۔ سی این این چینل کی خبر کے مطابق، بیرک نے ڈروز، بدوؤں اور سنیوں سے ہتھیار ڈالنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ دوسری اقلیتوں کے ساتھ مل کر اپنے ہمسایوں کے ساتھ امن اور خوشحالی کے لئے متحد ہو کر شام کی شناخت کے لئے تعمیری کام کریں۔ دوسری جانب شام میں امریکی خصوصی ایلچی بیرک کے اعلان پر تاحال کسی فریق نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیل نے بدھ کو شام پر فضائی حملہ کیا تھا۔ اسرائیل نے کہا تھا کہ وہ عرب مذہبی اقلیت دروز کو تحفظ فراہم کرے گا۔ شام میں تاناشاہ بشار الاسد کی حکمرانی کے خاتمے کے بعد سے حکومت کی حامی فورسز اور دروز کے درمیان لڑائی میں متعدد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ دمشق پر اسرائیل کے فضائی حملوں میں کئی سرکاری عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا۔ کم از کم تین افراد مارے گئے۔ شام کے ایک ٹیلی ویژن چینل کی ایک ویڈیو میں براہ راست نشریات میں وزارت دفاع کی عمارت پر حملے کو دکھایا گیا ہے۔ اس دوران اینکر کو بھاگنا پڑا۔ شام کے صدر احمد الشعرا نے بدھ کی رات مقامی وقت کے مطابق کہا کہ شامی فوج سویدا سے پسپائی اختیار کر رہی ہے۔ اس کے بعد الشرع کی حکومت نے بھی دروز کے دھڑوں کے ساتھ نئی جنگ بندی کا اعلان کیا۔ اسی دوران امریکہ نے بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تنازع کے حل کے لیے سفارتی کوششیں شروع کر دیں۔ ترکیہ کی وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے جمعے کے روز ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان کے ساتھ فون پر اس معاملے پر بات کی۔ روبیو نے بدھ کی رات کہا کہ تنازعہ میں شامل تمام فریقوں نے صورتحال کو حل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

حوثیوں کا اسرائیل کے بن گوریون ایئرپورٹ کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

تل ابیب، 19 جولائی (یو این آئی)۔ اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ یمن سے اسرائیل کی جانب ایک بیلسٹک میزائل داغا گیا ہے، جسے فضائی دفاعی نظام کے ذریعے روکنے کی کوشش کی گئی۔ فوج کے مطابق میزائل داغے جانے کے بعد اسرائیل کے کئی علاقوں میں فضائی حملے کے سائرن بجائے گئے، جس سے شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دوسری جانب، یمن میں حوثی جماعت نے جمعے کی شب اعلان کیا کہ انہوں نے تل ابیب کے بن گوریون ایئرپورٹ کو ایک ہائپرسونک بیلسٹک میزائل کے ذریعے نشانہ بنایا ہے۔ حوثیوں کے عسکری ترجمان یحییٰ سریع نے ایک بیان میں دعویٰ کیا کہ ان کی فورس نے یافا کے علاقے میں واقع اللد (بن گوریون) ایئرپورٹ پر "فلسطین 2" نامی ایک ہائپرسانک بیلسٹک میزائل کے ذریعے "خصوصی عسکری کارروائی" کی۔ یحییٰ السریع کے مطابق "یہ کارروائی کامیاب رہی، جس کے نتیجے میں لاکھوں افراد پناہ گاہوں کی طرف بھاگے اور ایئرپورٹ کی سرگرمیاں مکمل طور پر رک گئیں۔" ادھر اسرائیلی نشریاتی ادارے چینل 12 نے تصدیق کی ہے کہ گذشتہ 48 گھنٹوں کے دوران یمن سے یہ دوسرا میزائل حملہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اس حملے کے باعث بن گوریون ایئرپورٹ پر پروازوں کی آمد و رفت روک دی گئی۔ واضح رہے کہ 2023 کے اختتام سے اب تک حوثی جنگجو متعدد بار اسرائیل اور بحیرہ احمر میں موجود ان جہازوں پر حملے کر چکے ہیں جنہیں وہ اسرائیل سے منسلک قرار دیتے ہیں۔ اس کے جواب میں اسرائیل نے یمن میں حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں پر فضائی حملے کیے ہیں۔ گذشتہ ہفتے بھی حوثیوں نے 24 گھنٹوں کے دوران دو تجارتی بحری جہازوں پر حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ اسرائیلی فوج نے ان حملوں کے جواب میں ویڈیوز جاری کیں جن میں اس کے لڑاکا طیارے الحدیدہ، راس عیسیٰ اور الصلیف کے بندرگاہی علاقوں میں حوثی اہداف کو نشانہ بناتے دکھائے گئے۔ فوجی بیان کے مطابق ان فضائی کارروائیوں میں تقریباً 20 لڑاکا طیارے شریک ہوئے۔

اسرائیل اور شام کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق، امریکہ کا دعویٰ

واشنگٹن، 19 جولائی (یو این آئی)۔ امریکہ کے شام کے لیے خصوصی ایلچی تھامس بریک نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل اور شام کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق ہو گیا ہے۔ ہفتے کی صبح سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں تھامس بریک نے شام کے تمام مسلح اور متحارب فریقوں پر زور دیا کہ وہ ہتھیار ڈالیں اور ایک متحد، پرامن شام کی تعمیر میں حصہ لیں۔ انہوں نے خاص طور پر دروز اور بدو قبائل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم دروز اور بدو برادریوں سے بھی ہتھیار پھینکنے کی اپیل کرتے ہیں۔ تھامس بریک نے بتایا کہ یہ معاہدہ ترکیہ، اردن اور دیگر ہمسایہ ممالک کی حمایت سے ممکن ہوا۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب بدھ کے روز اسرائیلی فضائیہ نے دمشق میں بھی فضائی حملے کیے، اور جنوبی شام میں شامی سکیورٹی فورسز کو نشانہ بناتے ہوئے انہیں وہاں سے انخلا کا مطالبہ کیا۔ اسرائیلی دعویٰ تھا کہ ان حملوں کا مقصد شامی دروز اقلیت کو تحفظ فراہم کرنا تھا۔ اسی دوران جمعے کی شام السویداء شہر کے مغربی داخلی راستے پر قبائل اور دروز مسلح گروہوں کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ان جھڑپوں میں تقریباً 200 قبائلی جنگجوؤں نے خودکار ہتھیاروں اور راکٹ لانچروں سے حملے کیے۔ بعد ازاں شام کی صدارتی انتظامیہ نے ایک بیان میں ان واقعات پر شدید تشویش اور افسوس کا اظہار کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ خونریز واقعات غیر قانونی مسلح گروہوں کے پھیلاؤ کا نتیجہ ہیں، جنہوں نے طاقت کے بل پر اپنی مرضی مسلط کرنے کی کوشش کی اور بچوں، خواتین اور بزرگوں سمیت عام شہریوں کی زندگی کو براہ راست خطرے میں ڈال دیا۔ شامی حکومت کے بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ ریاست قومی ہم آہنگی کو اولین ترجیح دیتی ہے، اور وہ بدلے کی سیاست کو مسترد کرتی ہے۔ حکومت فتنہ کا جواب فتنہ سے نہیں بلکہ قانون سے دیتی ہے، اور زیادتی کا مقابلہ انتقام سے نہیں بلکہ انصاف سے کیا جاتا ہے۔ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ متعلقہ سکیورٹی ادارے جلد ایک خصوصی فورس کو علاقے میں تعینات کریں گے تاکہ جھڑپوں کو میدانی سطح پر ختم کیا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ سیاسی و سکیورٹی اقدامات بھی جاری رہیں گے تاکہ امن و امان بحال ہو اور السویداء میں حالات جلد از جلد معمول پر آ سکیں۔ یاد رہے کہ جنوبی شام میں کشیدگی کا آغاز 13 جولائی کو ہوا جب السویداء میں بدو قبائل اور دروز گروہوں کے درمیان جھڑپیں شروع ہوئیں۔ پندرہ جولائی کو شامی سکیورٹی فورسز نے شہر میں داخل ہو کر حالات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی تاہم جلد ہی اسرائیل نے السویداء کی جانب بڑھتے والی شامی فوج کی گاڑیوں کو نشانہ بنانا شروع کر دیا اور 16 جولائی کو دمشق میں بھی اہم عسکری مقامات پر بمباری کی۔ اسی روز شام کی وزارت دفاع نے اعلان کیا کہ جنگ بندی کے تحت تمام شامی فوجی دستوں کو السویداء سے واپس بلا لیا گیا ہے۔ اگرچہ زمینی سطح پر بدو قبائل اور دروز گروہوں کے درمیان جھڑپوں کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔

غزہ سے 10 اسرائیلی قیدیوں کو جلد رہا کیا جائے گا: ڈونالڈ ٹرمپ کا اعلان

واشنگٹن، 19 جولائی (یو این آئی)۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ جلد ہی غزہ سے مزید 10 اسرائیلی قیدیوں کو بازیاب کروایا جائے گا، تاہم، انہوں نے اس بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ صدر ٹرمپ نے یہ بات وائٹ ہاؤس میں ارکان کانگریس کے ساتھ عشائیے کے دوران کہی۔ انہوں نے اپنے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے لیے جاری کوششوں کی سراہا۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم نے بیشتر قیدیوں کو بازیاب کرا لیا ہے۔ مزید دس اسرائیلی قیدیوں کو بہت جلد واپس لایا جائے گا۔ ہمیں امید ہے کہ یہ عمل جلد مکمل ہو جائے گا۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دوحہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان 6 جولائی سے جنگ بندی کے حوالے سے مذاکرات جاری ہیں۔ ان مذاکرات میں امریکہ کی حمایت یافتہ 60 روزہ جنگ بندی کی تجویز پر بات چیت ہو رہی ہے۔ اس دوران ایک فلسطینی ذریعے نے العربیہ/الحدث کو بتایا کہ اسرائیل نے تاحال ان نقشوں پر کوئی ردعمل نہیں دیا جو ثالثوں نے غزہ کے حوالے سے پیش کیے تھے۔ ذرائع کا مزید کہنا تھا کہ جمعے کے دن تک قیدیوں کے تبادلے پر مذاکرات کا آغاز بھی نہیں ہوا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسرائیل اب تک انسانی امداد سے متعلق ثالثوں کی تجاویز پر مبہم موقف اختیار کیے ہوئے ہے۔ ذرائع نے دعویٰ کیا کہ دوحہ میں موجود اسرائیلی وفد کی حیثیت محض علامتی ہے۔ اسی فلسطینی ذریعے نے اس تاثر کو بھی مسترد کیا کہ حماس مذاکرات میں سستی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ ان کے بقول اصل میں اسرائیل کی جانب سے ردعمل میں تاخیر ہو رہی ہے۔ یہ بیان ان اطلاعات کے بعد سامنے آیا جب جمعے کو کچھ باخبر ذرائع نے بتایا کہ تل ابیب کی حکومت دوحہ میں قیدیوں کے تبادلے سے متعلق جاری بات چیت میں پیش رفت کی کوشش کے تحت اپنے سینئر حکام پر مشتمل دوسرا وفد بھیجنے پر غور کر رہی ہے۔ اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے کے مطابق تل ابیب مذکورہ وفد کی تشکیل اور اس کے مینڈیٹ پر غور کر رہا ہے تاہم مذاکرات میں زیر بحث تجاویز یا وفد کی تفصیلات سے متعلق مزید معلومات نہیں دی گئیں۔ یاد رہے کہ حماس نے جمعے کے روز کہا تھا کہ اسرائیلی فوج کی طرف سے اپنے قیدیوں کو طاقت کے ذریعے چھڑوانے میں ناکامی اس بات کا ثبوت ہے کہ اسے اب صرف مزاحمت کی شرائط کے مطابق تبادلے کی راہ اپنانی پڑے گی۔ واضح رہے کہ یہ مذاکرات مصر، قطر اور امریکہ کی ثالثی سے دوحہ میں جاری ہیں جو 6 جولائی سے بالواسطہ انداز میں ہو رہے ہیں۔

امریکہ میں کرپٹو کرنسی کا دور شروع

واشنگٹن، 19 جولائی (یو این آئی)۔ امریکہ میں جمعے کو عالمی معیشت کی تاریخ میں ایک انقلابی تبدیلی کا آغاز ہوا۔ وائٹ ہاؤس میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے جینیئس ایکٹ (پہلا بڑا وفاقی قانون) پر دستخط کرنے کے ساتھ ملک کرپٹو کرنسی کے دور میں داخل ہوا۔ ایوان نمائندگان نے جمعرات کو دو طرفہ حمایت کے ساتھ جینیئس ایکٹ (بڑا وفاقی کرپٹو کرنسی بل) منظور کیا۔ سینیٹ نے ایک ماہ قبل اس کی منظوری دی تھی۔ اے بی سی نیوز کے مطابق ٹرمپ کا خاندان شروع سے ہی کرپٹو کرنسی کے حق میں رہا ہے۔ یہ بل، صدر کی ایک اہم ترجیح، سٹیبل کوائنز (ڈیجیٹل کرنسی کی مخصوص اقسام) کو مزید قابل رسائی اور مرکزی دھارے میں شامل کرنے کی راہ ہموار کرے گا۔ ٹرمپ کئی بار عوامی فورم پر اس کی اہمیت پر بات کر چکے ہیں۔ غور طلب ہے کہ صدر ٹرمپ نے اس سال کے شروع میں اپنا کرپٹو میم کوائن لانچ کیا تھا۔ دستخط کرنے کے بعد ٹرمپ نے کہا کہ "میں نے وعدہ پورا کیا، میں نے کہا تھا کہ ہم امریکہ کو دنیا کا کرپٹو کیپٹل بنائیں گے۔ میں نے ایسا ہی کیا۔" ٹرمپ انتظامیہ کے حکام کا کہنا ہے کہ اسٹیبل کوائن ایسی کرپٹو کرنسی ہوگی جس کی قیمت امریکی ڈالر کی طرح مستحکم اثاثوں کی طرح ہوگی۔ جینیئس ایکٹ بینکوں اور دیگر اداروں کے لیے یہ سکے جاری کرنا آسان بناتا ہے۔ اس سے ان اثاثوں پر عوام کا اعتماد بڑھے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ صنعتوں کی مجموعی ترقی ہوگی۔ صدر ٹرمپ نے کانگریس سے کہا تھا کہ وہ اگست تک اس تاریخی بل کو منظور کر کے انہیں بھیجے۔ ایوان نمائندگان کی فنانشل سروسز کمیٹی کے چیئرمین ریپبلکن نمائندے فرنچ ہل نے کہا کہ ہم نے ٹرمپ کی خواہش کا احترام کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل ایوان میں ریپبلکن ارکان کے درمیان نو گھنٹے کی بحث کے بعد 308 کے مقابلے 122 ووٹوں سے منظور کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بہت سے ڈیموکریٹس نے بھی اس بل کی حمایت کی۔ تاہم، ڈیموکریٹک نمائندہ میکسین واٹرس، جو ہاؤس فنانشل سروسز کمیٹی کے سینئر رکن ہیں، نے اس بل پر کڑی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ٹرمپ خاندان سے وابستہ کمپنی کو فائدہ ہوگا۔ اس نے حال ہی میں اپنا اسٹیبل کوائن شروع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ خاندان سے وابستہ کمپنی ورلڈ لبرٹی فنانشل ایک کرپٹو وینچر میں 60 فیصد حصص رکھتی ہے۔

شام میں فرقہ وارانہ جھڑپوں میں ایک ہفتے میں تقریبا 600 افراد ہلاک

دمشق، 19 جولائی (یو این آئی)۔ شامی صدارت کا کہنا ہے کہ ملک کے جنوب میں بدو اور دروز جنگجوؤں کے درمیان مہلک فرقہ وارانہ جھڑپوں کو روکنے کے لیے ایک نئی فورس تعینات کی جائے گی۔ شام کے عبوری صدر احمد الشرع کے دفتر نے جمعے کو السویداء شہر کے قریب نئی جھڑپوں کی اطلاعات کے درمیان تمام فریقوں سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ اطلاعات کے مطابق اتوار سے شروع ہونے والی پرتشدد جھڑپوں میں اب تک تقریباً 600 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ علاقے میں تعینات حکومتی فوجیوں پر مقامی باشندوں نے دروز شہریوں کو قتل کرنے اور ماورائے عدالت ہلاکتوں کا الزام لگایا ہے۔ اسی دوران اسرائیل نے شام میں اہداف کو نشانہ بنایا ہے تاکہ فوجی السویداء صوبے سے پیچھے ہٹ جائیں۔ جمعے کو ترکی میں امریکی سفیر نے کہا کہ اسرائیل اور شام نے جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک پیغام میں امریکی سفیر ٹام بیرک نے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اور الشرع نے ایک ایسی جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے جسے شام کے ہمسایہ ممالک ترکی اور اردن کی حمایت حاصل ہے۔ مسٹر ٹام بیرک نے کہا کہ ہم دروز، بدو اور سنی برادریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے ہتھیار ڈال دیں اور دیگر اقلیتوں اور ہمسایوں کے ساتھ مل کر امن اور خوشحالی کے ساتھ ایک نئی اور متحد شامی شناخت تعمیر کریں۔ اسرائیل اور شام نے اس مبینہ جنگ بندی معاہدے پر تاحال کوئی عوامی تبصرہ نہیں کیا۔ الشرع کے دفتر کی جانب سے جنوب میں فوجی تعیناتی کے منصوبے کے اعلان سے کچھ دیر قبل، ایک اسرائیلی اہلکار نے کہا کہ اسرائیل نے شامی داخلی سکیورٹی فورسز کو 48 گھنٹوں کے لیے السویداء میں محدود داخلے کی اجازت دی ہے تاکہ موجودہ غیر مستحکم صورتحال کے پیش نظر دروز شہریوں کی حفاظت کی جا سکے۔ السویداء کی اکثریتی دروز آبادی ایک خفیہ اور منفرد عقیدے کی پیروکار ہے، جو شیعہ اسلام سے اخذ کیا گیا ہے، اور وہ دمشق میں موجود موجودہ حکومت پر اعتماد نہیں رکھتی ہے۔ شام کے دارالحکومت میں بی بی سی کے نمائندے کا کہنا ہے کہ اب دروز برادری کے خلاف فرقہ وارانہ نفرت پورے ملک میں پھیل رہی ہے۔ دروز فرقے والے شام میں اقلیت میں ہیں۔ وہ پڑوسی ممالک لبنان اور اسرائیل میں بھی اقلیتی برادری ہیں۔ اس ہفتے کے اوائل میں اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے کہا کہ ان کے دفتر کو قابل اعتماد اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

تبدیلی مذہب معاملے.......

عرف شیکھر رائے (کلکتہ) اسامہ (کلکتہ) رحمان قریشی (آگرہ) ابوطالب (کھالا پار، مظفر نگر) ابوالرحمان (دہرادون) محمد علی (جے پور، راجستھان) جنید قریشی (جے پور) مصطفی عرف منوج (دہلی)، محمد علی (جے پور) ڈی جی پی نے بتایا کہ اس کارروائی میں آگرہ پولیس کے ساتھ ساتھ یوپی اے ٹی ایس اور ایس ٹی ایف بھی شامل تھیں۔ مزید تفتیش کے لیے دیگر ریاستوں کی پولیس اور مرکزی تفتیشی ایجنسیوں سے بھی رابطہ قائم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مارچ میں آگرہ کے ایک خاندان نے اپنی دو بیٹیوں کے لاپتہ ہونے کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ جن کی عمریں بالترتیب 33 اور 18 سال تھیں۔ اس معاملے میں یوپی غیر قانونی مذہب تبدیلی ایکٹ 2021 کی دفعات 87، 111(3)، 111(4) اور 3/5 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ تحقیقات کے دوران صدر بازار پولیس اور سائبر پولیس کو اس بات کے شواہد ملے کہ یہ افراد "ریڈیکلائزیشن" اور "لو جہاد" میں ملوث ہیں۔ ان کی فنڈنگ کینیڈا اور امریکہ سے ہو رہی تھی۔ آگرہ پولیس نے اس کی اطلاع ڈی جی پی ہیڈکوارٹر اور ایڈیشنل ڈی جی پی لا اینڈ آرڈر کو دی، جس کے بعد گہرائی سے تفتیش شروع کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ پولیس نے 'مشن استھا' کے نام سے ایک نئی مہم شروع کی تھی۔ جس کے تحت پہلے بھی تبدیلی مذہب کے ایک نیٹ ورک کے دو افراد گوتم اور مفتی جہانگیر عالم کو یوپی اے ٹی ایس نے گرفتار کیا تھا۔ حال ہی میں بلرامپور کے اتراولا میں بھی ایک نیٹ ورک جمال الدین عرف چھانگر کو اے ٹی ایس اور ایس ٹی ایف نے بے نقاب کیا تھا۔

ہندوستان دنیا کی.......

اس وقت ملک بھر میں 90 ہزار سے زائد 4G ٹاورز موجود ہیں، اور 100 5G تحقیقی لیبز قائم کی جا چکی ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ریلوے کے شعبہ میں بھی متعدد جدید تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ ملک بھر کے 1300 ریلوے اسٹیشنوں کی مکمل تزئین و تعمیر کی گئی ہے، جن میں سکندرآباد کا چرلا پلی اسٹیشن بھی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان جاپان اور فرانس جیسے ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں انتہائی کم لاگت پر ریلوے خدمات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے آئی آئی ٹی کے طلبہ سے سوال کیا کہ "180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ٹرین میں جب پانی کے گلاس میں ایک قطرہ بھی نہ ہلے، تو کیا آپ نے وہ ویڈیو دیکھی؟" انہوں نے اعلان کیا کہ 2027 تک ہندوستان میں بلٹ ٹرین خدمات کا آغاز کیا جائے گا۔

مینوفیکچرنگ کی.......

جبکہ بھاری ٹیکس عائد کیا جاتا ہے اور منتخب کارپوریٹس کی اجارہ داری قائم ہو چکی ہے جس نے ملک کی صنعت کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔ جب تک ہندوستان پیداوار میں خود انحصار نہیں ہو جاتا، روزگار، ترقی اور میک ان انڈیا کی باتیں صرف زبانی باتیں ہی رہیں گی۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ اس کے لیے ملک میں تبدیلی ضروری ہے۔ اس صورتحال میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ ملک کو زمینی سطح پر تبدیلی کی ضرورت ہے تاکہ ہندوستان اسمبلی کی لائن سے آگے بڑھ کر حقیقی مینوفیکچرنگ پاور بن سکے اور چین کے ساتھ برابری کا مقابلہ کر سکے۔

گنگا ندی میں بڑھتی.......

سے مکمل جانکاری حاصل کی۔ این آئی ٹی گھاٹ سے جے پی گنگا پتھ سے ہوتے ہوئے وزیر اعلیٰ دانا پور میں کنگن گھاٹ، دیگھا گھاٹ اور ناصری گنج گھاٹ پہنچے اور گنگا ندی کے پانی کی بڑھتی ہوئی سطح کا جائزہ لیا۔ افسران کو ہدایات دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گنگا ندی کے ساتھ والے علاقوں میں پانی کی بڑھتی ہوئی سطح کو مدنظر رکھتے ہوئے پوری طرح چوکس رہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں۔ گنگا ندی کے ساحلی علاقوں بالخصوص زیریں علاقوں کی صورتحال کا مسلسل جائزہ لیتے رہیں اور ضرورت پڑنے پر فوری طور پر ضروری کارروائی کریں تاکہ کوئی نقصان نہ ہو۔ گنگا ندی کے پانی کی سطح میں ناصری گنج گھاٹ، گاندھی گھاٹ سمیت کئی مقامات پر اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور ندی کا بہاؤ بھی بہت تیز ہے۔ ممکنہ حالات پر گہری نظر رکھیں اور پانی کی بڑھتی ہوئی سطح سے متاثرہ لوگوں کو ایس او پی کے مطابق ضروری مدد فراہم کریں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری مسٹر دیپک کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر کمار روی، وزیر اعلیٰ کے او ایس ڈی مسٹر گوپال سنگھ، پٹنہ ڈویژن کے کمشنر، آفات مینجمنٹ کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے کمشنر مسٹر انیمیش پراشر، ڈی ایم تیاگ راجن ایس ایم اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

شاہ رخ خان فلم.......

شروع کیا گیا تھا، جس کے بعد یونٹ یورپ جانے والی تھی تاکہ مرکزی مناظر کی شوٹنگ کی جا سکے۔ تاہم حالیہ چوٹ کے بعد فلم کی شوٹنگ ستمبر یا اکتوبر تک مؤخر ہونے کا امکان ہے، جب تک کہ شاہ رخ مکمل طور پر صحت یاب نہ ہو جائیں۔ رپورٹ کے مطابق انہیں پٹھوں میں شدید چوٹ آئی ہے اور ممکنہ طور پر سرجری بھی کی جائے گی۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ چوٹ سنگین نوعیت کی نہیں ہے۔ شاہ رخ ماضی میں بھی شوٹنگ کے دوران متعدد چوٹوں کا سامنا کر چکے ہیں، ان کے کندھے، گھٹنے اور کمر کی سرجری ہو چکی ہے، لیکن ہر بار وہ جلد صحت یاب ہو کر دوبارہ سیٹ پر واپس آ گئے۔ ان کی مستقل مزاجی اور عزم نے انہیں مداحوں کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رکھا ہے۔

غزہ میں اسرائیلی.......

جنگ بندی مذاکرات میں معاہدہ نہ ہونے کی صورت میں مستقبل میں عبوری جنگ بندی پر رضامند نہیں ہوں گے۔ ادھر اسرائیلی افواج نے مغربی کنارے کے علاقے جنین میں زمین پر قبضہ کرنے کے لیے 13 سالہ بچے کو شہید کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی آبادکاروں اور اسرائیلی فوج کے زمین پر زبردستی قبضے کی کوشش کے دوران آزادانہ گولیاں چلائیں، جس کے نتیجے میں ایک بچہ امر علی قبہ شہید ہو گیا۔ اسرائیلی فوج نے جنین میں 13 سالہ بچے پر فوجی آتشی اسلحے کا استعمال کیا بلکہ طبی امداد پہنچنے اور ایمبولینس کو زخمی کو لے جانے سے بھی روک دیا۔ امر علی کے والد نے اپنے بچے تک پہنچنے کی کوشش کی جن کو اسرائیلی فوج نے تشدد کا نشانہ بنایا اور بعد میں حراست میں لے لیا۔ خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق اس واقعے کے کچھ دیر بعد اسپتال انتظامیہ نے اسرائیلی گولیاں کا نشانہ بننے والے بچے کی شہادت کی تصدیق کر دی۔ مغربی کنارے پر 7 اکتوبر 2023ء سے اب تک ایک ہزار فلسطینیوں کو شہید کیا جا چکا ہے، جن میں 204 بچے شامل ہیں۔

خواتین کو بااختیار.......

اس کی سب سے بڑی وجہ خواتین کو بااختیار بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر نتیش کمار نے سب سے پہلے پنچایتی راج نظام میں خواتین کے لیے 50 فیصد ریزرویشن کا بندوبست کیا۔ بعد میں مسٹر کمار نے اپنی مدد آپ گروپس کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے کی حکمت عملی بنائی۔ خواتین کے مطالبے پر وزیر اعلیٰ نے سال 2016 میں بہار میں شراب پر مکمل پابندی کا فیصلہ کیا تھا۔

اڈانی کے خلاف.......

چھاپہ مارا اور ان کے بیٹے کو گرفتار کر لیا۔" کانگریس جنرل سکریٹری نے کہا، "گزشتہ 11 سالوں میں، ملک اچھی طرح سمجھ چکا ہے کہ یہ عوام کی آواز کو کچلنے اور اپوزیشن کو دبانے کے طریقے ہیں۔ لیکن اس طرح کے ہتھکنڈوں سے سچ کو دبانا اور اپوزیشن کو ڈرانا ممکن نہیں ہے۔ کانگریس کا ہر کارکن بھوپیش جی کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔"

بہار میں 33 ہزار.......

ان منصوبوں میں سے تقریباً 78 فیصد مکمل ہو چکے ہیں۔ مظفرپور ضلع اس اسکیم کے نفاذ میں سب سے آگے ہے، جہاں اب تک 2,329.09 کلومیٹر سڑکیں بن چکی ہیں۔ اس کے بعد مدھوبنی (2,207.07 کلومیٹر)، ارریہ (2,127.06 کلومیٹر) اور مشرقی چمپارن (1,885.61 کلومیٹر) بڑے اضلاع میں شامل ہیں۔ دیہی سڑکوں کی تعمیر سے نہ صرف نقل و حمل میں سہولت ہوئی ہے بلکہ سیکورٹی میں بھی بہتری آئی ہے۔ سڑکوں کی تعمیرات نے مقامی تجارت کو بھی فروغ دیا ہے، روزگار کے مواقع میں اضافہ کیا ہے اور زرعی اور صنعتی سرگرمیوں میں تیزی لائی ہے۔ بہتر رابطے نے دیہی آبادی کو تعلیم، صحت اور دیگر خدمات تک رسائی کو آسان بنا دیا ہے، جس سے سماجی اور اقتصادی ترقی کو تقویت ملی ہے۔

نالندہ میں ایک ہی.......

رات ضلع کے پاواپوری تھانہ علاقہ میں جل مندر کے نزدیک کرایے کے مکان میں رہنے والے ایک خاندان کے پانچ لوگوں نے زہر کھا کر خودکشی کی کوشش کی۔ ان سب لوگوں کو نازک حالت میں بھگوان مہاویر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ویمس) میں داخل کرایا گیا ہے۔ علاج کے دوران دھرمیندر کمار کی بیوی سونی کماری (38)، دیپا (14)، آریکا (16) اور شیوم کمار (15) کی موت ہو گئی، جب کہ دھرمیندر کمار زیر علاج ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ دھرمیندر کمار جل مندر کے قریب ساڑیوں کی دکان چلاتے ہیں۔ خودکشی کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی چھان بین کی جا رہی ہے۔

روایتی مذہبی رسومات.......

کیے گئے عبوری حکم کے تحت کیے گئے انتظامات کے دوران امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھا گیا تھا، اس لیے مقررہ تاریخوں پر عرس یا میلے کے انعقاد سے متعلق ریاستی حکومت کے تمام خدشات بھی بے بنیاد ثابت ہوئے ہیں۔ جسٹس اے آر مسعودی اور جسٹس سبھاش ودیارتھی کی ڈویژن بنچ نے وقف نمبر 19 درگاہ شریف، بہرائچ اور دیگر کی جانب سے دائر درخواست پر یہ حکم دیا۔ اس درخواست میں ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے درگاہ پر سالانہ عرس کی اجازت دینے سے انکار کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا۔ عدالت نے 17 مئی کو فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ ریاستی حکومت نے دلیل دی تھی کہ درگاہ شریف کے آس پاس کا علاقہ انتہائی حساس ہے، یہ نیپال کی کھلی سرحد سے متصل ہے، پہلگام میں سیاحوں پر ہولناک حملے کے پیش نظر اور سرحد سے آنے اور جانے والے ہندوستانی ہجوم میں ملک دشمن اور مشکوک عناصر کی دراندازی کا قوی امکان ہے۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا تھا کہ ریاستی حکومت نے حالات کو دیکھتے ہوئے اور خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر عرس کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا لیکن اب یہ حکم غیر مؤثر ہو گیا ہے، کیونکہ میلے کی مدت ختم ہو چکی ہے۔ اس عدالت کے منظور کردہ عبوری انتظام نے، جس میں مذہبی رسومات ادا کرنے کی اجازت دی گئی تھی، نے ریاستی حکومت کے تمام خدشات دور کر دیے ہیں۔ عدالت نے درگاہ شریف کی انتظامی کمیٹی کو آئندہ بھی عرس اور میلے کا مؤثر انتظام کرنے اور داخلی مقامات اور دیگر اہم مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کی ہدایت کی۔

چھوٹی اور شمالی۔مشرقی ریاستوں کی ترقی ناگزیر: امت شاہ

رودر پور 19 جولائی (ایجنسی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کو یہاں اتراکھنڈ انویسٹمنٹ فیسٹیول میں کہا کہ جب تک چھوٹی ریاستیں اور شمال مشرقی ریاستیں ترقی نہیں کریں گی، ملک یکساں طور پر ترقی نہیں کرسکتا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ مودی حکومت نے چھوٹی ریاستوں اور شمال مشرقی ریاستوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ انہوں نے یہ بات ریاست کے رودر پور میں ایک لاکھ کروڑ روپے کے سرمایہ کاری میلے کے موقع پر کہی۔ انہوں نے کہا کہ "چھوٹی ریاستوں کے حوالے سے سیاسی پنڈتوں کا حساب ناکام ہو گیا ہے۔ جب ملک کے سابق وزیر اعظم اٹل جی نے اتراکھنڈ، چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ کی ریاستیں بنائیں تو سیاسی پنڈتوں کا خیال تھا کہ چھوٹی ریاستوں کا تصور کامیاب نہیں ہوگا۔ آج تینوں ریاستیں اپنے پیروں پر کھڑی ہو کر آگے بڑھ رہی ہیں۔ مسٹر شاہ نے اتراکھنڈ کے تناظر میں کہا کہ اٹل جی نے اسے بنایا اور مودی جی نے اس کی پرورش کی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ملک وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ پچھلے گیارہ سالوں سے ہندوستان سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سال 2027 میں ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ مودی جی کے دور حکومت میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں تیزی آئی ہے اور تعلیم اور صنعتی ترقی کے ساتھ معیشت نے ترقی کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مودی حکومت نے اس تصور کو بھی توڑ دیا ہے کہ انفراسٹرکچر اور صنعتی ترقی کے ذریعے غریبوں کی فلاح و بہبود حاصل نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ فوڈ سیکورٹی اور ہیلتھ سیکورٹی کے ساتھ ساتھ مودی حکومت نے 16 کروڑ لوگوں کے گھروں میں نل کا پانی، 12 کروڑ بیت الخلاء، 13 کروڑ گھروں کو ایل پی جی سلنڈر، 03 کروڑ گھروں کو بجلی اور چار کروڑ غریبوں کو گھر فراہم کرنے کا کام کیا ہے۔ مجموعی طور پر 25 کروڑ لوگوں کو خط غربت سے اوپر لانے کا کام کیا گیا ہے۔

ہندوستان ایک خودمختار ملک: دھنکھڑ

نئی دہلی 19 جولائی (ایجنسی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے کہا ہے کہ افسران کو کبھی بھی بیرونی گفتگو سے متاثر نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ہندوستان ایک ایسا خودمختار ملک ہے جہاں تمام فیصلے اس کی قیادت کرتی ہے اور کوئی بھی بیرونی طاقت اس کے معاملات میں مداخلت نہیں کر سکتی۔ ہفتہ کو یہاں نائب صدر کی رہائش گاہ پر انڈین ڈیفنس اسٹیٹس سروس 2024 بیچ کے ٹرینی افسروں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا، "بیرونی گفتگو سے متاثر نہ ہوں۔ اس ملک میں، ایک خودمختار ملک میں، تمام فیصلے اس کی قیادت کرتی ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت ہندوستان کو اپنے معاملات چلانے کا حکم نہیں دے سکتی۔ ہم ایک قوم ہیں اور بین الاقوامی برادری کا حصہ ہیں۔ ہم یکجہتی، ہم آہنگی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ ہمارے درمیان باہمی احترام ہے، ہمارے درمیان سفارتی مکالمے ہیں، لیکن آخر کار، ہم خودمختار ہیں اور ہم اپنے فیصلے خود کرتے ہیں۔ غیر ضروری بیانات سے بچنے کا مشورہ دیتے ہوئے نائب صدر نے کہا، "کیا ہر گیند کو کھیلنا ضروری ہے؟ کیا ہر متنازعہ بیان پر ردعمل ظاہر کرنا ضروری ہے؟ جو کھلاڑی اچھا اسکور کرتا ہے، وہ خراب گیندوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ وہ پرکشش ہوتی ہے، لیکن کھیلی نہیں جاتی اور جو کھیلتے ہیں ان کے لئے وکٹ کیپر اور گلی میں کھڑے کھلاڑی تیار رہتے ہیں۔

مودی اور شاہ کا مجاہد آزادی منگل پانڈے کو خراج عقیدت

نئی دہلی 19 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور مرکزی وزیر کرن رجیجو نے ہفتہ کے روز مجاہد آزادی منگل پانڈے کی یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور انہیں برطانوی نوآبادیاتی حکومت کو چیلنج دینے والے سرکردہ مجاہدین میں شمار کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں عظیم مجاہد آزادی منگل پانڈے کو ان کی یوم پیدائش پر دلی خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ وہ برطانوی حکومت کو چیلنج دینے والے اولین مجاہدین میں سے ایک تھے۔ ان کی جرأت اور بہادری آنے والی نسلوں کو مسلسل تحریک دیتی رہے گی۔ امت شاہ نے بھی منگل پانڈے کے یوم پیدائش پر کہا کہ 1857 کی جنگ آزادی کے ہیرو، بے مثال مجاہد اور جذبہ حب الوطنی کی علامت منگل پانڈے جی کو ان کے یوم پیدائش پر دل سے سلام۔ انہوں نے مزید کہا کہ منگل پانڈے نے اپنی جرأت اور قربانی سے انگریزی حکومت کی بنیادیں ہلا دی تھیں۔ ان کی قیادت میں بیرک پور چھاؤنی آزادی کی تحریک کا مرکز بن گئی اور پورے ملک میں آزادی کی لہر دوڑ گئی۔ کرن رجیجو نے بھی منگل پانڈے کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ 1857 کی پہلی انقلابی تحریک کے پیش رو، مادر وطن کے بہادر سپوت اور امر شہید منگل پانڈے جی کو یوم پیدائش پر لاکھوں سلام۔ ملک کی آزادی کے لیے ان کی قربانی اور عزم ناقابل فراموش ہیں۔ مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے بھی منگل پانڈے کو یاد کرتے ہوئے لکھا کہ مادر وطن کے بہادر سپوت، پہلی جنگ آزادی کے عظیم رہنما منگل پانڈے جی کو یوم پیدائش پر دل کی گہرائیوں سے سلام پیش کرتا ہوں۔ ان کی قربانی، عزم اور ایثار آنے والی نسلوں کو وطن کی خدمت کے لیے ہمیشہ تحریک دیتے رہیں گے۔

کوچنگ مراکز کو تجارت کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے: دھنکھڑ

نئی دہلی، 19 جولائی (و س)۔ نائب صدر جمہوریہ ہند جگدیپ دھنکھڑ نے کوچنگ مراکز کے بڑھتے ہوئے رجحان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کوچنگ ہنر مندی کے لیے ہونی چاہیے۔ کوچنگ لوگوں کو خود انحصار بنانے کے لیے ہونی چاہیے لیکن چند محدود نشستوں کے لیے ملک بھر کے کوچنگ سینٹرز اخبارات میں اشتہارات کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ بچوں کی تصاویر ان کی صفوں کے ساتھ شائع کی جاتی ہیں۔ کوچنگ سینٹرز کو کمرشیل نہ بنایا جائے۔ ہمیں گروکل سسٹم میں یقین ہونا چاہیے۔ نوجوانوں کو اپنے تنگ دائروں سے باہر آنا ہوگا۔ انڈین ڈیفنس اسٹیٹس سروس کے ٹرینی افسران کے 2024 بیچ سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ وہ کسی کے خلاف نہیں ہیں لیکن تعلیم کو کوچنگ سے نہیں جوڑا جانا چاہیے۔ تین دہائیوں کے بعد جب ہمیں لاکھوں لوگوں کی مشاورت سے نئی قومی تعلیمی پالیسی ملی ہے تو پھر کوچنگ کی کیا ضرورت ہے؟ کوچ کو اپنی صلاحیتوں کو بہتر کرنا چاہیے۔ ہم روٹ سیکھنے سے آگے بڑھتے ہوئے ایک عکاس ذہن چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد صرف معیشت کو ترقی دینا نہیں بلکہ عوام کی ترقی بھی ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان نہ صرف ہمارا خواب ہے بلکہ اب یہ ہماری منزل بھی نہیں ہے۔ ملک نے گزشتہ 10 سالوں میں غیر معمولی ترقی دیکھی ہے۔ اب عوام نے ترقی کا مزہ چکھ لیا ہے۔ اب یہ قوم عالمی سطح پر سب سے زیادہ خواہش مند قوم بن چکی ہے۔ آپریشن سندور کا ذکر کرتے ہوئے دھنکھڑ نے کہا کہ یہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے، یہ جاری ہے۔ کچھ لوگ پوچھتے ہیں کہ اسے کیوں روکا گیا؟ ہم امن، عدم تشدد، بدھ، مہاویر اور گاندھی کی سرزمین ہیں۔ جو جانداروں کو بھی نقصان نہیں پہنچانا چاہتے وہ انسانوں کو کیسے نشانہ بنا سکتے ہیں؟ اس کا مقصد انسانیت اور ضمیر کو بیدار کرنا تھا۔ نائب صدر دھنکھڑ نے ٹرینی افسران سے کہا کہ علاقے میں ترقیاتی کاموں کے لیے آپ سے جو اجازت لی گئی ہے اس میں غور و فکر کی وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے۔ انہوں نے ٹرینی افسران پر زور دیا کہ وہ ایسا نظام تیار کریں تاکہ لوگوں کو پہلے سے معلوم ہو جائے کہ کسی علاقے میں عمارت کی زیادہ سے زیادہ اونچائی کتنی ہو سکتی ہے۔ یہ سب ایک پلیٹ فارم پر کیوں نہیں ہو سکتا؟ ٹیکنالوجی کے اس دور میں یہ ممکن ہے۔ اس سے عوام کو ریلیف ملے گا، اخراجات میں بچت ہوگی اور شفافیت میں اضافہ ہوگا۔

عدالتیں ماحولیاتی تحفظ میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں: چیف جسٹس

نئی دہلی، 19 جولائی (و س)۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بھوشن رام کرشن گوئی نے کہا کہ سپریم کورٹ سمیت ملک کی تمام عدالتوں نے ہمیشہ ماحولیاتی تحفظ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ 1996 کا ٹی این گوداورمن کیس ایک تاریخی فیصلہ تھا، جس میں پہلی بار جنگل کی تعریف وضع کی گئی تھی اور بڑے پیمانے پر درختوں کی کٹائی پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ انہوں نے یہ بات ہفتہ کو سپریم کورٹ کے 20 ججوں کے ساتھ 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت درخت لگاتے ہوئے کہی۔ اس تقریب کا اہتمام دہلی حکومت نے ون مہوتسو 2025 کے تحت پی ڈبلیو ڈی گراؤنڈ دہلی رج ایریا میں کیا تھا۔ اس موقع پر درخت لگانے کی جگہ کو "نیاو وَن" کا نام دیا گیا تھا۔ چیف جسٹس نے پروگرام میں شرکت کی۔ چیف جسٹس کے علاوہ، جسٹس سوریہ کانت، جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس ایم ایم سندریش، جسٹس پی ایس نرسمہا، جسٹس دیپانکر دتہ، جسٹس پنکج متل، جسٹس سنجے کرول، جسٹس احسن الدین امان اللہ، جسٹس کے وی وشواناتھن، جسٹس ایس وی این بھٹی، جسٹس آگسٹین جارج مسیح، جسٹس سندیپ مہتا، جسٹس منیش مہتا، جسٹس این کے سنگھ، جسٹس این بی انجاریا، جسٹس وجے بشنوئی اور جسٹس آر ایس چندورکر نے ایک پیڑ ماں کے نام مہم میں حصہ لیا اور پودے لگائے۔ چیف جسٹس گوئی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اکتوبر آتے ہی دہلی میں آلودگی کو لے کر تشویش کی صورتحال ہے۔ اس دوران تعمیراتی کاموں پر پابندی کی وجہ سے اکثر ہزاروں مزدوروں کی روزی روٹی متاثر ہوتی ہے۔ اس کا مستقل حل ضروری ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ دہلی حکومت جدید ٹیکنالوجی بیداری اور لوگوں کی شراکت کے ذریعے اس سمت میں سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔ میری نیک تمنائیں دہلی حکومت کے ساتھ ہیں۔ اس کے ساتھ 2027 تک دہلی میں کچرے کے پہاڑوں کو ہٹانے کا جو ہدف مقرر کیا گیا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ مجھے امید ہے کہ ایک دن دہلی کے ماحولیاتی اقدامات جنوبی کوریا کی طرح پوری دنیا کے لیے ایک مثال بن جائیں گے۔ اس موقع پر دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے کہا کہ سپریم کورٹ کے بیس ججوں کا اپنی ماں کی یاد میں درخت لگانا اپنے آپ میں ایک تاریخی اور متاثر کن لمحہ ہے۔ یہ نہ صرف ماحولیاتی اقدام ہے بلکہ یہ جذباتی اور ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے۔ ون مہوتسو 2025 کے تحت یہ مہم دہلی میں درخت لگانے کی اب تک کی سب سے بڑی کوششوں میں سے ایک ہے، جس کا مقصد اس سال 70 لاکھ درخت لگانے کا ہے۔ یہ دہلی انوائرمنٹ ایکشن پلان کا ایک بڑا حصہ ہے، جس میں سڑک کی دھول پر قابو پانا، کچرے کا انتظام، بائیو مائننگ، تعمیراتی مقامات کی نگرانی اور شہریوں کی شرکت شامل ہے۔

نتیش رانے کا ادھو ٹھاکرے پر سخت حملہ، مراٹھی و اردو پر نئی جنگ

ممبئی، 19 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر میں ہندی کے نفاذ پر جاری بحث شدت اختیار کر گئی ہے، جب بی جے پی لیڈر اور ریاستی وزیر نتیش رانے نے ادھو ٹھاکرے اور مہاراشٹر نونرمان سینا کے سربراہ راج ٹھاکرے پر سخت حملے کیے۔ نتیش رانے نے کہا کہ مہاراشٹر میں ہندی کو فروغ دینے کے خلاف بولنے والے اب اردو کی حمایت کر رہے ہیں۔ انہوں نے راج ٹھاکرے کو نشانہ بناتے ہوئے مشورہ دیا کہ وہ "ماتوشری میں بیٹھے اس حقیقی شکونی ماما کو پہچانیں جو ہندی کے نام پر اردو کو بڑھاوا دے رہا ہے۔" نتیش رانے نے راج ٹھاکرے کو کھلے طور پر چیلنج کیا کہ وہ نیا نگر، میرا روڈ میں ریلی نکال کر دکھائیں، جہاں ان کے مطابق ایک بھی شخص مراٹھی زبان نہیں بولتا۔ یہ تنقید راج ٹھاکرے کی اس تقریر کے ردعمل میں سامنے آئی، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ مہاراشٹر میں رہنے والوں کو مراٹھی زبان آنی چاہیے اور جو دوسری زبان بولے گا، مہاراشٹر اسے جواب دے گا۔ نتیش رانے نے راج ٹھاکرے کے بیان کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ اسکول بند کرنے کی دھمکی دینے سے پہلے مدارس بند کرو، جہاں نہ مراٹھی پڑھائی جاتی ہے اور نہ ہی تعلیم دی جاتی ہے۔ انہوں نے ادھو ٹھاکرے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ہندی کو فروغ دینے کے بجائے مراٹھی پر توجہ دیں۔ نتیش رانے نے راج ٹھاکرے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، "آپ لوگوں کو تھپڑ مارنے کی بات کرتے ہیں؟ اگر ہمت ہے تو نیا نگر میں جا کر ایسا کر کے دکھاؤ۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہندوؤں کو دھمکیاں دینا بند کریں، اگر ہمت ہے تو ان کا سامنا کریں جو سروں پر ٹوپی پہنتے ہیں۔ نتیش رانے نے آخر میں کہا کہ ملک کو اسلامی ریاست نہ بننے دینا چاہیے، ہندو متحد ہوں تو ہم محفوظ ہیں، حکومت ہندوؤں کے ساتھ ہے اور ان پر کسی بھی قسم کا حملہ برداشت نہیں کرے گی۔

کچھ لوگوں کا بھوت 'بوتھ' پر اُتر جائے گا: اکھلیش یادو

لکھنؤ،19 جولائی (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کا نام لیے بغیر ان پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ عوام نے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کے فرقہ وارانہ اور نفرت انگیز ایجنڈے کو خاک میں ملا دیا ہے اور اگلی بار بوتھ پر کچھ لوگوں کا بھوت اتر جائے گا۔ ہفتہ کو جاری ایک بیان میں مسٹر یادو نے کہا کہ جمہوریت میں جانبداری سب سے بڑی برائی ہے۔ بی جے پی تعصب اور نفرت کی سیاست کرتی ہے۔ بی جے پی حکومت میں پسماندہ، دلتوں، اقلیتوں، خواتین، پی ڈی اے کے ساتھ ہر سطح پر امتیازی برتاؤ کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی حکومت اور اس کے قائدین کا رویہ امتیازی اور غیر جمہوری ہے۔ حکومت غیر جمہوری اور آئین مخالف کام کر رہی ہے۔ عوام سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ وارانسی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر یوگی نے کہا تھا کہ جونپور میں محرم کے دوران ایک واقعہ پیش آیا تھا۔ تعزیہ کو اتنا اونچا کیا گیا کہ وہ ہائی ٹینشن لائن سے ٹکرا گیا تھا۔ اس واقعے میں تین افراد کی موت ہو گئی جس کے بعد ہنگامہ ہوا اور سڑک جام کر دی گئی۔ جب پولیس نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا، لاٹھی مار دو ان کو۔ یہ لاتوں کے بھوت ہیں، باتوں سے نہیں مانیں گے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ حکومت کی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کے لیے آئینی عہدوں پر بیٹھے لوگ اپنی زبان اور عہدے کے وقار کو بھول کر آئین مخالف اور جمہوریت مخالف کام کر رہے ہیں۔ عوام اب بی جے پی کو برداشت کرنے کے موڈ میں نہیں ہے۔

اجیت قتل کیس میں دھننجے سنگھ کا نام سرخیوں میں

لکھنؤ، 19 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش کے دارالحکومت لکھنؤ میں چار سال قبل ہونے والے اجیت سنگھ قتل کیس میں سابق رکن پارلیمنٹ دھننجے سنگھ کا نام ایک بار پھر سرخیوں میں آ گیا ہے۔ قتل کے معاملے میں شامل اہم گواہ موہر سنگھ نے عدالت میں براہ راست دھننجے سنگھ کا نام لیتے ہوئے کہا ہے کہ اجیت سنگھ کے قتل کی سازش میں دھننجے بھی شامل تھے۔ موہر سنگھ نے عدالت میں شوٹروں کی شناخت کرتے ہوئے بیان دیا کہ اجیت سنگھ کے قتل میں سابق رکن پارلیمنٹ دھننجے سنگھ کا بھی کردار تھا۔ دراصل جب اجیت سنگھ کا قتل ہوا تھا تو اس وقت موہر سنگھ پر بھی حملہ کیا گیا تھا۔ اس وقت تفتیش کے دوران ایس ٹی ایف (اسپیشل ٹاسک فورس) نے دھننجے سنگھ کو کلین چٹ دے دی تھی۔ ایم پی۔ایم ایل اے کورٹ کے خصوصی جج ہربنش نارائن نے گواہ موہر سنگھ سے جرح کے لیے 28 جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے۔ عدالت نے گواہ موہر سنگھ کو سیکورٹی فراہم کرنے کا حکم بھی جاری کیا ہے۔ اپنے بیان میں موہر سنگھ نے کہا کہ اجیت سنگھ کے قتل کی سازش کنٹو، اکھنڈ، پردیپ اور دھننجے سنگھ نے مل کر رچی تھی اور اس کے لیے شوٹر بلائے گئے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ 6 جنوری 2021 کی رات لکھنؤ کے وبھوتی کھنڈ علاقے میں کٹھوتا چوراہے کے قریب مختار انصاری کے قریبی ساتھی اجیت سنگھ کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ اس حملے میں اس کے قریبی ساتھی موہر سنگھ کو بھی گولی لگی تھی۔ موہر سنگھ نے اس وقت جوابی فائرنگ بھی کی تھی، جس کے نتیجے میں ایک شوٹر راجیش تومر زخمی ہو گیا تھا۔ اس وقت موہر سنگھ کی تحریری شکایت پر وبھوتی کھنڈ پولیس نے مقدمہ درج کیا تھا۔ اس کیس کی تفتیش پہلے وبھوتی کھنڈ پولیس کے پاس تھی پھر اسے ایس ٹی ایف کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ ایس ٹی ایف نے اپنی چارج شیٹ میں بااثر سابق رکن پارلیمنٹ دھننجے سنگھ کو واردات میں ملوث ملزمان کی مدد کرنے اور معلومات ہونے کے باوجود پولیس کو اطلاع نہ دینے کا الزام عائد کیا تھا۔ ایس ٹی ایف کی چارج شیٹ میں دھننجے سنگھ کے خلاف قتل، اقدام قتل، مجرمانہ سازش، شواہد چھپانے اور دفعہ 34 کے تحت جرم میں شمولیت کا کوئی ثبوت نہیں پایا گیا تھا لیکن اب موہر سنگھ کی گواہی کے بعد اس کیس میں سابق رکن پارلیمنٹ دھننجے سنگھ کی مشکلات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

کانگریس نے پوری میں ایک نابالغ کو زندہ جلانے کے واقعہ پر بی جے پی حکومت پر حملہ بولا

نئی دہلی، 19 جولائی (و س)۔ اڈیشہ کے پوری ضلع میں تین نامعلوم نوجوانوں کی طرف سے 15 سالہ لڑکی پر پٹرول چھڑک کر اسے زندہ جلانے کے افسوسناک واقعہ پر کانگریس نے ریاست کی بی جے پی حکومت پر سخت حملہ کیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے اسے ریاست میں امن و امان کی ناکامی کی علامت قرار دیا ہے۔ وینوگوپال نے انسٹاگرام پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں خواتین کی سلامتی کی صورتحال مسلسل خراب ہوتی جا رہی ہے اور بی جے پی حکومت کو امن و امان کی بگڑتی صورتحال کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے ٹھوس کارروائی کرنی چاہئے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ واقعہ پوری ضلع کے بلنگا تھانہ علاقے کے بیابر گاؤں میں ہفتہ کی صبح تقریباً 9 بجے اس وقت پیش آیا جب ایک 15 سالہ لڑکی اپنے دوست کے گھر جا رہی تھی۔ اس دوران تین نامعلوم نوجوانوں نے اسے گھیر لیا اور پٹرول چھڑک کر آگ لگا دی۔ چیخ و پکار سن کر اہل علاقہ موقع پر پہنچ گئے اور فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے شدید جھلسی ہوئی لڑکی کو پہلے مقامی اسپتال اور پھر ایمس بھوبنیشور میں داخل کرایا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ اس واقعہ کی تصدیق اوڈیشہ کی نائب وزیر اعلی اور خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر پراوتی پریڈا نے خود کی ہے۔ انہوں نے اسے انتہائی افسوسناک اور افسوسناک قرار دیا۔ پریڈا نے کہا کہ متاثرہ کے علاج کا سارا خرچ حکومت برداشت کرے گی اور ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ انتظامیہ نے بھی اس واقعہ پر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ پوری کے ضلع مجسٹریٹ چنچل رانا نے کہا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر طبی اور انتظامی امداد بھیجی گئی اور اعلی حکام کو بھی موقع پر بھیجا گیا۔ انہوں نے کہا کہ علاج کے تمام اخراجات ضلعی انتظامیہ برداشت کرے گی اور پولیس کو سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ پوری کے ڈپٹی کلکٹر راج کشور جینا نے بتایا کہ ضلع کے ایس پی پنک مشرا نے جائے حادثہ کا دورہ کیا ہے۔ مشرا نے کہا کہ یہ ایک منصوبہ بند حملہ معلوم ہوتا ہے جس میں آتش گیر مواد کا استعمال کیا گیا تھا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جلد ہی ملزمان کو گرفتار کر کے انصاف کیا جائے گا۔

مدھیہ پردیش کا بیرون ممالک مقیم ہندوستانیوں کے ساتھ مضبوط رشتہ ہے: ڈاکٹر موہن یادو

بارسلونا، 19 جولائی (و س)۔ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا ہے کہ مدھیہ پردیش میں ترقی اور سرمایہ کاری ساتھ ساتھ چل رہی ہے۔ بیرون ملک رہنے والے ہندوستانی نہ صرف شہری ہیں بلکہ ہندوستانی ثقافت کے نگہبان بھی ہیں۔ بارسلونا میں ہندوستانیوں کی طرف سے دکھائی جانے والی وابستگی سے انہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ اجین میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش اب صرف ایک امکان نہیں ہے بلکہ سرمایہ کاری کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے پالیسی، عمل اور مراعات کی تینوں سطحوں پر سنجیدہ اور مؤثر اصلاحات کی ہیں، جس کی وجہ سے سرمایہ کاروں کو حقیقی فوائد اور اعتماد دونوں مل رہے ہیں۔ وزیر اعلی اسپین میں اپنے تین روزہ قیام کے دوران جمعہ کی شام بارسلونا میں این آر آئیز اور فرینڈز آف ایم پی کے درمیان منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ ہندوستانی جہاں بھی جاتے ہیں، وہ روایات اور تہواروں کے وقار میں اضافہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک مکالمہ نہیں ہے بلکہ دل سے دل کا تعلق ہے۔ حکومت سرمایہ کاری کو محض معاشی لین دین نہیں سمجھتی بلکہ اسے جذباتی اور طویل مدتی شراکت داری کا ذریعہ سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان کی عالمی ساکھ میں بے مثال اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان واحد ملک ہے جو 80 کروڑ ہندوستانیوں کو مفت راشن فراہم کر رہا ہے۔ یہ ہندوستان کی صلاحیتوں اور نظام کی مضبوطی کا عکاس ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ بارسلونا میں آپ سب کا جوش و خروش دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میں اجین میں ہوں۔ قونصل جنرل انب اسیکر سندر مورتی کی متاثر کن تقریر نے ظاہر کیا ہے کہ اسپین میں این آر آئیز اب بھی اپنی مٹی سے جڑے ہوئے ہیں۔ ایشور نے ہندوستانیوں کو یہ شان عطا کی ہے کہ وہ جہاں چاہیں اسے جنت بنا سکتے ہیں۔ اجین، مہاکال کا شہر، ایک شاندار تاریخ رکھتا ہے۔ لوگ ہندوستانیوں کو دیکھ کر ہولی اور دیوالی مناتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستانیوں کے وقار میں اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستانی دودھ میں چینی کی طرح مل جاتے ہیں۔ یہ بہادر سپاہیوں کا ملک ہے... یہ ہندوستانی ثقافت کو ظاہر کرتا ہے۔ ہندوستان ہیروز کا ملک ہے۔ موجودہ دور میں ہندوستان نے دنیا میں اپنی ساکھ بنائی ہے۔ ہندوستان کی ترقی دیکھ کر دنیا حیران ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں سرمایہ کاری سے متعلق تمام پالیسیاں سرمایہ کاروں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائی گئی ہیں۔ اس عمل کو ڈیجیٹلائزیشن اور تیز رفتار منظوری کے نظام سے جوڑا گیا ہے۔ آن لائن درخواست کے فوراً بعد لندن میں ایک صنعتکار کو زمین کی الاٹمنٹ اس کی ایک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ریاست میں صحت تعلیم کو وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے۔ اگر کوئی ادارہ یا سرمایہ کار میڈیکل کالج قائم کرنا چاہتا ہے تو حکومت صرف ایک روپے میں 25 ایکڑ زمین فراہم کرے گی۔ اس سے صحت کی معیاری خدمات دیہی اور پسماندہ علاقوں تک پہنچ سکیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ سیاحت کے شعبے کو فروغ دینے کے مقصد سے حکومت ہوٹل کے منصوبوں پر 30 کروڑ روپے تک کی مالی امداد فراہم کر رہی ہے۔ یہ امداد 100 کروڑ روپے تک کی لاگت کے پروجیکٹوں پر لاگو ہوتی ہے، تاکہ ریاست میں عالمی معیار کی سیاحتی سہولیات تیار کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ٹیکسٹائل، فارما، ایگرو پروسیسنگ اور سیاحت جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ حکومت آئی ٹی انڈسٹری کو چھوٹے شہروں تک پھیلانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ ہر شعبے کے لیے مختلف پالیسیاں اور معاون ڈھانچے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے این آر آئیز پر زور دیا کہ وہ مدھیہ پردیش کی ترقی کے سفر میں صرف دیکھنے والے ہی نہیں بلکہ شراکت دار بھی بنیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نہ صرف سنتی ہے بلکہ ہر تجویز پر گہرائی سے کام بھی کرتی ہے۔ یہ ریاست ہندوستان کا دل ہے اور یہاں ہر کوشش، ہر تعلق کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

متھرا میں دو سڑک حادثات، باپ بیٹے سمیت چھ افراد کی موت، 30 زخمی

متھرا،19 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش میں متھرا ضلع کے بلدیو تھانہ علاقے میں یمنا ایکسپریس وے پر ہفتہ کو ایک سڑک حادثے میں کار میں سفر کر رہے باپ اور اس کے دو بیٹوں سمیت چھ افراد کی موت ہو گئی جبکہ دو دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ اسی تھانے کے تحت ایک اور حادثے میں بس الٹنے سے 28 مسافر زخمی ہو گئے جن میں سے دس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ بلدیو پولیس اسٹیشن انچارج رنجنا سچن نے بتایا کہ یمنا ایکسپریس وے پر نوئیڈا سے آگرہ مائل اسٹون تک 140 کلومیٹر کے فاصلے پر آج صبح ایک ایکو کار نامعلوم گاڑی سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں کار میں سوار آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے آگرہ کے پاہ علاقے کے رہنے والے دھرم ویر، اس کے بیٹوں روہت اور آرین، دلویر عرف چھلے، پارس سنگھ تومر اور روہت کے دوست کو مردہ قرار دیا گیا۔ حادثے میں زخمی ہونے والے دھرم ویر کی بیوی سونی اور بیٹی پائل کو تشویشناک حالت میں آگرہ کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک اور حادثے میں دہلی سے مدھیہ پردیش کے بھنڈ جانے والی بس صبح ساڑھے تین بجے یمنا ایکسپریس وے نمبر 131 کے قریب الٹ گئی، جس سے 28 مسافر زخمی ہو گئے، جن میں سے 10 شدید زخمی مسافروں کو آگرہ کے سروجنی نائیڈو میڈیکل کالج ریفر کیا گیا ہے، جب کہ 18 زخمیوں کو طبی امداد کے لیے ضلع ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں سے 18 زخمیوں کو طبی امداد کے لیے ضلع ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔

رام مندر کی چہار دیواری کا کام 15 دنوں میں شروع ہوگا

ایودھیا،19 جولائی (یو این آئی) رام مندر تعمیراتی کمیٹی کے صدر نرپیندر مشرا نے ہفتے کے روز کہا کہ شری رام جنم بھومی پر واقع عظیم الشان مندر کی چہار دیواری کی تعمیر کا کام اگلے 15 دنوں میں شروع ہو جائے گا۔ بین الاقوامی رام کتھا میوزیم میں ضلع کے افسران کے ساتھ میٹنگ کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رام مندر کے چاروں طرف 70 ایکڑ رقبے میں تقریباً چار کلومیٹر طویل چہار دیواری بنائی جائے گی، جس پر اندازاً 45 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ اس چہار دیواری میں جدید ترین حفاظتی آلات، سینسرز اور واچ ٹاورز لگائے جائیں گے تاکہ کسی بھی غیر مجاز داخلے کی اطلاع فوری طور پر مل سکے۔ انہوں نے بتایا کہ میوزیم کی تعمیر کا خاکہ تیار ہو چکا ہے۔ اس عجائب گھر میں رام مندر تحریک سے متعلق تاریخی حوالہ جات، تحریک میں شامل افراد کا کردار اور 3 ڈی و مکسڈ ریئلٹی ٹیکنالوجی کے ذریعے مناظر پیش کیے جائیں گے۔ آج ہی اس منصوبے کا ٹینڈر جاری کیا جائے گا۔ نرپیندر مشرا نے مزید بتایا کہ مارچ 2026 تک میوزیم کو عقیدت مندوں کے لیے کھولنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مندر کی تعمیر کی پیش رفت کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ کام آخری مرحلے میں ہے اور دسمبر 2025 تک مندر کا پورا احاطہ مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے داخلی دروازے کی لائٹنگ ڈیزائن پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ تین کمپنیوں کے پیش کردہ ماڈلز اطمینان بخش نہیں تھے۔ روشنی اور سایہ کے توازن کے ذریعے کلش، گنبد اور مندر کی آئیکونوگرافی کو نمایاں کرنے پر زور دیا جائے گا۔

خواتین ایشیا کپ 2025: ہاکی انڈیا نے 40 رکنی کور گروپ کی فہرست کا اعلان کیا

بنگلورو، 19 جولائی (وس)۔ ہاکی انڈیا نے سنیچر کو خواتین کی سینئر قومی ٹیم کے لیے 40 رکنی بنیادی ممکنہ کھلاڑیوں کا اعلان کیا۔ یہ کور گروپ آنے والے ایشیا کپ 2025 کی تیاری کے لیے بنائے گئے خصوصی کوچنگ کیمپ کا حصہ ہوگا، جو 21 جولائی سے 29 اگست تک بنگلورو میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا سینٹر میں منعقد ہوگا۔ خواتین ایشیا کپ 2025 سے قبل اس کیمپ کو بہت اہم سمجھا جا رہا ہے جو کہ 5 ستمبر سے چین کے شہر ہانگژو میں شروع ہوگا۔ ایشیا کپ کی فاتح ٹیم 2026 کے ایف آئی ایچ ویمنز ہاکی ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرے گی، اس لیے یہ ٹورنامنٹ بہت فیصلہ کن ہوگا۔ گزشتہ کیمپ کے تمام کھلاڑیوں کو اس کور گروپ میں برقرار رکھا گیا ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ ٹیم انتظامیہ استحکام اور طویل مدتی ترقی پر زور دے رہی ہے۔ ٹیم کے چیف کوچ ہریندر سنگھ نے کہا کہ یہ کیمپ ہمارے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ ایشیا کپ نہ صرف ایک باوقار ٹورنامنٹ ہے بلکہ ورلڈ کپ کا براہ راست گیٹ وے بھی ہے۔ ہم نے آخری کیمپ کا بنیادی حصہ برقرار رکھا ہے تاکہ حکمت عملی میں تسلسل ہو اور نوجوان کھلاڑیوں کو سینئر ٹیم میں ضم ہونے کا وقت ملے۔ انہوں نے یہ بھی کہا، "ٹیم کو ایف آئی ایچ پرو لیگ کے یورپ لیگ میں متوقع نتائج نہیں ملے، اس لیے یہ کیمپ ہمیں اپنی کمزوریوں، خاص طور پر پنالٹی کارنر کے دفاع پر توجہ مرکوز کرنے کا موقع بھی فراہم کرے گا۔ ٹیم میں ایک مثبت توانائی ہے اور کھلاڑی موقع کی کشش کو سمجھتے ہیں۔" 40 رکنی کور گروپ کا اعلان درج ذیل ہے: گول کیپر: سویتا، بچو دیوی کھریبام، بنساری سولنکی، مادھوری کنڈو، سمیکشا سکسینہ۔ ڈیفنڈرز: مہیما چودھری، نکی پردھان، سشیلا چانو پکھرمبم، ادیتا، اشیکا چودھری، جیوتی چھتری، جیوتی، اکشتا آباسو ڈھیکلے، انجنا ڈنگ ڈونگ، سمن دیوی تھوڈم۔ مڈفیلڈرز: سجاتا کجور، ویشنوی وٹھل پھالکے، نیہا، سلیمہ ٹیٹے، منیشا چوہان، ازمینہ کجور، سنیلیتا ٹوپو، لالریمسیامی، شرمیلا دیوی، بلجیت کور، ماہیما ٹیٹے، البیلا رانی ٹوپو، پوجا یادو۔ فارورڈز: دیپیکا سوریک ٹوپو، ہرپریت کاسنگھ، دیپیکا سورین، نونیت کور، سنگیتا کماری، رتوجا دادا سو پسال، بیوٹی ڈنگ ڈنگ، ممتاز خان، انو، چندنا جگدیش، کابل سدا شیواپا کر۔

الیکٹرانیکا اور پروڈکٹرونیکا انڈیا نے روہت شرما کو برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا

نئی دہلی، 19 جولائی (وس)۔ میسی میونخ انڈیا نے کرکٹر روہت شرما کو 2025 اور

2026 کے لیے اپنے باوقار تجارتی میلوں الیکٹرانیکا اور پروڈکٹرونیکا انڈیا کے لیے برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا ہے۔ کرکٹ کے آئیکن روہت شرما کو برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر مقرر کر کے، الیکٹرانیکا اور پروڈکٹرونیکا انڈیا کو اسٹارٹ اپس اور نوجوان پیشہ ور افراد میں مقبول بنانا ہے۔ کمپنی نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ اپریل 2026 سے یہ میلے ہر سال دہلی-این سی آر اور بنگلورو میں منعقد ہوں گے۔ یہ فیصلہ گریٹر نوئیڈا میں منعقدہ ایک ہائی پروفائل انڈسٹری میٹنگ میں لیا گیا، جس میں سام سنگ، ایس جی ایس سیرما، کیپٹل میٹرس، روی وی ڈی این، سامسرا گروپ، انفلیکا، آئی سی ای اے، سی ای ایل، آئی کیو بی جی اور آئی پی سی جیسے سرکردہ صنعتی اداروں کے سینئر نمائندوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے آئی ایم اے کے صدر جوپندر سنگھ نے کہا، "روہت شرما ایک پریرتا ہیں۔ انہیں برانڈ ایمبیسیڈر بنا کر، ہم اس پلیٹ فارم کو کاروبار سے آگے لے جا رہے ہیں اور ہندوستان کے ٹیکنالوجی کے مستقبل کو مرکزی دھارے میں لا رہے ہیں۔ 2025 کا بنگلورو ایڈیشن اب تک کا سب سے بڑا ایڈیشن ہوگا، جس میں 800 سے زیادہ نمائش کنندگان شرکت کریں گے۔ یہ تقریب نہ صرف صنعت کی ترقی کو ظاہر کرے گی بلکہ عالمی ٹیکنالوجی پلیٹ فارم پر ہندوستان کی موجودگی کو بھی مضبوط کرے گی۔

فری اسٹائل شطرنج گرینڈ سلیم 2025: ارجن اریگیسی سیمی فائنل میں شکست کے بعد باہر

لاس ویگاس، 19 جولائی (وس)۔ فری اسٹائل شطرنج گرینڈ سلیم 2025 میں ہندوستانی گرینڈ ماسٹر ارجن اریگیسی کی شاندار مہم سیمی فائنل میں رک گئی۔ انہیں امریکی کھلاڑی (سابق آرمینیائی) لیون آرونین نے 0-2 سے شکست دی۔ ارجن نے یقینی طور پر پہلے گیم میں برتری حاصل کرنے کے کچھ مواقع پیدا کیے لیکن ارونین نے مضبوط دفاع کیا اور کھیل کو برابری پر رکھا۔ فیصلہ کن گیم میں ارجن کو ہر قیمت پر جیت درکار تھی، جبکہ ارونین صرف ڈرا چاہتے تھے۔ ایسے میں ارجن نے جارحانہ چالیں چلائیں، جس نے جواب دیا اور انہیں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ ارجن اریگیسی اس ٹورنامنٹ کے آخری چار میں پہنچنے والے پہلے ہندوستانی بن گئے۔ انہوں نے پلے آف میں عالمی نمبر ایک میگنس کارلسن کو شکست دے کر ٹاپ 4 میں جگہ بنائی اور پھر کوارٹر فائنل میں ہیکارو ناکامورا کو شکست دی۔ سیمی فائنل کے دوسرے میچ میں امریکہ کے ہنس موکے نیمن نے ہم وطن فابیانو کیروانا کو 5.1-5.2 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ پکی کی۔ پہلے گیم میں تھوڑی دیر سے پہنچنے والے نیمن نے میچ ڈرا کیا اور پھر اگلے گیم میں شاندار مڈل گیم کھیلا۔ دیگر میچوں میں بھارت کے آر پرگناندھا نے تیسرے سے آٹھویں پوزیشن کے پلے آف میں جرمنی کے ونسنٹ کیمر کو 5.0-5.1 سے شکست دی۔ پہلے گیم میں کالے مہروں کے ساتھ ڈرا کھیلنے کے بعد، پرگناندھا نے واپسی کا گیم جیت لیا۔ ساتھ ہی میگنس کارلسن نے ازبکستان کے جاوخیر سندھاروو کو 5.0-5.1 سے شکست دی۔ امریکہ کے ویسلے سو نے ازبکستان کے نودیربیک عبدالستوروف کو 1-3 سے شکست دی جبکہ ایک اور امریکی میچ میں ہیکارو ناکامورا نے لینیئر ڈومنگز پیریز کو 0-2 سے شکست دی۔

Proprietor,Printer,Publisher & Editor Mohammad Afzal Hassan Published by Daily Nada waqt Edara-e-sharia,Moh.Naugharwa,P.o. Mehendru, P.s.Sultanganj, Dist-Patna-800006,Bihar and Printed at Pakiza Offset Dargah Road,Shahganj, Sultanganj,Patna-800006, Mob.:7764005615, E-mail : nadaewaqt@gmail.com
PRNI. NO.BIHURD/2017/72577
پروپرائٹر، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر محمد افضل حسن نے پاکیزہ آفسیٹ درگاہ روڈ، شاہ گنج، سلطان گنج، پٹنہ-6 میں چھپوا کر روزنامہ "ندائے وقت"، ادارہ شرعیہ، نوگھروا سلطان گنج، پٹنہ-800006 سے شائع کیا-موبائل: 7764005615-